

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کتاب "و"

# لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالیٰ

بہ تکمیل تصحیح و اضافہ جات لغات سے معنی بالاکلام

بانت تمام

میر محمد، کتب خانہ آرام باغ کراچی

کتاب الواعظ والالفت

## کتاب "و"

وَاِنَّهُ يَخْتَرُ عَنْ وَاَدِّ الْبَنَاتِ. آنحضرت نے بچیوں کو زندہ  
گاڑنے سے منع فرمایا۔

ذَلِكَ الْوَاَدُّ الْخَفِيُّ. یہ تو پوشیدہ زندہ گاڑنا ہے یعنی  
عزل ازال کے وقت ذکر باہر نکال لینا۔

تِلْكَ الْمُؤَدَّةُ الصُّغْرَى. یہ چھوٹی مؤدہ ہے یعنی  
عزل کرنا جیسے زندہ لڑکی جو گاڑی جائے مؤدہ کہی ہے۔

مَنْ كَانَتْ لَهُ اُنْتَى قُلْتُ بَيْنَهَا وَلَمْ يَكُنْ ذَٰلِكَ حَادًّا لَمْ يُوَفِّرْ  
وَلَدًا عَلَيْهِمَا. جس شخص کے یہاں بھی پیدا ہو (عورت ذات)

وہ اس کو خیر نہ سمجھے نہ اس کو جیتا گاڑے نہ بیٹے (مرد بچہ) کو  
اُس پر ترجیح دے یعنی مرد بچہ کو جس طرح آرام اور راحت

سے پالے اُس سے محبت رکھے دینا ہی بھی سے بھی سلوک کرے۔  
اَلتَّوَدَّةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ اِلَّا فِي اَمْرِ الْاِخْوَةِ. ہر چیز

میں آہستگی اور دیر لگانا بہتر ہے مگر آخرت کے کاموں میں  
یعنی جو نیک کام ہیں جن کا قرعہ آخرت میں ملے گا ان میں

جلدی کرنا بہتر ہے۔  
در کار خیر هیچ حاجت استخارہ نیست

اَلْوَيْدَةُ فِي الْجَنَّةِ. جو بچہ زندہ گاڑا جائے (جیسے قحط  
کی حالت میں بعضے عرب لوگ بیٹوں کو بھی زندہ گاڑ دیتے)

وَاو. چھٹی سو اَل حرف پر حرف تہجی میں سے اور حساب حمل  
میں اس کا مہد چھ ہے اور زبان عرب میں سولہ قسم کی ہوتی ہے کھٹک  
اور استینافہ اور بمعنی مع اید واد انکار اور فصل اور تذکرہ وغیرہ  
فصل کتب بخوبی ہے۔

## باب الواعظ والالفت

اب. دونا یا بڑا دونٹ۔

رَبَّةٌ شَرُّ كَرْنَا، منعقب ہونا۔

وَابٌ. غصہ ہونا۔

اِنَابٌ. ایسا کام کرنا جس سے شرم آئے یا غصہ دلانا۔

تَوَيْبَتٌ قَدَمَةٌ. ان کے پاؤں میں درد ہو گیا۔

زَنَدٌ. زندہ درگور کرنا، جیتا گاڑ دینا۔

وَيْدَةٌ اور وَيْدَةٌ اور مؤدَّةٌ جو زندہ گاڑی جائے  
یہ عرب کے مشرک زمانہ جاہلیت میں کیا کرتے تھے بچیوں کو قحط کی

حالت میں یا شرم کے سبب زندہ گاڑ دیتے۔

وَاَدَّةٌ. اس کو بھاری کر دیا۔

تَوَادُّ اور رِقَادٌ. دیر میں سہولت سے کام کرنا سہیجگی  
اور زانت۔

وہ بہشت میں جائے گا و ہاں چین کرے گا اور گاڑنے والا بے رحم دوزخ کا کندہ بنے گا۔ ایک روایت میں ہے اَلْوَيْدَةُ فِي الْجَنَّةِ یعنی جو کئی زندہ گاڑی جائے وہ بہشت میں جائے گی) اَلْوَيْدَةُ وَالْمَوْدَةُ فِي النَّارِ زندہ گاڑنے والی اور جو زندہ گاڑی گئی دونوں دوزخ میں جائیں گے (اس سے ان لوگوں نے استدلال کیا ہے جو کہتے ہیں مشرکوں کی اولاد کو بھی عذاب ہوگا۔ وہ بھی اپنے ماں باپ کے ساتھ دوزخ میں رہیں گے۔ مگر یہ مذہب عقل سلیم اور معدلت خداوندی کے خلاف ہے اور اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ زندہ گاڑنے والی یعنی دانی جنائی اور جس کے لئے زندہ گاڑی گئی یعنی اس کی ماں جس نے اس کو گڑوا یا دونوں دوزخ میں جائیں گی اَلْمَيِّتُ فِي قَبْرِهِ۔ فتویٰ دینے میں دیر کر (تامل اور غور سے فتویٰ دے ایسا نہ ہو کہ غلطی ہو جائے اور تیرے سبب سے ایک شخص آفت میں پڑے۔ دوسری حدیث میں ہے اجر اکل علی النبی اجر اصم علی الناس)

خَرَجْتُ اَقْعُوْا اِنَّا دَالِّا۟ النَّاسِ يَوْمَ الْمُنَادٰى فَيَمْعُوْا وَيُمِيْدُ الْاَكْمَرُ مِنْ مِّنْ خَلْقٍ۔ میں جنگ خندق کے دنوں میں لوگوں کے پاؤں کے نشان پر نکلی جاتے جاتے میں نے پیچھے سے زمین کا سنا جیسے کوئی زور سے زمین پر چپلے تو آواز پیدا ہوتی ہے کسی کے قدموں کی آواز نہی)۔

وَالْاَرْضُ مِنْكَ وَيُمِيْدُ۔ زمین تمہارے سبب سے آواز کرتی ہے۔

تَمِعْتُ وَاَدَّ قَدَا۟ئِمُ الْاَيْلِ وَيُمِيْدُهَا۔ میں نے اونٹ کے پاؤں کی دھمکی سنی۔

وَاَتُوْا الدَّعْلِبَ الْوَجْنَاءَ۔ تیز بڑے بڑے رخسارے والی ادنیٰ کی دھمکی جو زمین پر چلنے سے پیدا ہوتی ہے)۔

وَإِذَا الْمَوْءُوْدَةُ سُئِلَتْ لِمَ اَمَّ جُفْرًا لِّمَنْ فَرَّأَ الْمَرْءُ بِالْمَوْءُوْدَةِ السَّحْمُ وَالْمُسَدَّابَةُ وَرَأَتْهُ تَسْأَلُ مَا طَعَمَهَا سَبَبَ قَطْعِهَا۔ مژدہ سے مراد ناطہ

رشتہ والی ہے، وہ ناطہ کاٹنے والے سے بچنے کی قوت ہے مجھ سے کیوں ناطہ کاٹا (ابن عباس سے مروی ہے کہ جو شخص اپنی میت کی محبت میں ارا جائے، وہ مراد ہے۔ امام ابو نعیم نے کہا۔ آں حضرت کے عزیز و قریب مراد ہیں، اور جو جہاد میں ارا جائے)۔

وَأَسْرُ۔ ڈرانا، خوف دلانا، شرم میں پھسانا (جیسے تو اس میں ہے)۔

أَيْشَارًا۔ بھگانا، نفرت دلانا، خبردار کرنا، اعلام کرنا اَمْتِيْنًا۔ برابر بھاگے جانا یا بھاگنے میں پہاڑ پر چڑھ جانا۔

وَأَمَّالٌ يَّادُوْا دَوْلًا يَّادُوْا نَجَاتٍ چاہنا، پناہ لینا جلدی کرنا۔

اَمْتِيْنًا۔ جمع ہونا۔

اِنَّ دِرْعَةً كَانَتْ صَدْرًا اَيْلًا ظَهَرَ قَبِيْلُ لَہِ لَوِ احْتَرَزَتْ مِنْ ظَهْرِي فَقَالَ اِذَا اَمْتَكُنْتُ مِنْ ظَهْرِي فَلَا وَ اَمْتُ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ صاف سامنے تھی پشت خالی تھی۔ لوگوں نے آپ سے کہا۔ کاش آپ پشت کو بھی بچاتے (اُدھر بھی لوہے کی پٹریاں لگا لیجئے) آپ نے فرمایا اگر میں دشمن کی طرف اپنی پیٹھ کر دوں (اس کے مقابلے سے بھاگوں) تو خدا کرے میں نجات نہ پاؤں (اراجاؤں)۔

فَكَانَ نَفْسِيْ جَاشَتْ فَقُلْتُ لَا وَ اَلَّتْ اَخِيْ اَسَا اَوَّلَ النَّهَارِ وَ جُبْنَا اِخْرًا۔ میرا دل بے قرار ہو گیا۔ میں نے کہا خدا کرے تو نجات نہ پائے صبح کو تو بھاگا اور شام کو ملو کر رہا ہے۔

فَوَاللَّآ اِلٰى حَوَآءِ۔ آخر ہم نے گھروں میں پناہ لی جو پاس بنے ہوئے تھے۔

لَا یَسْنُوْا فَرَقًا دِیْنِہِمْ جَسْرِیْ شَفِیْہِمْ پَرِیْ بَقِیْہِمْ زَنُوْہِ دِیْنِہِمْ سَلَطِیْہِمْ مَرَاتِ دِکْہِ اَمْتِہِمْ کے اندر ملنے میں حرات کاٹنے کے مراد ہے، مس

قَالَ لِحَبْلِ أَنْتَ مِنْ بَنِي فُلَايٍ قَالَ لَعَنَ قَالَ قَاتِلًا  
وَأَلَهُ إِذَا قُتِلَ فَلَا تَقْرَبْنِي. حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک  
سے بڑھا تو فُلَاں شخص کی اولاد ہے۔ اس نے کہا،  
ہاں۔ آپ نے فرمایا تو وَالہ قبیلہ کا ہے، چل جا میرے پاس  
نہیں۔

وَأَلَهُ. ایک کم ذات خسیں قبیلہ ہے۔ وَأَلَهُ کہتے ہیں بنی  
اس قبیلہ کی خاست کی وجہ سے اس کا نام وَأَلَهُ رکھا گیا  
وایشل. ایک قبیلہ ہے عرب کا۔

وایشل بن نجیہ۔ مشہور صحابی ہیں وہ حضرموت کے  
شہزادوں میں سے تھے۔

وَأَمْرٌ. گرم مکان۔

تَوَيْتِيْمٌ. بد صورت کرنا۔

مُوَاَعَمَةٌ. موافقت کرنا، دوسرے کی طرح خود بھی کرنا  
تَوَلَّى الْوِثَامُ لَهْلَافَ الْاَنَامِ. یہ ایک مثل ہے یعنی  
کر دنیا میں موافقت اور محبت نہ ہو تو سب لوگ ہلاک ہو جائیں  
وِثَام کے معنی فخر اور مباہات کے بھی آتے ہیں۔

لَا تَهْ لِيْوَائِيْكَ. وہ تو موافقت کرتا ہے۔  
وَاَهَا. افسوس، اور کبھی تعجب کے لئے بھی آتا ہے (بعضوں  
نے کہا درد اور تکلیف میں اہا کہا جاتا ہے)۔

مِنْ اِمْتَلِیْ فَصَبْرًا وَاهَا وَاهَا. جو شخص کسی بلا میں  
بتلا ہو پھر صبر کرے تو واہ واہ (اس کو بڑا درد ہے طے گا)  
مَا اَنْتُمْ مِنْ زَمَانِكُمْ فَيَسْمَعُوْنَ مِنْكُمْ  
اَعْمَالَكُمْ اِنْ يَكُنْ خَيْرًا قَوْاهَا وَاهَا وَاهَا اِنْ يَكُنْ  
شَرًّا اَفَاها وَاهَا. تم نے اس زمانے میں جو اپنے کام بدلے  
ہیں اگر وہ اچھے ہوں تب تو واہ واہ اور اگر بُرے ہوں  
تو واہ آہ۔

اَلْكَعْبِدُ كَمَنْ جَبَّ الْفِتَنَ وَلَمِنْ اِبْنِيْهِ فَصَبْرًا  
لیکن وہ ہے جو فتنوں سے الگ رہے اور جو شخص فتنہ  
میں مبتلا ہو لیکن صبر کرے تو واہ واہ۔

وَأَيُّ. وعدہ کرنا، ضامن ہونا۔

تَوَاعِي. جمع ہونا۔

اِتِّبَاعٌ. وعدہ کرنا۔

اِسْتِیْبَاعٌ. وعدہ چاہنا۔

كَانَ لِيْ عِنْدَكَ دَائِي. اس نے مجھ سے ایک وعدہ

کیا تھا۔

مَنْ كَانَ لَهُ عِنْدَكَ صَلَوةُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَائِي  
فَلْيَحْضُرْ. جس سے آنحضرت نے کچھ دینے کا وعدہ کیا  
وہ حاضر ہو (یہ حضرت ابو بکر صدیق نے آل حضرت م کی وفات  
کے بعد کہا۔ اور آپ نے جس جس سے جو وعدے کئے تھے،  
ان کو پورا کیا)۔

مَنْ دَائِي يَوْمَئِذٍ فَلَیْقَ بِهِ جِسْنُ  
نے کسی آدمی سے کوئی وعدہ کیا ہو تو اس کو پورا کرے۔

قَدْ دَايْتُ عَلَى نَفْسِيْ اَنْ اَذْكُرَ مَنْ ذَكَرَنِيْ.  
(اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) میں نے اپنے ادب پر یہ لازم کر لیا ہے جو  
کوئی میرا ذکر کرے میں اس کا ذکر (فرشتوں میں) کروں۔

## باب الواء مع الباء

وَبَا. اشارہ کرنا، ناکل ہونا۔

وَبَا. و با کثرت سے ہونا (جیسے تَبَيَّأَ اور تَوَبَّأَ  
اور وَبَّأَ اور أَبَاأَ اور أَبَاأَ ہے)۔

تَوَبَّأَ. تیار کرنا۔

اِتِّبَاعٌ. و با بہت ہونا، اشارہ کرنا سامنے سے تاکہ  
آئے (اور اِتِّبَاعٌ پیچھے سے اشارہ کرنا تاکہ پیچھے ہٹ  
جائے)۔

وَبَا. طاعون یا جو بیماری عام ہو جائے، جیسے مہفہ  
چپک وغیرہ۔

اِنَّ هَذَا الْوَبَا سَاجِدٌ. یہ و با اللہ کا ایک عذاب ہے  
وَ اِنَّ جُوعًا شَاوِبًا لَّعَمْرٍ مِنْ عَذَابِ مُّؤْمِنٍ

ایک ٹھونٹ خراب پانی کا اُس میٹھے پانی سے بہتر ہے جو با پیدا کرے اکثر میٹھے پانی کی خرابی سے ہوتا ہے اس میں ہیفے کے کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں اس لئے پانی کو خوب جو ش دے کر فلٹر کر کے پیئیں تو اللہ تعالیٰ اس مرض سے اکثر محفوظ رکھتا ہے) اَمْرَمِنْهَا۔ ایک کنارہ اس کا کڑوا ہو گیا پھر وہانی ہو گیا وَحَىٰ وَبَيِّنَةً۔ دو وہانی ہے (وہاں رہا بہت ہونی ہے۔ وہا دو اسباب سے ہوتی ہے۔ ایک تو پانی کی خرابی سے، دوسرے ہوا کی خرابی سے۔ لیکن کارا اکثر پانی کی خرابی سے ہوتا ہے اور ہوا کی خرابی اور عفونت سے بخارات پیدا ہوتے ہیں)

الْتَّوَالِي فِي الْحَمَاءِ يُورِثُ وَبَاءَ الْأَسْنَانِ حَمَاءِ میں مسواک کرنے سے دانتوں کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔ وَبِئْرٍ۔ اقامت کرنا۔

وَبَاءٌ۔ بہت بال ہونا۔

تَوْبِيْرٌ متوحش ہونا، بھاگ نکلنا، بالوں پر چلنا تاکہ قدم کا نشان معلوم نہ ہو۔

وَبِيْرٌ۔ ایک جانور ہے بلی کی طرح اُس کی دم چھوٹی ہوتی ہے عرب کے ہارڈول میں بہت ہوتا ہے۔

أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَهْلِ الْوَبْرِ الْمَدَارِ۔ مجھ کو جنگل اور شہر کے رہنے والوں سے زیادہ پسند ہیں (گاؤں اور جنگل کے لوگ ایسے مکان اونٹ کے بالوں سے بناتے ہیں اس لئے ان کو اَہْلُ الْوَبْرِ کہا اور بستی والے مٹی سے بناتے ہیں اور اینٹوں سے اس لئے ان کو اَہْلُ الْمَدَارِ کہا)۔

لَا تُغَيِّدُوا السُّيُوفَ عَنْ أَعْدَائِكُمْ فَيَتَوَبَّرُوا اِنَّا نَرَكُمُ۔ اپنے دشمنوں کو چھوڑ کر تلواروں کو نیام میں نہ رکھ دو (بلکہ ہمیشہ ان پر تلواریں چلاتے رہو) نہیں تو ہمارے نشان مٹ جائیں گے (تلواریں نیام میں رکھ چھوڑ دو تو اپنے نشان میٹ دو گے۔ جیسے خرگوش بالوں پر چپل کر اپنے پاؤں کے نشان چھپاتا ہے)۔

وَبَرٌّ تَحَدَّ رَمِنْ قَدَّ وَوَحْضَانِ۔ ایک دہرے جو قدوم نما سے اُتر آیا (یہ ابان نے ابو ہریرہؓ کو کہا ان کی تحقیر کے لئے دہر ایک جانور ہے جیسے ادیر بیان ہوا)۔

فِي الْوَبْرِ شَاكٌ۔ اگر احسرام والا شخص دہر کو مار ڈالے تو ایک بکری فدیہ میں دے۔

بَيْنَمَا هُوَ يَتَوَلَّى حِمَارَةَ الْوَبَةِ۔ وہ حرہ و پرہ میں

(جو مدینہ میں ایک مقام کا نام ہے) جانور چر رہے تھاتے ہیں۔

الْوَبَاءُ مِنَ الْمُسُوخِ ویران جانوروں میں سے ہے جو سخی

کئے گئے ہیں (تو اُمیر کے نزدیک اس کا کھانا حرام ہو گا۔ لیکن

نہایت میں ہے کہ اس کو کھا سکتے ہیں کیونکہ وہ ساگ بات

کھاتا ہے اور جگالی کرتا ہے۔ بعضوں نے کہا وہ نیوے کی ایک

قسم ہے لوگ اس کو نبی اسرائیل کی بکری کہتے ہیں)۔

بَنَاتُ الْوَبْرِ۔ ایک قسم کی کھنی ہے مٹی کے رنگ کی

اُس کا مزہ خراب ہوتا ہے۔

وَبَشٌّ۔ ناخن کی سفیدی۔

تَوْبِيْنٌ۔ ٹکنا۔

اَيْمَانٌ۔ جلدی کرنا، اگانا۔

اَوْبَانٌ۔ کہیں کم ذات لوگ۔

اِنَّ قَرِيْنًا وَبَشَتْ لِحْرَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْبَانًا۔ قریش نے اُن حضرت سے ایٹنے کے

لئے مختلف قبیلوں سے ادبائن لوگوں کو جمع کیا ہے رجب

اور تاب بھی کہتے ہیں)۔

اِنَّ رَجُلًا مِّنْ قُرَیْشٍ اَوْبَشَ الثَّنَا یا مَجْمُوْلٌ

فِي الْفِتْنَةِ۔ قریش کا ایک آدمی فتنہ میں اترے گا جس کے

سامنے کے دانت کٹے ہوں گے۔

وَبُصٌّ یا وَبِصٌّ۔ چمکنا، آنکھ کھولنا۔

وَبِصٌّ۔ خوش و خرم ہونا۔

تَوْبِيْنٌ۔ آنکھ کھولنا۔

وَبَاصٌ۔ چمکنا ہوا، درختاں اور چاند۔

فَاتَّخَذَ آدَمُ وَبَنُوهُنَّ مَا بَيْنَ عَيْنَيْ دَاوُدَ - حضرت آدم  
 پہلے معلوم ہوئی جو حضرت داؤد کے دونوں آنکھوں  
 میان تھی۔

رَأَيْتُ وَبَنِي الطَّبِيعِ فِي مَنَاقِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحَرَّمٌ - میں نے خوشبو کی چمک آنحضرت  
 کیوں میں دیکھی یہ خوشبو آپ نے احرام باندھتے وقت  
 کی تھی (اور آپ احرام باندھتے ہوئے تھے۔  
 وَبَنِي خَاتِمِهِ - آپ کی انگشتری کی چمک۔  
 لَا تَأْتِي الْمُؤْمِنِينَ إِلَّا شَاحِبًا وَلَا تَكُنِ الْمَنَاقِبُ إِلَّا  
 بِأَمْرٍ - مسلمان سے جب مل تو رنگ بدلا ہو اپریشان حال  
 اور مناقب سے جب مل تو چمکتا ہوا براق۔  
 الطَّبِيعُ وَبَابُهُ يَأْبُطُ يَأْبُطُ ضَعِيفٌ هُوَ نَاسِئٌ كَسَانًا كُنَا  
 كَرًا۔

لِبَاطِ - مار ڈالنا۔

وَإِطْ - خسیں۔

اللَّهُمَّ لَا تَبْطِئْ بَعْدَ إِذْ سَأَلْتَنِي - پروردگار جب  
 میرا مرتبہ بلند کر دے پھر مت گھٹا رہندی کے بعد پستی اور تو گری  
 بعد محتاجی یعنی عجز بعد الکبر آدمی پر بہت ہوتی ہے الشرح محفوظ

ق - ہلک ہونا

إِبْقَ - روکنا ہلک کرنا۔

إِسْتَبْقَ - ہلک ہونا۔

مُؤَبَّقٌ - جائے ہلاکت، محبس، ایک وادی ہے جہنم میں۔  
 وَمِنْهُمْ الْمُؤَبَّقُونَ بِذُنُوبِهِمْ - جسے ان میں سے اپنے گناہوں  
 اور بے ہلاک ہوں گے۔

فَمِنْهُمْ الْخَرِيقُ الْوَيْقُ - کوئی ان میں ڈوب کر ہلک ہوگا۔  
 وَلَوْ قَعَلَ الْمُؤَبَّقَاتِ - اگرچہ ہلک کر لے والے گناہ کرے۔  
 رَجَبِيئُ السَّيِّعِ الْمُؤَبَّقَاتِ - سات ہلک گناہوں سے بچے  
 لَا تَعُدُّ إِلَى هَذَا الْأَرْضِ الْيَتَى تَوَيْقُ وَيَتَكَ - اس سے

زمین میں پھر مت آجو تیرے دین کو تباہ کرتی ہے۔  
 أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْبِقَاتِ الذُّنُوبِ - ہلک گناہوں سے  
 تیری پناہ۔

يُؤْنِي بِهِمْ مَعْلُوكًا حَتَّى يُفْلِكَ عَنْهُ أَوْ يُؤْبِقَهُ الْوَيْقُ  
 اُس کے گلے میں طوق ڈال کر لائیں گے پھر طوق نکال کر اس سے بھی  
 بڑھ کر ہلاکت کا سامان کیا جائے گا اس کے ظلم و ستم کی وجہ سے۔  
 وَبِقُلٍّ - زور کا مینہ برسنا، ڈر ڈرانا، خوب تیز ہانکنا، مارنا،  
 پے در پے ضرب لگانا۔

وَبِأَلٍّ - اور دُور لکھ۔ بد ہوا ہونا، سخت ہونا۔

مُؤَابَلَةٌ - موالبت۔

إِسْتَبْقَالٌ - ہوا موافق نہ ہونا۔

وَبِأَلٍّ - سختی، بوجھ، ہوا کی خرابی۔

وَابِلٌ - اولاد، زور کا مینہ، ڈر ڈرنا۔

مُكَلِّئٌ بِنَاءٌ وَبِأَلٍّ - عطا صحابہ۔ ہر ایک عمارت بنانے  
 پر ایک بوجھ ہوگی (قیامت کے دن وبال ہوگی)۔

فَاسْتَوْبَلُوا الْمَدْيَنِيَّةَ - مدینہ کی ہوا ناموافق ہوئی۔  
 أَرْضٌ وَبِلَةٌ - دہائی زمین۔

إِنَّ بَنِي إِسْرَءِيلَ نَزَلُوا أَسْرَءًا غَمَلَةً وَبِلَةً - بنی  
 قریظہ ایک شاداب سرسبز زمین میں جو دہائی تھی اترے۔

كُلُّ مَالٍ أُدْبِيتْ زَكَاةُ فَقَدْ ذَهَبَتْ وَبِلَتُهُ  
 جس مال کی زکوٰۃ دیدی گئی اس کی مضرت باقی رہی اب وہ  
 اپنے مالک کو نقصان نہ پہنچائے گا۔

أَهْدَى سَجْلٌ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَلِصَفِيٍّ ابْنِ  
 الْحَنَفِيَّةِ فَأَوْمَأَ عَلِيُّ إِلَى وَابِلَةٍ مُحَمَّدٍ لَمْ تَمَثَّلْ  
 وَمَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ أَمْرٌ عَمِيدٌ  
 بِصَاحِبِكَ الَّذِي لَا تُصْبِحُ مِنَّا

ایک شخص نے جناح حسین اور حسین کو کچھ یہ یہ گزرانا اور حضرت  
 محمد بن حنفیہ کو جو دونوں کے بیچ میں بیٹھے تھے کچھ نہ دیا ان کا  
 دل ٹوٹ گیا، تب حضرت علی نے محمد کے مونڈے پار ان

کی طرف اشارہ کر کے پڑھ کر چاہئے اسے تم عمرو! یہ تیرا ساتھی جس کو تو صبح کا شراب نہیں پلائی، ان تینوں میں کم درجہ کا نہیں ہے (مطلب حضرت علی رضی اللہ عنہ تھا کہ حضرت محمد بن حنفیہ بھی میرے ہی بیٹے ہیں اور جناب حسنؑ اور امام حسینؑ میرے بیٹا ہونے کی حیثیت میں کچھ کم درجہ نہیں ہیں، ان کو تو لے لیا یہ نہیں دیا)۔

أَمَّا لَكَ الْهُدَىٰ فِيمَا هُوَ بِكَ. جس چیز سے عذاب ہوگا اس سے تجھ کو نفرت دلا (یعنی میرا دل گناہ سے پھر دے) سَعَابٌ وَابِلٌ. خوب بڑے والا ابر۔ وَبَةٌ. سمجھنا، کٹر کرنا۔

لَا يُؤْبَهُ لَهُ. اس کی پرواہ نہیں کی جاتی، کوئی اس کو نہیں پوچھتا۔ اِيْتَاكَ. سمجھ جانا۔

أَلَا شَعْتُ لَا يُؤْبَهُ لَهُ لَوْ أَقَامَ عَلَى اللَّهِ لَكَبْرَتُهُ. ایک پرانگندہ حال جس کی کوئی پرواہ نہیں کرتا۔ اگر اللہ کے بھروسے پر قسم کھا بیٹھے تو اللہ اس کی قسم سہی کر دے۔ مَا دِيهَتْ لَهُ. میں نے اس کی کچھ پرواہ نہیں کی۔ دَبَّةٌ اور دَبَّةٌ دونوں طرح آیا ہے۔

## باب الواو مع النون

وَنَدَّ يَنْدَاً. جانا، جم جانا۔

تَوَتَّنَدٌ. جانا، گھڑنا، نونٹ کرنا۔

اِيْتَادٌ. جانا۔

وَتَدَّ اور وَتَدَّ. گڑی کی میخ جو زمین یا دیوار میں گڑی جائے

وَتَدَّ فِيْهَا. اس میں میخ گڑ دی۔

اَدَّادٌ. میخیں اور اولیاء اللہ کا ایک گروہ۔

وَتَرَّ يَتَرَجٌ. ظلم کرنا، جفت کو طاق کرنا، ڈرانا، مصیبت لانا، گھٹانا، وتر کی نماز پڑھنا (جیسے اِيْتَادٌ ہے)۔

تَوَتَّنَدَ. کمان کا چلہ مضبوط کرنا۔

مَوَاتِنًا. اور مَوَاتِنًا. پیچ میں ناخن ہونا۔

مَوَاتِنًا. الصوم۔ ایک دن روزہ رکھنا پھر ایک دن یا دو دن افطار کرنا۔

تَوَتَّنَدَ. مضبوط ہونا۔

تَوَاتَرًا. پے درپے آنا۔

وَتَرَكًا. طریقہ۔

إِنَّ اللَّهَ وَتَرَكْتُ الْوُشَاكَ وَتَرَكُوا. اللہ تعالیٰ طاق

ہے (یعنی ایک ہے) اور طاق کو دست رکھتا ہے تو وتر پڑھا کرو۔

(یعنی تہجد کی دو دو رکعتیں پڑھ کر آخر میں ایک پڑھ لیا کرو تاکہ

ساری نماز وتر یعنی طاق ہو جائے)

أَوْ تَرَوْا آهْلَ الْمَنَازِلِ. قرآن والو وتر پڑھو مگر

تہجد کی نماز جس کو وتر اللیل کہتے ہیں)۔

وَعَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ أَوْ تَرَا لَيْتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَالْمُسْلِمُونَ (ایک شخص عبد اللہ بن عمرؓ سے پوچھا تھا کیا

وتر واجب ہے) وہ اس کے جواب میں یہی کہے جاتے تھے کہ

آں حضرت نے ان مسلمانوں نے وتر پڑھا ہے (اس پر ہوا

کی ہے)۔

هَيَّ وَتَرُ النَّهَارَ. مغرب کی نماز دن کی وتر ہے۔

فَإِذَا أَخْبَتِي أَحَدَكُمْ الصُّبْحُ فَتَكُفُّ رُكْعَةً تَوَتَّنَدُ

مَا صَلَّيْتَ. (تہجد کی نماز دو دو رکعت پڑھتا رہے) جب یہ وتر

ہو کہ اب صبح ہوئے تو ہے تو ایک رکعت پڑھ کر ساری نماز

طاق کر لے۔

هَلْ لَكَ فِي مَعَاوِيَةَ مَا أَوْتَرَ لَا يُوَاحِدُهُ تَمَّ

مساویہؓ کو دیکھتے ہو وہ وتر کی ایک ہی رکعت پڑھتے ہیں

راہن عباسؓ نے اس کے جواب میں کہا۔ جاتے بھی دے معاذ

فقہہ میں یعنی سمجھ دار ہیں دین کے مسائل سے ناواقف ہیں

وہ صحابی ہیں انھوں نے آن حضرت صلعم کو ایسا کرتے دیکھا ہوگا)۔

اِذَا اسْتَجَبْتَ فَأَوْذِرْهُمَا فَإِنْ بَلَغْتَ ذُلَّ الْبُيُوتِ فَاقْصِرْ يَوْمَكَ وَلِلَّهِ الْوَلَاةُ كُلُّ النَّهَارِ (ایک یا تین یا پانچ)۔

اللَّهُمَّ آتِنَا زِينَتَهُمْ وَأَوْثِرْهُمْ وَزِينَتَهُمْ يَا شَاهِدُ  
کی جماعت میں اُلفت دے اور ان کی برہمیر برابر آتی رہے  
ان کو رسد برابر پہنچتی رہے)۔

لَا بَأْسَ أَنْ يَنْتَظِرَ قَضَاءَ رَمَعَانٍ. رمضان کی قضا  
متفرق رکھنے میں کوئی قباحت نہیں (یعنی پے در پے رکھنا ضروری  
نہیں ایک دور درازے رکھے پھر افطار کیا پھر رکھے اس طرح درست  
ہے)۔

لَا بَأْسَ بِقَضَائِهِ تَثْرِي. متفرق طور پر رمضان کی قضا  
رکھنے میں کوئی قباحت نہیں۔

أَنْ أَصِيبَ لِي نَاقَةٌ مُؤَاتِرَةً. (ہشام بن عبد الملك  
نے اپنے عامل کو لکھا) مجھ کو ایسی اونٹنی دلا جو بیٹھے وقت اپنا  
ایک ایک پاؤں زمین پر رکھتی ہے (اور ایک دم کچ نہیں چراتی  
جس سے سوار کو تکلیف ہوتی ہے۔ ہشام کو قفق کا عارضہ تھا  
اس کو ایسی اونٹنی سے تکلیف ہوتی جو ایک دم جھک جائے)۔  
مَنْ اسْتَوَى قَاعِدًا فِي وَثْرٍ مِنْ صَلَواتِهِ ثُمَّ نَهَضَ  
بِوَضْعٍ طَاقٍ رَحَتِ (ایک یا تین) پڑھ کر سیدھا ہو کر بیٹھ جائے  
پھر اٹھے (یعنی جلسہ استراحت کرے۔ اہل حدیث کا یہی  
مذہب ہے)۔

وَتَوَاتُرًا إِلَّا قَامَةً. اور تکبیر کے الفاظ ایک ایک بار کہے  
(سوائے قدامت القلوة اور اللہ اکبر کے وہ دُودِ  
بار کہے)۔

مَنْ قَامَتُهُ صَلَوةُ الْعَصَا فَكَانَتْهَا وَثْرًا أَهْلَهُ وَمَا  
جس کی عصر کی نماز فوت ہو گئی گویا اس نے اپنے گھر بار اور مال کا  
نقصان اٹھایا (ان میں ڈنٹا پایا اس کا گھر بار مال متاع لٹ گیا  
گیا ہلاک کر دیا گیا اہلہ اور مآلہ بہ نصب اور اہلہ اور مآلہ  
بہ رفح دونوں طرح مردی ہے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے  
جیسے اس کا گھر بار مال متاع چھین لیا گیا فوت ہونے سے یہ

مُراد ہے کہ بروج ڈوب جائے یا زرد ہو جائے)۔  
أَنَا الْمُكَتُوبُ الشَّامِدُ. میں تو نقصان رسیدہ بدلہ چاہنے  
والا ہوں۔

قَلْدُ الْخَيْلِ وَ لَا تَقْلَدُ وَهَا الْأَوْدَادُ. گھوڑوں  
کی گردنوں میں ہار ڈالو لیکن تانت نہ پہناؤ یا ان پر چڑھ کر  
وہ کام مت کرو جن سے تم جاہلیت کے زمانے میں تباہ ہوئے  
نقصان اٹھایا۔

فَأَدْرَاكَتْ أَوْدَارَ مَا طَلَبُوا. مسلمانوں کے جو حقوق  
اور مطالب تھے وہ سب تمہارے پورے کر دیئے۔

لَا تُعِيدُوا الشُّيُوفَ عَنْ أَعْدَائِكُمْ فَتُؤْتُوا أَعْدَاءَكُمْ  
اپنی تلواروں کو سیام میں مت ڈالو، ورنہ تم اپنے دلوں  
کے جوش کو اور اپنے حق کو تباہ کر دو گے (دشمن بچ جائیں گے  
تمہارے دل کی سحر اس بچ جائے گی)۔

لَا تَهْأَنْخِلُ نَوَاكِدًا يُضْرِبُونَهَا عَلَى الْأَوْدَادِ  
یہ عمدہ سوار ہیں (اگر دشمنوں کو مارنے یعنی کافروں کو، اور  
مسلمانوں سے نہ لڑتے)۔

مَنْ عَقَدَ لِحْبَتِهِ أَوْ تَقَلَّدَ وَثْرًا. جس نے اپنی  
ڈاڑھی میں گرہ دی یا تانت گلے میں لٹکایا (عرب لوگ یہ  
سمجھتے تھے کہ گلے میں تانت لٹکانے سے نظر بد نہیں لگتی،  
آنحضرت نے اس سے منع فرمایا)۔

أَمَرَ أَنْ تُقَطَعَ الْأَوْدَارُ مِنْ أَعْنَاقِ الْخَيْلِ.  
آں حضرت نے حکم دیا کہ گھوڑوں کے گلوں میں جو تانت  
ہیں وہ سب کاٹ دیئے جائیں (عرب لوگ نظر کے دفع کے  
لئے یہ گھوڑوں کے گلوں میں ڈالتے)۔

لَا يَبْقَيْنَ قَلَادَةً مِّنْ وَثْرٍ. تانت کا کوئی باقی  
باقی نہ رہے (سب کاٹ ڈالے جائیں)۔

وَوَثْرِيْدَانِيَه. اپنے دونوں ہاتھوں کو رکوع میں  
کمان کے چلہ کی طرح کر دیا۔

إِعْمَلْ مِنْ ذَرَاةِ الْبَحْرِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتَرَكِيَ



مَنْ عَمَلَتْ شَيْئًا مِمَّنْ دَرَكِ بَارِئَهُ كَرِيكَ عَمَلٍ كَرِيكَ فَرَدِي نَحْسِ  
کہ دین میں ہزارہ کر نیک اعمال کرے (اللہ تعالیٰ تیرے کسی  
نیک کام کا اجر نہیں گنسانے کا) ایک روایت میں لَنْ يَتَرَكِيَ  
یعنی اللہ تعالیٰ تیرے کسی نیک کام کو بغیر اجر کے نہیں چھوڑے  
گا اس کا بدلہ ضرور دے گا۔

مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا كَرَّمَ يَدَاكَ اللَّهُ فَيُؤَيِّدُكَ كَأَنَّ عَلَيْهِ  
تَرَدُّدًا جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور وہاں اللہ کی یاد نہ کرے تو  
گو یا اس نے ٹوٹا اٹھایا یا اس پر یہ مجلس وہاں ہوگی یا قیامت  
کے دن حسرت اور افسوس کا باعث ہوگی کہ ہم نے کیوں  
اوقات ضائع کئے۔

هَلَبَ أَخَذَ التَّوْبَةَ. اِيْنِ مَقْتُولٍ كَابَدَلٍ لِيَا جَابَا  
كَانَ عَمَلًا فِي جَادَا دَكَانَ يَصُومُ رَأْتَهُ هَارَ وَيَقُومُ  
الْلَّيْلُ فَلَمَّا دَوِيَ قُلْتُ لَا نَظَرَانِ اِنِّي عَمَلِي فَلَمَّا نَزَلَ  
عَلَى دِيْنِي وَآجِنَا حَضَرْتُمْ هَا سَمِعْتُمْ هِيَ كَرَضَتْ عَمْرًا  
میرے پڑوسی تھے وہ دن کو روزہ رکھا کرتے اور رات کو عبادت  
کرتے جب خلیفہ ہوئے تو میں نے کہا اب میں ان کے کام رکھوں  
گا۔ تو وہ ایک طریق پر تھے یعنی اسی طرح دن کو روزہ رات کو عبادت  
کرتے رہے۔ (ایک روایت میں لَوْ يَكُنْ بِهٖ عَمَلٌ اِيْنِ اِيْنِ اِيْنِ اِيْنِ  
رہے۔ کبھی روزہ رکھنے کبھی انکار کرتے۔ کبھی رات کو تہجد پڑھتے کبھی  
سو جاتے۔ کیونکہ خلافات کے کام بڑی محنت اور مشقت کے تھے)  
فِي التَّوْبَةِ نَذَرْتُ النَّبِيَّةَ نَاكَ كَاوَهُ بَرْدَهُ جَوْدُونَ  
نَحْنُوْنَ مِيْنِ حَاكِلِ هِ اس میں تہائی ویت دینا ہوگی۔  
وَ اَخْبَرْتُمْ مَتَوَاتِرًا. یہ خبر تو متواتر ہے کہ لکڑی آنحضرت  
کی جدائی پر ردی تھی۔ یہاں متواتر اصطلاحی مراد نہیں ہے  
متواتر اصطلاحی اس حدیث کو کہتے ہیں جس کے ہر طبقہ میں  
اتنے راوی ہوں کہ ان کا جموٹ پر اتفاق کرنا قرین قیاس  
نہ ہو۔

صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ الْخُمْرَ ثُمَّ اَدْتَمَّ  
آں حضرت نے تہجد کی دو رکعتیں پڑھیں پھر دو رکعتیں

اخیر تک پھر سب کو طاق کر لیا (بعضوں نے کہا پھر و تر پڑھے  
اور وتر کی زیادہ سے زیادہ تیرہ رکعتیں رکھی ہیں۔ بعضوں نے  
گیارہ۔ وہ کہتے ہیں کہ اس حدیث میں فجر کی سنتوں کو ملا کر  
تیرہ رکعتیں بیان ہوئی ہیں اور یہ بعید ہے۔ اس حدیث کے  
یہ نکلتا ہے کہ تہجد کی دو دو رکعتیں پڑھنا افضل ہے نہ کہ چار  
چار ملا کر اور اخیر میں وتر کی ایک رکعت جدا گانہ پڑھ لے۔  
کذا فی مجمع)

كَادُمْ اِنْ فِي لَيْلَةٍ. اِيْنِ رَاتٍ مِيْنِ دَوِّ وَ تَرَهٗنِ  
ہو سکے (تو جس نے شروع رات میں وتر پڑھ لیا ہو اور پھر  
تہجد کے لئے اٹھے تو ایک رکعت پڑھ کر اگلے وتر کو جفت کر لے  
پھر تہجد پڑھ کر ایک رکعت وتر کی پڑھ لے۔)

صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوُتْرِ جَالِسًا. وَ تَرَكِ بَعْدَ دَوْرِ كَعْتَيْنِ  
نفس بیٹھ کر پڑھیں (اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ وتر کے بعد یہ  
دو گیارہ پڑھنا چاہئے بلکہ وتر پر رات کی نماز کو ختم کرنا چاہئے  
اور بعضوں نے اس کو جائز رکھا ہے اس حدیث کی رو سے۔)  
اِذَا اَوْتَرْتُمْ اَحَدُكُمْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ فَاِذَا قَامَ  
مِنَ اللَّيْلِ وَلَا تَكُنَا تَا. وتر کے بعد دو رکعت نفس  
پڑھ لے اگر پھر رات کو اٹھے تو خیر درہم یہ دو رکعتیں اس  
کو (تہجد کے بدلے) کافی ہوں گی۔

مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ اَوْ تَرَّ. آں حضرت نے رات کے ہر چند  
میں وتر پڑھے (کبھی شروع میں کبھی بیچ میں کبھی اخیر میں)  
اَوْ صَاتِي اَنْ اَوْ تَرَّ قَبْلَ اَنْ اَتَا مَجْلِسًا جَمْعًا كَوَيْتِ  
کی کہ سونے سے پہلے وتر پڑھ لیا کر دن رات کے جاگنے کی توجہ  
نہ ہوگی اس لئے و ترفوت ہونے کے ڈر سے حکم دیا کہ سونے  
سے پہلے پڑھ لیا کرو۔ ورنہ افضل یہ ہے کہ وتر آخر شب میں  
تہجد کے بعد پڑھے۔

ثُمَّ فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَتَرَكُعَاتِ  
كُلِّ ذَلِكَ يَسْتَأْذِنُ ثُمَّ اَوْتَرَّ يَنْ اَرَا كِيَا جَمْعًا  
یعنی تہجد کی ۱۲ مرتبہ

بار بار (یعنی ہر دو گانہ کے بعد) سواک  
 ہر دو تڑپتے (تین رکعتیں دتر کی جملہ نو رکعتیں)۔  
 اِن کِتَابِ اَلْاٰلِیَّہِ وَنَحْنُ اَشْرَفُ مَا لَکَ مَا چاہے (یعنی میں  
 اپنے بار یا سات بار۔ مفسر نے کہا چار بار دہی آنکھ میں  
 لے اور تین بار بایں آنکھ میں)

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَشْتَقُ  
 بِوَدُوٍّ يُّوْخِضُ الشَّرَّ اَوْ قِيَامَتٍ اٰیْمَانٍ رَکْعَتَاہُ وَاَرْبَعِ  
 تَرْتِیْبًا (مجموع البحرین میں ہے کہ وتر سے نماز میں دو رکعتیں  
 ہونے کے بعد بیٹھ کر پڑھی جاتی ہیں چونکہ وہ حکم میں ایک  
 رکعت کے ہیں لہذا وتر ہوئیں)۔

مَنْ اَصْطَبَحَ مَضْجِعَهُ وَکَلَّمَ اَیْدِیْہِ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْہِ  
 سَلَامٌ (جو شخص اپنی خواب گاہ میں لیٹ رہے اور اللہ کی یاد  
 رکھے تو اس کو نقصان ہوگا یا قیامت کے دن حسرت ہوگی)  
 بِکُمْ یُّدْرِکُ اللّٰہُ تَرْتِیْبًا کُلِّ مُؤْمِنٍ یُّطْلَبُ بِہَا۔ اللہ تم  
 کو (یعنی ائمہ اہل بیت) کی وجہ سے ہر مسلمان کے دل  
 سرور و دفع کرے گا۔

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وَتَرَاکُمُ  
 اَبْعَدَیْنِ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم  
 نزدیک و شرف داروں سے اور دور والوں سے محبت  
 محض اللہ کی رہنمائی کے لئے۔

مُوَدُّہُ۔ جس کو بہشت میں کچھ نہ ملے گا نہ اہل نہ مال۔  
 کُنْہَا رُحْمًا ہَلَاکَ ہُوَا۔ بر خلق ہونا، بیوقوف ہونا۔  
 ہونا۔

اِیْمَانٌ۔ ہلک کرنا، روکنا، بڑا میں ڈالنا، تکلیف پہنچانا،  
 بکرا۔

حَتّٰی یَكُوْنَ عَمَلُہٗ حَوَالِیْہِ یُطْلِقُہٗ اَوْ یَبْعُہٗ یَسْأَلُ  
 کُلِّ سَلَمٍ کَرْتُوْتِ یَا تُوَسِّلُہٗ اِسْمَہٗ اِسْمَہٗ اِسْمَہٗ اِسْمَہٗ  
 فَانْہٗ یَا یُوْنِیْعُ اِلَیْہِ نَفْسُہٗ۔ وہ خود اپنے تین ملاک  
 اپنے نزدیک دوسروں کو۔

یُوْنِیْعَہٗ۔ اُس کو ہلک کرتے ہیں۔  
 وَتَنْ۔ دل کی رگ پر مارنا۔  
 دُوْنُہٗ اور دُوْنُہٗ۔ ہمیشہ رہنا۔  
 مُوَاْمَنَہٗ۔ ملازمت کرنا، کم جہا ہونا۔  
 اِسْتِیْتَانُ۔ موٹا ہونا۔

وَتِیْنِ۔ دل کی رگ جہاں وہ ٹوٹا یا کٹی تو آدمی فوراً  
 مرجاتا ہے۔

وَآتِیْنِ۔ ثابت قدم اور قائم۔  
 اِرْحَمْنِیْ اِرْحَمْنِیْ قَطَعَتْ وَتِیْنِیْ اَسْرَی شَیْئًا یَنْزِلُ  
 عَلَیَّ۔ رَفْعُ بِنِیَّاسِ جَبَّ اَنْ حَضَرَ کُوْحُ حَضَرَ عَلٰی غُشْلِہٖ  
 رہے تھے کہنے لگے، ذرا مجھ کو دم لینے دو، ذرا مجھ کو دم لینے دو،  
 تم نے تو میرے دل کی رگ کاٹ ڈالی۔ میں دیکھتا ہوں کوئی چیز  
 مجھ پر اتر رہی ہے۔

مُوْتِنَ الْیَدِ۔ اُتُوْکَا ہوا (اصل میں یہ اِیْمَنَیْتُ لَکُمَا  
 سے ماخوذ ہے۔ یعنی عورت نے ایسا کچھ چاہا جس نے پاؤں سرے  
 پہنے نہ لے مشہور روایت مودنی ہے)۔

اَمَّا تِیْمَاوُفَعِیْنِ حَمَارِیْہِ وَاَمَّا خَبْرُ فَمَاوُفَعِیْنِ  
 تِیْمَاوُفَعِیْنِ ہوتا ہے اور خیر تھا ہوا پانی ہے۔

## بَابُ الْوَاوِ مَعَ التَّاءِ

وَقَالَ۔ مار ڈالنا، بوج کر دینا (یعنی تیری ٹوٹے نہیں پر درد  
 دہاں تک پہنچ جائے) کہتی مار مارنا۔

وَتِیْنَتُ رَجُلٍ۔ میرے پاؤں میں بوج آگئی۔  
 وَتَبَّ یَا دُوْبًا یَا دُوْبًا یَا دُوْبًا۔ کوذا، جلدی سے  
 اُتُوْکَا کُتِبَ ہونا۔ بیٹھنا۔

تَوْتِیْبُ۔ تکیہ پر بیٹھا۔  
 اِیْتَابُ۔ کدوا۔  
 وَتَابُ۔ پلنگ، تخت، فرش، بیٹھک۔  
 مُوَاْتَبَہٗ۔ جلدی کرنا، خود اکرنا۔

أَنَا لَكُمْ مَوْءِنٌ فَوَيْتَهُ وَسَادَةً يَأْتِيهِمْ  
لَهُ وَسَادَةٌ. آن حضرت کے پاس عامر بن طفیل آئے تو آپ نے  
ان کو ایک ٹکیہ پر بٹھایا۔

قَدْ مَاتَ أَخِي مِنْ سَفَا فَوَيْتَهُ عَلَى سَيِّئَةٍ. میرے بھائی  
سفر سے آئے تو میرے پلنگ پر بیٹھ گئے۔

قَدْ مَرَّ لَوْ تَبَوَّيْتُهَا أَوْ أَخَذْتُ لَلنَّكُومِ رَجُلًا. ایک  
اچھے تو حیلے کے لئے آگے گیا اور ایک پاؤں لوٹ جانے کے لئے پیچھے  
رکھا۔

وَتَبَّ ابْنُ الزُّبَيْرِ. عبد اللہ بن زبیر نے خلافت کے لئے  
اٹھ کھڑے ہوئے۔

وَتَبَّ الْفُتَّاحُ. قاری لوگ بھی اٹھ کھڑے ہوئے (حضرت  
حسین کا بدلہ چاہتے تھے)۔

وَتَبَّ. اقامت سنتے ہی جلدی سے اٹھ کھڑے ہوئے۔

أَيْتَوْتَبُ أَبُو بَكْرٍ عَلَى وَحْيٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اگر اس حضرت نے حضرت علی کی خلافت کے لئے وقت

کی ہوتی یا ان کو دمی بنایا ہوتا تو ابو بکر ان پر غالب ہو سکتے تھے  
(ہرگز نہیں بلکہ ابو بکر ان کی ایسی اطاعت کرتے جیسے کیل

ڈالا ہوا دنٹ اطاعت کرتا ہے، جدھر لے جاؤ اُدھر جاتا ہے)  
أَهْلُ بَيْتِي أَبُو عَلِيٍّ أَلَا تَوْتَبْنَا وَطَيْبَةَ. میرے

گھر والوں نے کوئی بات نہ مانی سوائے کوہنے اور ناٹھ توڑنے کے  
اَلْهُومُ مِنْ لَا وَتَابٌ وَلَا سَتَابٌ. مسلمان نہ جلد

باز ہوتا ہے نہ گالی باز۔  
أَلَيْسَتْ تَوْتَبٌ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ. اس کام پر کوہ د آنے

والا (یعنی خلافت پر)۔  
مِثْبَبٌ. نرم ہموار زمین اور ایک پانی تھامدینہ میں۔

وَشَرُّ رُؤْدَنًا، رُکامادہ پر بار بار خفتی کرنا، لیکن مادہ کو پیٹ  
نہ رہنا۔

وَنَارَكَا. نرم ہونا ہموار ہونا۔  
تَوْنِيْرٌ. روزنہ۔

اِسْتِيْنَارٌ. کثرت سے ہونا۔

وَشَرٌّ. وہ کپڑا جس سے دوسرے کپڑے ڈھانچے ہیں۔

نَحْيٌ عَنْ مِثْرَةٍ الْأَرْجَوَانِ. سرخ رنگ کے زمین پوش

سے منع فرمایا (جو ریشمی ہوتا ہے)۔

لَوْ أَخَذْتَ فِرَاشًا أَوْ ثَرَمِيْنَةً. کاش آپ ایک بچھونا اس

سے زیادہ نرم اور عمدہ رکھتے، یہ ابن عباس نے حضرت عمر سے  
کہا۔

مَا أَخَذَتْهَا بَيْضَاءَ غَيْرِيَّةٍ وَلَا نَصْفًا وَثِيْرَةً.

تو اس کو اس وقت نہیں لیا تھا جب کہ وہ سپید رنگ بھولی  
بھالی جوان تھی اور نہ اس وقت لیا جب کہ ادھیر عمر نرم گوشت

والی تھی (اب بوڑھی بانجھ ہو گئی تب لیا۔ یہ اقرع بن حابس نے  
عیینہ بن حصن سے کہا)۔

وَلَوْ قِيَّ يَأْتِقَةً يَأْمُوْتِي. اعتبار کرنا بھروسہ کرنا۔

وَنَاقَه. قوی اور مضبوط ہونا۔  
تَوْنِيْقٌ. مضبوط کرنا۔

مَوَالِقَةٌ. عہد کرنا۔  
اِيْتَانِي. مضبوط کرنا۔

تَوْنِيْقٌ. قوی ہونا۔  
اِسْتِيْنَانِي. مضبوطی لینا۔

وَتِيْنِي. مضبوط، مستحکم۔  
وَلَقَدْ مَرَّهْدَاتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

کئی لے العقبہ میں تَوَالَفْنَا عَلَيَّ اِسْلَامًا. میں آنحضرت کے  
پس لیلۃ العقبہ میں موجود تھا جب ہم نے اسلام پر قائم رہنے کا

مضبوط اقرار کیا۔  
لَتَأْمِنَنَّ ذَٰلِكَ مَا سَلَمُوا بِالْمِيْنَانِ وَالْاِمَانَةِ.

ہم کو وہ مال ضرور ملے گا جس کو انھوں نے عہد اور ایمان داری  
کے ساتھ تسلیم کیا (یعنی وہ خود زکوٰۃ کا مال بھیج دیں گے تحصیل

کو روانہ کرنا ضروری نہیں ہے)۔  
فَرَأَى رَجُلًا مَوْثِقًا. ایک شخص کو بندھا ہوا دیکھا۔

وَاخْلَعْ وَثَائِقَ أَخِيكَ تَيْمَمٌ - ان کے دلوں کے مضبوط  
قرارات نکال دے۔

فَأَشْبَهُوا بِالْوُثَاقِ. جب صبح ہو تو ان کی مشکیں کس  
لینا (رسوئوں سے باندھ لینا)۔

لَمَوْثِقٌ عُمَرَاؤُكَ إِلَيْهِ سَلَامٌ (وہ مجھ کو تنبیہ کرتا ہے)  
اور زجر حالانکہ میں نے عمر کا دس اسلام پر مضبوط کر لیا ان سے  
بھی پہلے میں اسلام لایا تھا)۔

ثَلَاثُ الْعَرَاوَةِ أَوْ ثَلَاثُ مِنَ الْحَبْلِ الْوُثْقِيِّ. یہ تو مضبوط  
کنڈہ ہے مضبوط رسی میں (جو ٹوٹ نہیں سکتی)۔

مِيثَاقِي. اقرار، عہد و پیمان۔  
ثَقْلٌ ثِقَةٌ بِاللَّهِ. کھانا اللہ پر بھروسہ ہے (یہ فرما کر آنحضرتؐ  
نے ایک ہڈی کو اپنے ساتھ کھلایا)۔

هِيَ مِنْ مَوَاقِيعِ الْحَقِّ. یہ تو جنوں کے باندھنے کے بندھنوں  
میں سے ہے یا جنوں نے اقرار کیا ہے کہ جب یہ نتر پڑھا جائے گا تو  
ہم جہاد ہو جائیں گے۔

مَنْ مَاتَ فِي الْبَحْرِ مَوْثِقٌ فِي رَحْلِهِ حَجْرٌ بِشَخْصٍ سَمَدٍ  
میں مر جائے اس کے پاؤں میں ایک پتھر باندھ دیں (اور سمندر  
میں چھوڑ دیں تاکہ لاش تیر کر ادھر نہ پھرتی پھرے)۔

أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ شَيْبَةَ بِنْتِ يَثْرَجَ لَا يَدِينُ دِينَ  
يَوْمَ أَخَذَ الْمِيثَاقَ عَلَى الدِّينِ - اللہ تعالیٰ نے ہمارے گردے سے  
ہماری امانت کا عہد لیا جب وہ چوٹیوں کی طرح تھے۔

إِنَّ أَمْرًا مَسْتُورًا مَقْنَعٌ بِالْمِيثَاقِ قَسَمٌ هَتَكَ  
عَلَيْنَا أَذْكَهُ اللَّهُ. ہماری امانت کا مقدمہ راز ہے چھپا ہوا  
جس کے چھپانے کے لئے اقرار لیا جاتا ہے پھر جو کوئی ہمارا معاملہ  
فاش کر دے، اللہ تمہیں اس کو ذلیل کرے گا۔

فَلَمْ يَمَقِّ أَحَدٌ أَخِيذَ مِيثَاقِهِ بِالْمَوَافَاةِ فِي ظَهْرِ  
رَجُلٍ وَلَا بَطْنٍ إِمْرَأَةٍ إِلَّا أَجَابَ بِالتَّكْلِيفِ. کوئی  
آدمی جس کا اقرار لیا گیا کہ وہ حج یا عمرے کو آئے ایسا باقی نہ  
رہا نہ مرد کی پشت میں نہ عورت کے پیٹ میں مگر اس نے لبتیک

کہہ کر جواب دیا کہتے ہیں جتنی بار اس نے لبتیک کہا اتنے ہی حج  
اس کو نصیب ہوں گے)۔

ثَقْلٌ ثِقَةٌ فِيهَا كَفَّارَةٌ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ عَهْدٍ أَوْ  
مِيثَاقٍ. ہر قسم کا کفارہ ہے مگر جو عہد اور اقرار کی قسم میں

ہو اس کا پورا کرنا ضروری ہے (اس میں کفارہ کافی نہ ہوگا)۔  
اس حدیث سے اس کی تائید ہوتی ہے وَعَدُ الْمُؤْمِنِينَ نَذْرٌ  
لَا كَفَّارَةَ لَهُ، یعنی مسلمان کا وعدہ نذر ہے اس کا کفارہ نہیں

ہے بلکہ اس کو پورا کرنا لازم ہے)۔

وَيَسْتَحْيِي فِي الْأَرْضِ يَوْمَ الْمِيثَاقِ الْمَأْخُودَ - غدیر خم

پر جو آں حضرتؐ نے عہد لیا تھا اس کا نام یوم ميثاق پر مشتمل  
تھتے ہیں کہ اس دن آں حضرتؐ نے صحابہ سے اقرار لیا تھا  
کہ میرے بعد حضرت علیؑ کو میرا خلیفہ سمجھیں گے)۔

إِذَا مَاتَ الْمُؤْمِنُ وَثَقَهُ مَلَكُ الْمَوْتِ. جب مومن

مر جائے تو موت کا فرشتہ اس کو باندھ دیتا ہے۔

لَيْسَ مِنَ الْعَدَالِ الْقَضَاءُ بِالْعَدْلِ. گمان پر حکم دینا

انصاف نہیں ہے (جب تک پورا ثبوت نہ ہو کسی کو سزا نہیں

دے سکتے)۔ شہید کا فائدہ لازم کو ملے گا اس کو چھوڑ دیں گے)۔

وَأَتَى بِاللَّهِ - مشہور عباسی طبع تھا۔

وَلَحْرٌ تَوَدُّ نَاكُوتًا، خون آلود کرنا۔

وَشَمٌّ كَمُ هَوْنًا۔

كَانَ لَا يَسْتَمُ التَّكْبِيرَ تَكْبِيرًا كَوْنًا زَنْتِي دَلَّغِي كَوْنًا

نہیں کرتے تھے کہ جلدی سے کہہ جائیں بلکہ پوری طرٹ اللہ اکبر

کہتے تھے)۔

وَالَّذِي أَخْرَجَ الْعَدْنَ مِنَ الْحَرَمِ وَالنَّارَ مِنَ

النَّارِ بِمَوْتِهِ. قسم اس کی جس نے گنہگاروں میں سے درخت نکالا اور پتھر

میں سے آگ نکالی۔

وَشَنَّ. بت یا جو چیز جسے دار جو لکڑی یا پتھر یا جواہر کی اور اس

کی پر سن کر بس (اس کی جمع و شَنَّ اور اَوْتَانُ ہے)۔

شَارِبُ الْخَمْرِ كَعَابِدِ دَنْش. شراب پینے والا بت پر

کی طرح ہے۔

قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي خَنْزِيرٍ مَلِيبٌ مِّنْ ذَهَبٍ فَقَالَ الْفَزَّاءُ لَوْ كُنْتُ خَنْزِيرًا (عمری بن ماتم کہتے ہیں) میں آں حضرت کے پاس آیا میرے گے میں سونے کی صلیب پڑی تھی (پہلے یہ لہرائی تھے) آپ نے فرمایا اس بُت کو نکال کر پھینک دے۔

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِي وَتَنَافُذًا يَا اللَّهُ مِثْرَى قَبْرِكَ بُت مت بنا دیکھو کہ لوگ اس کی پوجا کریں (میری قبر کو سہرا یا اُس کا طواف کریں) اس کو چومیں پائیں، محمد سے مُرادیں مانگیں اپنی حاجتیں طلب کریں، میری نذر اور منت مانیں)

وَتَشْنِي بُت پرست۔

يَا وَتَشْنِي ابْنِ وَتَشْنِي۔ (یہ قیس بن عبادہ نے حضرت سوادہ کو جواب میں لکھا تھا یعنی) اے بُت پرست بُت پرست کہے بیٹے۔

## باب الواو مع الجیم

وَجَاءَ. مارا، جماع کرنا۔

وَجَاءَ اور وَجَاءَ نفعیہ زبا کو کٹ کر خفی کر دینا۔

تَوَجَّأَ مارا۔

اتَّجَّأَ. ٹھوس ہونا۔

مَوَجَّوْءٌ اور وَجِئٌ خفی۔

فَمِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالْقَوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وَجَعٌ

جو شخص پوی پالنے کی طاقت نہ رکھتا ہو (محتاج نادار ہو)

وہ روزے رکھے روزہ اس کو خفی بنا دے گا (اس کی شہوت کو

کم کر دے گا۔ ایک روایت میں وَجَابٌ بروزن عہد یعنی

روزہ ضعیف کر دے گا۔ اصل میں تو وَجَا کے معنی تھکان کے ہیں)

اللَّهُ فَتَجِبُ بَكْشَيْنِ مَوَجَّوْءَيْنِ۔ آں حضرت نے دو

خفی میندھوں کی قربانی کی (بعضوں نے مَوَجَّوْءَيْنِ روایت کیا ہے وہ غلط ہے بعضوں نے مَوَجَّوْءَيْنِ معنی دی ہیں)۔

فَلْيَأْخُذْ سَبْعَ مَمَرَاتٍ فَلْيَجْأَهُنَّ۔ سات کھجوریں لے اُن کو کوٹ ڈالے (اُسی سے ہے وَجِئٌ یعنی کھجور در در اور گھی میں گٹی ہوئی)۔

إِنَّهُ عَادَ سَعْدًا أَقْوَصَفَ لَهُ الْوَجِيشَةُ۔ آنحضرت نے سعد بن ابی وقاص رضی کی عیادت کی انھیں وجیہ کھانے کو بتلایا۔

كُنْتُ فِي مَنَازِحِ أَهْلِ فَخَزٍ إِذَا بَالَعِيْرُ فَوَجَّأْتُ فِي بَحْدِيدٍ۔ میں اپنے گھر والوں کے تھانوں میں تھا جہاں جانور رہتے ہیں) ایک اونٹ ان میں سے بھاگ نکلا میں نے اُس کو لوہے سے مارا۔

مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدٍ لَا فِدْيَةَ لَهُ فِي يَدَيْهِ يَوْمَئِذٍ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ۔ جس شخص نے اپنے نہیں لوہے سے مارا تو وہ لوہا اس کے ہاتھ میں رہے گا اور دوزخ کی آگ میں اس کو اپنے پیٹ میں مارتا رہے گا۔

فَوَجَّأْتُ عُثْمَانَ۔ میں نے اُس کی گردن پر مار لگائی۔ فَوَجَّأْتُ عُثْمَانَ۔ میں نے اُس کی گردن پاؤں سے روند ڈالی۔

عَلَيْكُمْ بِالْقَوْمِ فَإِنَّهُ وَجَاءَ۔ روزہ (اپنے اور پر لازم کر لو، اُس سے آدمی خفی بن جاتا ہے۔

وَجِبٌ يَدُوجِبُ مَا يَبْهُونَا، اندر گھس جانا، پھیر دینا، صرف ایک بار دن کو کھانا، گرنا، امر جانا۔

وَجِبٌ اور وَجِئٌ اور وَجَبَانٌ۔ لرزنا، خفقان ہونا، دُجُوبٌ اور جِبَةٌ۔ لازم ہونا، ثابت ہونا، نافذ ہونا، وجوبہ، نامرد ہونا۔

تَوَجَّيْتُ۔ لازم کرنا، دن کو ایک ہی بار کھانا، رات دن میں ایک ہی بار دودھ دینا، مفاقت کا حق ادا کرنا، لازم جہان داری پورے کرنا۔

مُؤَاجِبَةٌ اور مُؤَاجِبٌ۔ لازم کرنا (مُؤَاجِبٌ اس کو کہی کہتے ہیں جو دو معاملہ کرنے والوں میں سے ایک پہلے کے

مَثَلًا يَنْتَ بِمَا اسْتَدْرَيْتُ اِدْرُو وَسِرُّكَ كَلِمَةً كَقَوْلِ كَيْتِهِ هِيَ.

اِسْتَدْرَيْتُ اَب. مستحق ہونا۔

عَنْ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ جَمْعُكَ دُنْ نَهَانِ  
مسلمان پر واجب ہے یعنی ضروری ہے بشرطیکہ کوئی عذر نہ ہو بعض  
نے واجب سے تنجب مراد رکھا ہے کیونکہ دوسری حدیث میں  
ہے جو کوئی جمع کے دن وضو کرے تو بہتر ہے اور اچھا ہے اہل حدیث  
کے نزدیک واجب اور فرض ایک ہی ہے لیکن ام ابو حنیفہ نے  
دونوں میں فرق کیا ہے۔

مَنْ فَعَلَ كَذَا اَوْ كَذَا اَوْ قَدْ اَوْجَبَ. جس نے ایسا ایسا کیا  
اس نے اپنے لئے واجب کر لیا (دورخ یا بہشت کو)۔

اِنْ قَوْمًا اَتَوْا فَقَالُوا اِنَّ صَاحِبَانَا اَوْجَبَ. کچھ  
لوگ آپ کے پاس آئے کہنے لگے ہمارے ایک ساتھی نے گناہ  
کر کے اپنے لئے (دورخ) واجب کر لیا۔

اَوْجَبَ طَلْحَةُ. طلحہ نے اپنے لئے (بہشت) واجب  
کر لی رکافروں کے وار اپنے اوپر لے آئے حضرت م کو بچایا ایسی  
ایسی جان ناریاں کس کو باید و شاید۔

اَوْجَبَ دُو الثَّلَاثَةِ وَالْاِثْنَيْنِ. جس شخص نے دو یا تین  
بچے آگے بھیجے (یعنی اس کے دو یا تین بچے گزر گئے) اس نے اپنے  
لئے بہشت واجب کر لی۔

كَلِمَةً سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُوجِبَةً كَمَا سَأَلَهُ عَنْهَا فَقَالَ عُمَرُ اَنَا اَعْلَمُ مَا هِيَ لَا  
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. (حضرت طلحہ نے کہا) ایک کلمہ ہے جو بہشت  
کو واجب کرتا ہے مگر میں نے اسے اسے نہیں پوچھا وہ کونسا  
کلمہ ہے۔ حضرت عمر نے کہا میں اس کلمہ کو جانتا ہوں وہ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے اس کا کہنے والا اور دل سے اس پر یقین  
رکھنے والا ضرور بہشت میں جائے گا۔

اَللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ تجھ سے وہ اعمال کرا جن کی وجہ  
تیری رحمت مجھ پر واجب ہو جائے۔

اَوْجَبَ اِنْ خَمَّ. اگر دماغ کا خاتمہ آئین پر ہو تو اس  
نے بہشت واجب کر لی یا دعائی قبولیت واجب کر لی۔

قَدْ اَوْجَبْتَ فَلَا عَلَيْكَ. تو نے بہشت واجب کر لی  
اب تجھ کو کوئی ضرر نہیں ہوگا۔

كَانُوا اَيُّ دُنْ اَلْمَشْيِ اِلَى الْمَسْجِدِ فِي اَللَّيْلَةِ ذَاتِ  
الْمَطَرِ وَالْيَوْمِ اِنَّهَا مُوجِبَةٌ مَعَ اَبْرَارٍ يَسْتَحْتَجُّ كَبَرِيَّاتِ  
اور آمدنی کی رات کو مسجد میں جانا (جماعت میں شریک ہونے  
کے لئے) بہشت واجب کرتا ہے۔

اِنَّهُ مَدَّ يَمِينَهُ يَتَبَايَعَانِ شَاةً فَقَالَ احَدُهُمَا  
وَاللَّهِ لَا اَزِيدُكَ عَلٰى كَذَا وَقَالَ الْاُخَرُ وَاللَّهِ لَا اَنْقُصُ  
فَقَالَ قَدْ اَوْجَبَ احَدُهُمَا وَفُضِّلَ كَوْرِيكَا اِيكَا بَكْرِي كَا  
معاہدہ کر رہے ہیں ایک نے کہا خدا کی قسم میں اس قیمت سے زیادہ  
نہ دوں گا۔ دوسرا بولا، خدا کی قسم میں اس سے کم میں دوں  
گا تب آپ نے فرمایا ان میں سے ایک نے اپنے اوپر رگناہ  
اور کفارہ) واجب کر لیا (یعنی بائع یا مشتری نے ان میں  
سے جو کوئی اپنی قسم توڑے اور بکری بیچے یا خریدے)۔

اِنَّهُ اَوْجَبَ خَيْبًا. حضرت عمر نے ایک عمدہ اونٹ  
کی ہدی اپنے اوپر واجب کر لی۔

اِنَّهُ عَادَ عَبْدًا لِلَّهِ بِنِ بَابِ كَوْجَدَا قَدْ عَلِبَ  
فَصَاحَ النِّسَاءُ وَيَكْبَنُ فَعَلَّ ابْنُ عَتِيكَ يَسْكُنُهُنَّ  
فَقَالَ دَعْنُ فَإِذَا اَوْجَبَ فَلَا تَبْكَيْنَ بَاكِئَةً قَالُوا مَا  
الْوَجُوبُ قَالَ اِذَا مَاتَ. اس حضرت نے عبد اللہ بن ثابت  
کی عیادت کی (ان کے پوچھنے کو تشریف لے گئے) دیکھا تو ان  
کی حالت غیر ہے (مرنے کے قریب ہیں) عورتوں نے یہ حال  
دیکھ کر چسپ ماری روئے لگیں، ابن عتیک ان کو خاموش  
کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا روئے دے جب واجب ہو جائے  
اس وقت کوئی روئے والی نہ روئے۔ معاہدے معرض کیا  
واجب ہو جائے اس کا کیا مطلب؟ فرمایا جب مر جائے۔

فَإِذَا اَوْجَبَ وَتَقَبَّبَ عَنْكَ. جب وہ مر جائے اس کی









سزا دینا، بے عزت کرنا (قید کرنا اور اس کی جائداد ضبط کرنا قرتی) درست ہے۔

إِنِّي مَسَائِكَ فَتَلَا تَحْدَ عَلَيَّ - میں آپ سے کچھ سوالات کرنا چاہتا ہوں آپ مجھ پر غصہ نہ ہوں (عرب لوگ کہتے ہیں وَجَدَا عَلَيْهِ وَجَدَا اَوْ مَوْجِدَا وَجَدَا وَوَجَدَا اَنَا اُس پر غصہ ہوا)

لَحْدَ جَدِّ الصَّالِحِ عَلَى الْمُعْطِي - روزہ دار نے بے روزہ پر غصہ نہیں کیا۔

أَيُّهَا النَّاسُ غَيْرُكَ الْوَاحِدُ - ارے مسجد میں چلا کر آگئی ہوئی چیز ڈھونڈھنے والے، وہ چیز تجھ کو نہ ملے گی دوسرے کو ملے گی (یہ بددعا ہے مسجد میں چلانے والے پر جیسے کتاب "من" میں گزر چکا باب تشدد میں)۔

لَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا - زکوٰۃ دینے والا کوئی ایسا نہ پائے گا جو زکوٰۃ لینا قبول کرے (کیونکہ دنیا کی آبادی بیت کم رہ جاتے گی۔ اموال کی کثرت ہوگی۔ یہ یا جوج با جوج کی ہلاکت کے بعد قیامت کے قریب زمانہ کا بیان ہے۔ اب ایسی صورت میں زکوٰۃ کی فرصت ساقط ہو جائے گی یا نہیں اس میں ڈو قول ہیں)۔

تَحْدُودُهُ فِي حُدُودِهَا كَمَا تَمَّ اِنْفِاسُ دُلُولِ فِي اُس کو پالتے ہو۔

لَا يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الْقَبْلَةِ - اس کو نماز میں معلوم ہوتا ہے جیسے باو سری، ریح، حدیث ہوا)۔

لَا وَجَدْتُمْ غَيْرَ اَنْفُسِهِمْ فَلَا تَأْكُلُوْا مِنْهَا - اگر تم کافروں کے برتنوں کے سوا دوسرے برتن پاؤ تب تو ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ نہ پکاؤ (ورنہ دھو کر ان کو پاک کر لو)۔

وَاللّٰهُ مَا بَطَنُهَا بِوَالِدٍ وَلَا ذَوْجٍهَا بِوَالِدٍ - خدا کی قسم نہ اس کو پیٹ رہے گا (بچہ جنے گی) نہ اس کا خاوند اُس سے الفت کرے گا۔

فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ مِّمَالًا شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ - جو شخص اپنے کسی مال سے سخت محبت رکھتا ہو تو اس کو بیچ ڈالے۔

(تاکہ دنیا کی الفت میں غرق ہو کر خدا سے غافل نہ ہو جائے) مِنْ شَيْئًا وَجَدَ اُمِّهِ - اس کی مال کے سخت رنجیدہ ہونے کے خیال سے (کیونکہ بچہ روئے گا تو مال کا دل پیتر ہو جائے گا۔ ایک روایت میں مِنْ شَيْئًا مَوْجِدًا اُمِّهِ ہے معنی دہی ہیں)۔

وَجَدْتُ فِي كِتَابِي - جو میں نے اپنی کتاب میں پائی۔ مَا تَجِدُونَ فِي كِتَابِي كَمَا تَمَّ اِنْفِاسُ تَمَّ اِنْفِاسُ تَمَّ اِنْفِاسُ زنا کی کیا سزا پاتے ہو؟ (آں حضرت کو توراۃ کی سزا کا علم تھا۔ مگر یہ ان سے اس لئے پوچھا کہ ان کو الزام ہو اپنی زبان سے خود قاتل ہوں)۔

فَلَمْ يَجِدْهَا اِلَّا مَعَ خُزْمَةٍ - میں نے یہ آیت کسی کے پاس لکھی ہوئی نہیں پائی سوائے خزمہ بن ثابت کے (اگرچہ یاد آوروں کو بھی تھی۔ تو قرآن کے قراتر میں کوئی جھلل نہیں ہوا۔ علاوہ اس کے صحابہ نے قرآن کی جو آیت آں حضرت سے سنی، اس کا یقین متواتر کی طرح ہے اور یہ آیت صرف حضرت خزمہ سے ہی نہیں سنی تھی بلکہ آں حضرت سے سنی تھی۔ جب حضرت خزمہ کے پاس لکھی ہوئی پائی تو فوراً یاد آگئی۔ بعض حالتوں میں خیر واحد سے بھی یقین آجاتا ہے جب اُس کی تصدیق کے مترائن موجود ہوں اِنْ لَمْ تَجِدْ بَيْنِيْ فَاصْنِيْ اَبَا بَكْرٍ - اگر تو مجھ کو دریا یہاں آئے پر نہ پائے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آنا (اس حدیث میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کے لئے صاف دلیل ہے)۔

كَمَا تَجِدُ وَجَدًا - وہ رنجیدہ ہوئے۔ كُنْتُ اَوْجَدُ عَلَيْهِ مَتْنِيْ عَلَى عُمَانَ - میں ابو بکر پر اُس سے بھی زیادہ رنجیدہ ہوا (جتنا رنجیدہ عثمان رضی اللہ عنہ ہوا تھا)۔

وَكَانَ الرَّجُلُ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ. اُس شخص کو ذرا برا معلوم ہوا جب انہوں نے جواب میں کہا: عَلَيَّ اُمِّي اُس کی ماں کا ذکر کیا۔

وَجَدَتْ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ. کیا آپ کو مجھ پر غصہ آیا یا رسول اللہ صلعم۔

اَحَاكَ اَنْ تَجِدَ عَلَيَّ. مجھ کو ڈر ہے کہ میں آپ مجھ پر غصہ نہ ہوں

لَا تَجِدُ فِي نَفْسِي شَيْئًا. میں اپنے دل میں کچھ پاتا ہوں (اپنے تئیں امامت کے لائق نہیں سمجھتا۔ یا تو قلتِ علم کی وجہ سے یا اس خیال سے کہ مجھ میں غرور پیدا ہو جائے گا) فَاجِدُ فِي نَفْسِي شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ. میں اس کام کی وجہ سے اپنے دل میں کچھ پاتا ہوں (کہ مجھ کو یہ کام فائدہ دے گا یا نقصان)

اَلَا هَلْ وَجَدْتُ اَمَّا فَقَدْ دَا. (ایک برس تک قبر پر بیٹھے رہنے کے بعد جب یعنی امام حسن بن حسن کی بیوی وہاں سے چلیں تو ہاتھ کی آواز سنی) کیا ان لوگوں نے جس کو کھویا تھا اس کو پایا۔

فَمَنْ وَجَدَ شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ فَلْيَقُلْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ اِسْتَمْرَاطُ اس قسم کا کوئی دوسرا دل میں پائے تو اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ کہے۔ وَجَدْتُ. مقدریت، مقدور۔

فَاَمَّا اَللّٰهُ اَلْحَمْدُ عَلٰى اَهْلِ الْاِيْمَانِ. اللہ تعالیٰ نے سچ انہی لوگوں پر فرض کیا ہے جو مقدور والے ہیں (آنے جانے کا ادا بال بچوں کا حشر چہرہ رکھتے ہیں۔ محتاج آدمی پر حج فرض نہیں ہے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَوْجَدَ فِيْ بَعْدَا ضَعْفٍ بَلَرُاسِ خدا کا جس نے مجھ کو ناتوانی کے بعد طاقت دی۔

كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ كَيْفَ يَكُوْنُ حَالُ مَنْ يَتَّقِيْ بِقُلُوْبِهِ وَنَفْسِهِ بِمَحَبَّتِهِ وَيُوْتِيْ اَمِنْ مَّا مَنَّهُ. کسی نے حضرت علیؑ سے پوچھا آپ اپنے تئیں کیا پاتے ہیں (یعنی خوش و خرم ہیں یا نہیں)

آپ نے فرمایا جس شخص کی بقا فنا کی موجب ہو اور اس کی صحت بیماری کی، اور جہاں وہ امن سمجھتا ہے وہیں سے اُس پر آفت آتی ہو تو اس کا حال کیسا ہوگا (اس کو کیا خاک خوشی ہوگی مطلب یہ ہے کہ دنیا میں رہنا ایک دن وہاں سے جانے کا سبب ہے۔ زندگی موت کو مستلزم ہے، تندرستی بیماری لائے گی۔ دنیا ان کی جسکے خیال کرتا ہے وہیں سے اُس پر آفت آئے گی)۔

كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ كَيْفَ سَأَلَ مَنْ يَدُوْرُ الزَّمَانَ وَفِيْ مَا يَبْرِيْدُكَ. (ایک بزرگ شخص سے پوچھا) آپ اپنا حال کیسا پاتے ہیں۔ انہوں نے کہا اس شخص کا کیا حال ہوگا جس کی خواہش کے مطابق زمانہ دورہ کرتا رہے (وہ کیسا خوش و خرم ہوگا، یہ مقام رخصتا کا ہے اور حضرت علیؑ نے جو فرمایا وہ خوف کا مقام تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اولیاء اللہ کو دُورِ دُور پر رکھا ہے۔ ایک تو وہ جن پر خوف غالب ہوتا ہے۔ وہ دُورِ دُور سے زرد رنگ مدقوق کی سی شکل۔ دوسرے وہ جو مقامِ رخصتا تک پہنچ جاتے ہیں، ان کی مراد وہی ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی مراد ہو۔ اُس کی محبت میں ایسا غرق ہو جاتے ہیں کہ اُن کے دل میں علیحدہ کوئی تمنا ہی نہیں رہتی جو اللہ تعالیٰ کرتا جاتا ہے وہی ان کی مراد اور تمنا ہوتی ہے۔ وہ ہمیشہ خوش و خرم اور موئے تازے و تاب بنے رہتے ہیں)

لَوْ اَلَا اَنْ تَجِدَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ قَلْبِهِ لَعَصَبَتْ اَلْكَافِرَا بِعَصَابَةٍ مِّنْ حَدِيْدٍ لَا يَمْلَأُ رَاسُهُ اَبَدًا. اگر مومن کو اس سے رنج نہ ہوتا تو میں کافر کے سر پر لوہے کی ایک ٹہنی باندھ دیتا جس کے باعث اس کا سر بھی کبھی نہ دُکھتا (یعنی کافر کو دنیا میں دردِ سر تک کی بھی بیماری نہ آتی اور ساری عمر عیش و عشرت اور تندرستی اور صحت میں گزارتا)۔

اَلْحَمْدُ عَلٰى اَهْلِ الْاِيْمَانِ وَالْحَمْدُ عَلٰى اَهْلِ الْاِيْمَانِ. اس طرح میرے پاس سے بھاگ گیا اور چُپ گیا جیسے بچہ بھاگ کر اپنے گھر میں چُپ جاتا ہے۔

وَجَدَان. توت باطنیہ (کانشنس)۔

وَجَزَّ مُنْزِ دَا اَنَا۔ ایسی باتیں سنا جو دوسرے کو ناگوار ہوں۔

اِنْجَامًا۔ مُنْزِ دَا اَنَا، ہر چھ ماہ یا سینہ پر مارنا۔  
اِنْجَامًا۔ دُور سے علاج کرنا (دُور وہ دوا جو مُنْزِ دَا اَنَا جائے)۔

دَاجَا اور دَاجَا۔ بچو کا سُورِخ:

تَوَجَّزْتُ بِالْتَّيْفِ۔ میں نے اس کو تلوار سے کو نچا دیا۔  
وَالْقَبِيحُ فِي وَجَارِهَا بَجَوَانِ سَوْرَاخِ مِی۔  
لَوْ كُنْتُ فِي وَجَارِ الْقَبِيحِ الْكُرْمِ كَوَه (سوسمار) کے  
سورِخ میں ہوتا جو بہت گہرا ہوتا ہے وہاں تک رسائی  
مشکل ہے (ہوتی ہے)۔

جَمْعُكَ فِي مِثْلِ وَجَارِ الْقَبِيحِ۔ میں تیرے پاس بچو کے  
سورِخ کی طرح آیا رہی غلطی ہے راوی کی۔ صحیح یوں ہے مِثْلِ  
وَجَارِ الْقَبِيحِ۔ اس شخص کی طرح جو بچو کو اس کے سورِخ سے  
کھینچ لاتا ہے)۔

تَجَزَّوْا فَا كُنْتُمْ اَوْجَدُوْا فَا اِنَّا۔ اس کا مُنْزِ کھولا اور  
زبردستی اس میں کھانا ڈال دیا۔ (بچے دوا ڈالتے ہیں)۔  
وَجَزَّ الْقَبِيحُ الَّذِي يَمْنُكُ الشَّصَاعِ بَجِ كَمُنْزِ  
میں دودھ ڈالنا اس کو دودھ پلانے کی طرح ہے (یعنی اس  
سے رخصت کی حرمت ثابت ہو جائے گی)۔

اِذَا دَا جَدْنَفْهُ عَلَى نَفْسِ مَعْرُوْنِ اَخَذَ حَقَّهُ۔  
جب کوئی معاشرہ کرے دستور کے موافق تو جتنا اپنا حق ہو اتنا  
ہی لے (زیادہ نہ لے)۔

وَجَزَّ يَادَاجَاةً يَا دُجُوْزَ مَغْفِرَہَا۔

وَجَزَّ مَغْفِرَہَا۔

اِنْجَارًا۔ مَغْفِرَہَا، کم کرنا، جلدی کرنا۔

تَوَجَّزَّ۔ نقد دینا، ڈھونڈنا۔

مُوجَزَّ مَغْفِرَہَا۔

اِذَا اَخْلَتْ نَا وَجَزَّ۔ جب نوبات کرے تو مختصر کر دے گا

طول کا می مست کر)۔

وَجَزَّ۔ ڈر جانا، ہم جانا، ایک بیوی سے صحبت کرنا،

اس طرح کہ دوسری بیوی اس کی آہٹ سن رہی ہو۔

اِنْجَامًا۔ محسوس کرنا، پانا، دل میں رکھنا۔

تَوَجَّزَّ۔ کے بھی وہی معنی ہیں اور کان لگانا، ٹوہ پانا

ادھر کان لگانا، تھوڑا تھوڑا لکھنا یا پانی چکھنا۔

دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَصِمَعْتُ فِي جَانِبِهَا وَجَزَّ أَفْقِيلَ

هَذَا اَيْدَالًا۔ میں بہشت میں گیا میں نے اس کے ایک جانب

کچھ گنگنا ہٹ پانی، تب مجھ سے کہا گیا۔ بلال ہیں (خالد بن بلال)

اس زمانے میں دنیا میں موجود تھے۔ مگر آں حضرت نے ان کو

بہشت میں بھی دیکھا)

نَفِي عَنِ الْوَجْهِ۔ آں حضرت نے جس سے منع فرمایا۔

(وہ یہ ہے کہ آدمی ایک بیوی یا لونڈی سے صحبت کرے اور

دوسری بیوی یا لونڈی ان دونوں کی آہٹ پا رہی ہو،

پردے کی آڑ سے یا دیکھ رہی ہو)۔

وَقَدْ سُمِعْتُ عَنْ ذَلِكْ فَقَالَ كَانُوا اَيْكَمْ هُوَتْ

الْوَجْهِ۔ ام حسن بصری سے پوچھا گیا، جس کیسا ہے؟ اس

نے کہا۔ صحابہ اس کو برا سمجھتے تھے (کیونکہ اول تو یہ شرم و

حیا کے خلاف ہے دوسرے ایک بیوی یا لونڈی کو رنج دینا

ہے (کہ مجھ کو چھوڑ کر سو کن کی طرف متوجہ ہے)۔

وَجَزَّ۔ پیار ہونا، درد مند ہونا۔

اِنْجَاعًا۔ رنج دینا۔

تَوَجَّزَّ۔ رنج پانا، شکایت کرنا، مرثیہ بنانا۔

وَجَزَّ۔ درد و الم، بیماری (اس کی جمع اَوْجَاعُ ہے)

لَا تَحِلُّ الْمُسْتَدَلَّةُ اِلَّا لِذِي دَمٍ مَّوَجَّجٍ۔ سوال

درست نہیں مگر اس شخص کے لئے جو دوسرے کی جان بچانے

کے لئے دیت کا فائدہ ہو (اگر دیت آواز ہو تو جس کا فائدہ

ہو اسے دقت کیا جائے گا) اس کا قتل ہونا اس کو درد مند

کرے گا۔

مُرِي بَيْنِكَ يُفَكِّمُوا أَطْفَالَهُمْ أَنْ يُؤْجِعُوا الصُّغُرَ  
بچے بیٹوں کو حکم کر اپنے ناخن کتر ڈالیں تاکہ جانوروں کے  
نصوں کو تکلیف نہ ہو۔

وَجَعَلَ أَبُو مُوسَى. ابو موسی بیمار ہوئے۔  
وَجَعَلَ يَأْوِجُفًا يَأْوِجُفًا. مضطرب ہونا، دوڑنا۔

إِسْتَبْجَافًا. لے جانا۔

وَأَجِفًا. مضطرب۔

إِنْجَافًا. دوڑانا، چلانا۔

لَمْ يُؤْجِعُوا عَلَيْهِ خَيْلًا وَلَا دَرَكًا. نہ اُن پر گھوڑے  
دوڑائے نہ اونٹ۔

لَيْسَ الْبَرُّ بِالْإِنْجَافِ. گھوڑے دوڑانا کچھ نیکی نہیں ہے  
وَأَدَجَفَ الذِّكْرُ بِلِسَانِهِ. زبان سے جلدی جلدی  
دکریا۔

أَهْوَنُ سَيْرٍ هَافِيَةٍ الْوَجِيفُ. سب کم چال اُس کی  
وجیف بھی (وجیف ایک قسم کی تیز چال ہے)۔

أُسْرِي الْوَجِيفَ الَّذِي يَصْنَعُهُ النَّاسُ. وجیف چھوڑ  
ہیں کو لوگ کیا کرتے ہیں (یعنی بہت دوڑانا جانور کو جاہلیت کے  
زمانے میں عرفات سے جب لڑتے تو گھوڑوں کو بہت تیز  
دوڑاتے)۔

وَأَجِفَةٌ. بہت مضطرب۔

أَدَجَفَ. بند کر لیا (صحیح آجاف ہے کیونکہ ایمان کے  
معنی تو دوڑانا ہیں)۔

وَجُلٌّ يَأْوِجُفًا يَأْوِجُفًا. دوڑنا۔

إِنْجَالًا. دوڑانا۔

مُؤَاجَلَةً. ڈرنے میں مقابلہ کرنا۔

وَعَظَمْنَا مَوْعِظَةً وَجَلَّتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ. آں حضرت نے  
کراہیا وعظمتا جس سے دل دہل گئے (ہم گئے ڈر گئے)۔

وَجُحْمٌ يَأْوِجُفٌ. چپ رہنا۔

مَالِي أَسَاكٍ وَاجِمًا. کیا سب میں تم کو خاموش پانا

ہوں (جیسے کوئی رنج و تردد میں ہوتا ہے۔ یہ حضرت ابو بکر صدیق  
نے ظاہر فرما سے کہا)۔

فَوَجَمْتُ وَكَلِمًا أَدْرِمًا أَكُولُ. میں خاموش ہو گیا میرے  
ذہن میں نہ آیا کیا کہوں۔

وَلَا تَقْلِبْنَا وَاجِمِينَ. ہم کو خاموش مت لوٹا رنج  
وغم کے ساتھ بلکہ ہماری التجا قبول کر پانی برسا کہ ہم خوشی خوشی  
گھروں کو لوٹیں)۔

وَجَنٌّ. بھینکا، مار دینا، کھٹنا۔

تَوَجَّنَ. عاجزی کرنا، ذلت ظاہر کرنا۔

وَجَنَاءٌ. تیز اور مضبوط زوردار اونٹنی۔

وَجَنَةٌ يَأْوِجَةٌ. رخسارے کو جو حصہ اٹھا ہوا  
ہے۔

سَدَقْنِي وَجَنًا وَتَهَوَّى بِي وَجَنٌ. ایک سخت زمین  
مجھ کو اونچا کرتی تھی دوسری نیچا کرتی تھی (یعنی چڑباؤ اُتارتی تھی)  
وَجَنَاءٌ فِي حَدَّتَيْهَا الْبَصِيرَةُ. بڑی آنکھ والی اونٹنی  
جس کے منہ کے دونوں کناروں میں دیکھنے والے کو۔

غَلَبَاءٌ وَجَنَاءٌ عُلُكُومٌ. مڈمڈکی بڑی گردن والی بڑی  
آنکھ والی سخت جسم والی نر کی طرح اعضا۔ دانی۔

وَأَذُّ الدَّاعِلِ الْوَجَنَاءِ. تیز رو کٹا ہوا آنکھ والی اونٹنی  
کے چنے کی آواز۔

إِنَّهُ كَانَ نَائِيًا الْوَجَنَةِ. وہ بلند رخسارہ تھے۔

وَجَهٌ. منہ پر ابرو، رو دار ہونا، وجہ ہونا۔

تَوَجَّيْتُ. روانہ کرنا، بھیجنا، جانا، عزت دینا۔

مُؤَاجَهَةٌ. اور وِجَاہٌ. منہ کے سامنے منہ کرنا۔

إِنْجَاةٌ. وجہ پانا۔

تَوَجَّهْتُ. متوجہ ہونا، قصد کرنا، سامنے آنا، تسکست پانا،  
بوڑھا ہونا۔

تَوَاجَهٌ. مقابل ہونا۔

وَجَاهَةٌ. قدر اور شرافت اور بزرگی۔

إِنَّهُ ذَكَرَ فِتْنًا كَوُجُوهَ الْبَقَرِ. آنحضرت نے ایسے  
فتنوں کا ذکر کیا ہوگا۔ جو گایوں کے منہ کی طرح ہوں گے یعنی  
ایک فتنہ دوسرے فتنہ کے مشابہ ہوگا جیسے ایک گائے کا  
منہ دوسری گائے کے منہ سے ملتا ہے۔ زخشری نے کہا میرے  
نزدیک مطلب یہ کہ لوگوں کو سینگ ماریں گے یعنی ان پر  
آفتیں لائیں گے۔ جیسے کہتے ہیں تَوَاطُؤُ الدَّهْرِ زَالَمَاتُہِ زَمَانِہِ کی  
آفتیں۔

مَكَانَتُ دُجُوهَ مَيُوتِ اصْحَابِہِ شَارِعَةٍ فِي الْمَسْجِدِ  
اُن حضرت کے اصحاب کے گھروں کے دروازے مسجد کی طرف تھے  
(تاکہ مسجد میں آسانی سے جاسکیں)۔

يُصَلِّي فِي وَجْهِهِ الْكَعْبَةِ. اُن حضرت کعبہ کے دروازہ  
کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے یا کعبہ کی سمت پر۔

وَجْهَهُ اَهْلُ الْبَيْتِ عَنِ الْمَسْجِدِ فَاَيُّ لَاحِلٍ  
الْمَسْجِدِ لِحَاظِہِمْ وَكَجَنِّہِ. ان گھروں کے دروازے  
مسجد کی طرف سے پھیر کر دوسری طرف کر دو (بعض گھروں کے  
دروازے ایسے تھے کہ لوگ مسجد میں سے ہو کر باہر جاتے) کیونکہ  
میں حاضر عورت اور جنب کے لئے مسجد میں آنا روا نہیں رکھتا  
لَتَسُوْنَ بِصُفُوْفِكُمْ اَدَّ كَيْفَ اَلْفَنَ اللّٰہِ وَبَيْنَ دُجُوهِكُمْ  
اپنی صفیں نمازیں برابر رکھا کرو (قدم سے قدم ملا کر مونڈھے  
سے مونڈھا ملا کر) ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں مخالفت  
ڈال دے گا (اتفاق جاتا رہے گا)۔

وَيَجْتَئِیْ اَرْضُہِ. ایک زمین کی طرف مجھ کو منہ کر لے  
کا حکم دیا گیا۔

اِنَّ تَوَجُّہَہِمْ تَمَّ كَدُّہُمْ مِّنْہِ كَرُوْہِ (ساز ہیں)۔  
فَاَيُّ كُنْتُ تَوَجُّہَہِ یَا تَوَجُّہَہِ. آپ کدھر منہ کرتے تھے  
وَجْہَہِہُمْ اَدھر منہ کیا۔

خَرَجَ وَجْہَہِہُمْ اَخْرَجَتْ. آپ نکلے اَدھر منہ کیا میں  
بھی نکلا اَدھر منہ کیا اَدھر ہی چلا۔

لَا تَفْقَہَ حَتّٰی تَرٰی الْقُرْآنَ دُجُوْہَا. تو اس وقت

تک فقیہ نہیں ہو سکتا جب تک قرآن کے متعدد اور مختلف  
مطالب نہ سمجھے (پھر ہر ایک مطلب کو اختیار کرنے سے ڈیے  
ایسا نہ ہو وہ اللہ کی مراد نہ ہو)۔

لَا يُجِبُّنَا الْاَحَادِثُ الْمَوْجُوْہَہِ وہ شخص آگے اور پیچھے  
دونوں طرف سے کھڑا ہو وہ ہمارا دوست نہیں ہو سکتا۔

وَلَا وَجَّهَتْ سَدَاقَتَہُ. (حضرت بی بی اُم سلمہ رضی  
حضرت عائشہ رضی عنہا سے کہا جب وہ بصرہ جاتے تھیں) تم نے اسی  
سمت جانا اختیار کیا کہ اپنا پروہ پھاڑ ڈالا یا اپنے پردے کو  
سامنے سے ہٹا دیا۔ جس کی آڑ میں تم کو رہنے کا حکم تھا۔

وَطَائِفَہٌ وَجَاہُ الْعَدَاۃِ. اور ایک گروہ لشکر کا دشمن  
کی طرف منہ کئے رہا (یعنی نماز خوف میں)۔

وَجَاہُ الطَّرِیْقِ. راستے کے سامنے۔

وَكَانَ لِغُلَّیْہِ وَجْہُہُ مِنَ النَّاسِ حَیَاۃً قَاطِمَہً. جب  
تک حضرت فاطمہ زندہ تھیں لوگوں میں حضرت علی کی زیادہ  
عزت اور حرمت تھی یعنی لوگ ان کی طرف زیادہ متوجہ تھے  
یہ حضرت فاطمہ کا طفیل تھا)۔

اَعُوْذُ بِوَجْہِہِکَ. اے خداوند! میں تیرے روئے  
مبارک کی پناہ لیتا ہوں (بعضوں نے وجہ کی تاویل ذات  
سے کی ہے لیکن سلف اہل حدیث اس تاویل سے راضی  
نہ تھے چنانچہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ بھی فقہ اکبر میں فرماتے ہیں کہ  
وجہ کے معنی ذات کے نہ لئے جاتیں گے۔ جیسے قدریہ اور معتزلہ  
کا قول ہے)۔

اِذَا تَوَاجَّہَ الْمُسْلِمَانِ یَسِیْفُہُمَا. جب دو مسلمان  
اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے مقابل ہوں منہ پر  
ماریں تو قاتل اور قتل رواں دواں ہوں گے۔ مراد وہ  
مسلمان ہیں جو بلا وجہ شرعی محض دنیاوی غرض یا تعصب  
ناجائز یا حیمیت بے جا سے ایک دوسرے پر حملہ کریں)۔

مَثَرُ النَّاسِ ذُو الْوَجْہِیْنِ. سب سے بدتر وہ شخص ہو  
جو دو رویہ ہو (دو غلا، ہر ایک فرقہ کے سامنے اس کی

فَاخْبِرْتُمْ بِوَجْهِهِمْ. ان کا مقصد ان سے بیان کر دیا۔  
 وَهُوَ مَوْجَةٌ قَبْلَ الْمَشْرِقِ. وہ پورب کی طرف متوجہ تھے۔  
 مَوْجَةٌ اِلَى خَائِبٍ بَهْلَانِي کی طرف توجہ کرنے والا۔  
 مَوْجَةٌ الْعَجَبِ صبح کی طرف منہ کرنے والا۔  
 مَا أَحَدٌ يُوَجِّهُ إِلَيْنَا شَيْئًا. کوئی ان میں سے اپنی  
 حفاظت نہیں کرتا۔

فَلَا يَمَسُّهُ أَحَدٌ فَإِنَّ السَّاحِمَةَ تَوَاجِهَةٌ رَمَازِمْ،  
 کوئی اپنے سامنے سے لنگریاں نہ ہٹائے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کی  
 رحمت اس کے سامنے ہوتی ہے (تو لنگریاں ہٹانا گویا اس  
 کی رحمت کو ہٹانا ہے۔ یہ حدیث تفسیر ہے اس حدیث کی جس میں  
 یہ ہے کہ کوئی نماز میں اپنے منہ کے سامنے نہ سموکے کیونکہ اللہ تعالیٰ  
 نمازی اور قبلہ کے درمیان ہر یعنی اللہ کی رحمت اس کے او  
 قبلہ کے درمیان ہے)۔

فَلَمَّا وَجَّهْتُمْهَا. جب ان کا منہ قبلہ کی طرف کر دیا۔  
 تَوَجَّهَتْ الْوُجُوهُ. تمہارا ہی منہ درحقیقت منہ ہے یعنی  
 حسن و جمال میں کامل اور بے نظیر ہے)۔

وَجَّهْتُ وَجْهِي لِلدِّينِ. اخیر تک۔ میں نے اپنا منہ اس  
 کی طرف کر دیا (یعنی میرا مقصود اور مطلوب خداوند کریم ہے اور  
 خالص ہی کے لئے میں عبادت کرتا ہوں)۔

إِنْ أُصِيبَ بِي وَجْهٌ وَجْهَةٌ. اگر جس سمت میں ان کو  
 بھیجا ہے وہاں وہ مارے جائیں۔

حَدَّثَ الْوُجُوهُ مَا دُونَ مَنَابِتِ الشَّعْرِ مُعَادًا إِلَى  
 الْأُذُنَيْنِ وَالْأَعْيُنِ وَالذَّقَيْنِ۔ منہ کی حد پشانی کے مقابل  
 سے جہاں بال اُگتے ہیں وہاں سے لے کر عادت کے موافق  
 دونوں کانوں اور ٹھڈی تک ہر کانوں تک عرض ہے اور  
 ٹھڈی تک طول۔ اب اگر کوئی شخص گنجا ہو تو اس کا بھی منہ  
 وہیں سے شروع ہو گا جہاں سے عادت کے موافق تندرست  
 آدمیوں کا شروع ہوتا ہے۔

فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَجَّهُوا إِلَى مَنَى. ذی الحجہ

کی آٹھویں تاریخ (جس کو یوم الترویہ کہتے ہیں) اپنا سامان مکہ  
 سے مناکر روانہ کیا۔

فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَنَابِتُ مَحَاضٍ عَلَى وَجْهِهَا. اگر ایک  
 برس کی ادنیٰ جو دوسرے برس میں لگی ہو نہ مل سکے  
 (یعنی اس عمر کی اس کے پاس نہ ہو بلکہ اس سے زیادہ یا کم  
 کی ہو)۔

الْكَا فِي مَعْلُولِ الْبَدَنِ فَصَادَ يَتَقَيَّ بِوَجْهِهِ  
 مَا كَانَ يَتَقَيُّ بِهِ يَدَا يَدِهِ. کافر کے دونوں ہاتھ دوزخ میں  
 بندھے ہوں گے تو جس چیز سے ہاتھوں سے بچتا تھا اس سے منہ  
 بچے گا۔

أَهْلُ الْيَوْمِ بِفَضْلِهِ وَأَرِيَهُ وَجْهِي. (جو کوئی سجدہ  
 شکر کرے گا) میں اپنے فضل سے اس کی طرف متوجہ ہوں  
 گا اور اپنا منہ اس کو دکھلاؤں گا (صدق نے کہا اللہ کے منہ  
 سے اس کے پیغمبر اور دلائل مراد ہیں۔ اس تاویل کی ضرورت  
 اس لئے ہوئی کہ امامیہ روایت الہی کے قائل نہیں ہیں جیسے  
 قدریہ اور معتزلہ حالانکہ یہ تاویل کیا ہے صریح تحریف ہے یہ  
 حدیث قدسی امامیہ کی کتابوں میں موجود ہے اور اس سے  
 اہل سنت کا مذہب یعنی آخرت میں دیدار الہی ہونا ثابت  
 ہوتا ہے)۔

عَنِ الرَّضَا قَالَ قُلْتُ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ مَا مَعْنَى  
 الْخَبَرِ الَّذِي رَدُّهُ أَنَّ ثَوَابَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ النَّظْمُ  
 إِلَى وَجْهِ اللَّهِ فَقَالَ مَنْ وَصَفَ اللَّهَ بِوَجْهِهِ كَالْوُجُوهِ  
 فَقَدْ كَفَرَ وَلَكِنَّ وَجْهَ اللَّهِ أَنْبِيَاءُ كَأَدَمَ وَسَلَّمُ۔  
 ابوالصلت ہروی نے امام رضا علیہ السلام سے پوچھا اس  
 حدیث کا کیا مطلب ہے کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنے کا ثواب اللہ تعالیٰ  
 کا منہ دیکھنا ہے؟ انہوں نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کے  
 لئے منہ ثابت کرے دوسرے (مخلوق) مومنوں کی طرح  
 وہ کافر ہو چکا۔ لیکن اللہ کے منہ سے مراد اس کے پیغمبر اور رسول  
 ہیں (مجھ کو اس روایت میں شک ہے۔ ابوالصلت ہروی

کا اعتبار نہیں ہے۔ امام صاحب کا یہ قول تو صحیح ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے لئے دوسرے مومنوں کی طرح مُنہ ثابت کرے وہ کافر ہے یعنی تشبیہ ہے۔ اہل سنت نہ مجسمہ میں نہ مشبہہ گروہ سے انبیاء اور رسل کو نکر مراد ہو سکتے ہیں مثلاً کل شیءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ اور يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ اور لَا يَبْتَغَاءُ وَجْهَ اللَّهِ میں ہرگز یہ معنی بن نہیں سکتے علاوہ اس کے انبیاء اور رسل کو تو دنیا میں ہر ایک شخص نے دیکھا ہے۔ یہاں تک کہ کافروں نے بھی تو ان کے مُنہ کی طرف دیکھنا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اجر ہونا بے معنی ہے اور یقین ہے کہ امام صاحب نے یہ تاویل نہ کی ہوگی، بلکہ یہ ابوالصلت صاحب کی کارستانی ہوگی۔

أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ۔ میں تیرے عزت اور بزرگی والے مُنہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

## باب الواو مع الحاء

وَاحِدًا يَا وَاحِدًا يَا وَحْدًا يَا وَحْدًا۔ اکیلا ہونا توحید۔ ایک کرنا، ایک کہنا۔

إِيجَادٌ۔ چھوڑ دینا۔

تَوْحِيدٌ۔ اکیلا رہنا۔

إِيجَادٌ۔ ایک ہو جانا۔

وَاحِدٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے یعنی اکیلا، ایک ذات جو ازل میں اکیلا تھا اُس کے ساتھ کوئی چیز نہ تھی اور اب تک اسی حال میں قائم ہے۔ اور أَحَدٌ نفی عدوت کے لئے ہے۔ یہ وَاحِدٌ سے بھی بڑھ کر ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَرْضَ بِالْوَحْدِ إِنِّي لَأَحَدٌ غَيْرُهُ شَرًّا أَمْتِي أَوْحَدًا إِنِّي الْمُعْجَبُ بِدِينِهِ الْمُتَرَاتِي بِعَمَلِهِ اللَّهُ تعالیٰ نے اکیلا ہونا اپنے سوا کسی کے لئے پسند نہیں کیا بدتر لوگ میری امت میں وہ ہوں گے جو جماعت سے الگ ہو کر سُورُوں ٹوں اپنی دینہ داری پر منہ زور ہوں اور ریا کام ہوں

وَكَانَ رَجُلًا مَّتَّوَحِدًا۔ وہ اکیلے لوگوں سے الگ رہتے تھے (عزالت پسند تھے)۔

لِلَّهِ أَمْرٌ حَفَلْتُ عَلَيْهِ وَدَرْتُ لَقَدْ أَوْحَدْتُ بِهِ۔ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تعریف میں کہا) بڑی بزرگی ہے اس ماں کی جس نے اپنے پستان میں دودھ جمع کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پلایا۔ حقیقت میں اس نے ایسا بچہ نکالا جو زمانے میں وحید اور فرید ہے اس کی نظیر کوئی نہیں۔

فَصَلَّيْنَا وَحْدًا أَنَا۔ ہم نے اکیلے اکیلے ایک کے بعد ایک نماز پڑھ لی۔ (جماعت نہ کی)۔

أَذَلْتُصَلَّيْنَا وَحْدًا أَنَا۔ یا اکیلے اکیلے نماز پڑھ لو۔ مَنْ يَذَلُّنِي عَلَى نَيْسَجٍ وَحْدَةٍ۔ کون مجھ کو ایسے شخص کو مبتلا تا ہے جو اپنے زمانے میں یکہ اور تنہا ہے (کوئی اس کا نظیر نہیں ہے)۔

لِيُؤْذِنَ فِي السَّفَرِ مُؤْذِنٌ وَاحِدٌ۔ سفر میں ایک ہی مؤذن اذان دے (سفر کی قید اتفاقی ہے حضر میں بھی ایک ہی مؤذن کو اذان دینا چاہئے اور کئی مؤذنین کا اذان دینا بنی امیہ کی ایجاد ہے)۔

عَلَى أَنْ يُوَحِّدَ اللَّهُ۔ اس شرط پر کہ اللہ تعالیٰ توحید کرے (اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائے)

فَأَهْلًا بِالتَّوْحِيدِ۔ توحید پکار کر کہے (یعنی لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ)

إِنْ كُنْتُ كَالْبُدِّ فَأَعْلَا فَوَاحِدًا۔ اگر ایسا ہی تجھ کو ضرور ہو تو ایک بار کر (یعنی ایک بار کنکریاں برابر کر لے)

أَحَدٌ أَحَدٌ۔ ایک انگلی سے توحید کا اشارہ کر (یعنی تشہد میں)

لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَاتِفِ وَاحِدٌ۔ اس میں اور مطاف میں کوئی عامل نہ تھا۔

لَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا آعَلَمَهُ مَا سَاوَرَاكِبٌ



وہ اس بات کو جانتا جو اکیلا سفر کرنے میں میں جانتا ہوں  
وہی سوار اکیلا سفر کرتا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ. اللہ کے  
واکوئی تہا معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک  
میں ہے

وَشَتَّى أَصَابِعُهُ وَاحِدَةً فِي الْأُخْرَى. انگلیوں  
کو دوسری انگلیوں میں ڈال (یعنی شبکی کی)

الْوَحِيدُ وَلَكَ الْإِذَا يَعْنِي الْوَلِيدُ بْنُ الْغَيْرَةِ  
قرآن میں جو آیا ہے ذری ومن خلقت وحيداً۔ تو وہاں  
وحید ہے مراد ولد الزنا ہے ولید بن مغیرہ)۔

مُحَمَّدٌ مَسْمُومٌ بِالْوَحْدَةِ غَيْرُهُ قَلِيلٌ. اللہ تعالیٰ کے  
سوا جن کو واحد کہتے ہیں وہ سب قلت کے ساتھ موصوف  
ہوتے ہیں (مگر پروردگار کو قلت سے موصوف نہیں کرتے  
کیونکہ وہ واحد بالعد نہیں ہے)۔

مَا مَعْنَى الْوَاحِدِ قَالَ أَجْمَاعُ الْأَكْسَنِ عَلَيْهِ  
بِالْوَحْدَةِ إِنِّيَّةً۔ (امام جوادی سے پوچھا گیا) واحد کے کیا معنی  
انہوں نے کہا یہ کہ تمام زبانیں بالاتفاق اس کو واحد کہتی ہیں  
فَجَعَلْنَاهُ فِي قَابِ رِجْلِهِ دَاخِلًا. (جابر رضی لے کہا) پھر  
میں نے اپنے باپ کو اس قبر سے نکال کر علیحدہ ایک قبر میں  
رکھا۔

سُئِلَ الرَّضَاءُ عَنِ التَّوْحِيدِ فَقَالَ كُلُّ مَنْ  
قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَآمَنَ بِهَا فَقَدْ عَرَفَ  
التَّوْحِيدَ۔ امام رضا علیہ السلام سے پوچھا گیا توحید کیا ہے؟  
انہوں نے کہا جو کوئی سورۃ اخلاص سمجھ کر پڑھے اس پر ایمان  
لائے، اس نے توحید کو پہچان لیا (پھر پوچھا گیا کیونکہ اس  
سورت کو پڑھے؟ فرمایا جیسے لوگ پڑھتے ہیں، اتنا بڑھائے  
کہ لک اللہ ربی۔ کہ لک اللہ ربی۔ کہ لک اللہ ربی۔ یعنی  
میرا پروردگار ایسا ہی ہے)۔

وَحَرَّ. باہنی یا چھپکلی کی مانند ایک سرخ زہریلا کپڑا اور

ایسا کھانا جس پر باہنی گزری ہو اس کا زہر اس میں اثر  
کر گیا ہو، کھانے میں باہنی گر جانا۔

وَحَرَّ. دل کی جلن، سوزش، حسد اور غصہ  
وَحَرَّةٌ. کالی بد شکل۔

أَنْصَوْمٌ يُذَاهِبُ وَحَدَّ الْقَدَرِ. روزہ سینہ کی جلن یا  
دوسو سو کو یا میل کو یا غصے کو یا عداوت کو یا حسد اور کینے کو دور  
کر دیتا ہے۔

إِنْ جَاءَتْ بِهِ أَحَبُّ قَعْبَرٍ أَمْثَلُ الْوَحَرَةِ فَقَدْ كَذَبَ  
عَلَيْهَا. اگر اس عورت کا بچہ چھوٹا باہنی کی طرح (سرخ رنگ کا) چھوٹا  
ہو تو مرد چھوٹا ہے (کہ عورت نے زنا کر یا بلکہ یہ بچہ اسی کا لطف ہے)  
مَوْمَرٌ ثَلَاثَةٌ آتَا فِي الشَّهْرِ يُعَدُّ مَوْمَرًا لَدَى هَذَا  
يُذَاهِبُ بِوَحَرِ الْقَدَرِ. تین دن ہر مہینے میں روزہ رکھنا، ہمیشہ  
روزہ رکھنے کے برابر ہے اور سینہ کے دوسو سو کو دور کر دیتا ہے۔  
قَدْ وَحَرَهُ دُرٌّ. اس کا سینہ عداوت سے بھر گیا۔

فِي صَدْرِهِ عَلَى وَحَرٍ. اس کے سینہ میں مجھ پر غصہ ہے  
(مجھ سے جلتا ہے)

وَحَشٌّ. پھینک دینا (جیسے تو حشش ہے)۔  
إِحْشَاشٌ. وحشت ناک پانا، بھوکا ہونا، توشہ ختم ہو جانا،  
مکان خالی ہو جانا، وحشی بنانا۔

تَوْحُشٌ. وحشی ہونا، مکان خالی ہو جانا، بھوکا ہونا۔  
إِسْتِحْشَاشٌ. وحشت ہونا (یہ ضد ہے اِسْتِحْشَاشٌ)

کی)

وَحَشٌّ. وہ جانور جو آدمی سے انوس نہیں ہے۔  
وَحْشِيٌّ. یہ جبرین مطعم کا حبشی نژاد غلام تھا وحشی اس کا  
لقب ہے۔ اُحد میں حضرت امیر حمزہ رضی کو اسی نے شہید کیا تھا۔  
بعد میں اسلام قبول کر لیا تھا۔

إِذَا كَانَ بَيْنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ قِتَالٌ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَ سَائِرَهُمْ نَادِيًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا  
اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ فَوْحَاشُوا يَا سَلْبَحِيْمُ وَأَعْتَقُوا بَعْضَهُمْ بَعْضًا



اُدس اور خرزج میں جو انصار کے دو قبیلے تھے اور جاہلیت کے زمانے میں ہمیشہ ایک دوسرے سے لڑتے رہتے تھے۔ پھر جنگ ہو گئی (اسلام کے زمانے میں) یہ خبر سن کر آنحضرت تشریف لائے جب ان کو دیکھا تو پکار کر یہ آیت پڑھی۔ ایمان والو! اللہ تم سے ڈر دجیے اس سے ڈرنے کا حق ہے یہ سنتے ہی انھوں نے اپنے اپنے ہتھیار پھینک دیئے اور ایک دوسرے سے گلے ملنے لگے۔

فَوَحَّشُوا بِرِجَالِهِمْ خَارِجِينَ مِنْ بَرِجَةٍ مِمَّنْ هُمْ (اور تلواریں سونت لیں)۔

كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمٌ مِّنْ ذَهَبٍ فَوَحَّشَ بِهِ بَيْنَ ظَهْرَيْنِ أَصْحَابِهِ فَوَحَّشَ النَّاسَ يَخْوَاتِيهِمْ۔ اُن حضرت کی ایک انگوٹھی سونے کی تھی آپ نے اپنے اصحاب کے درمیان اس کو اتار کر پھینک دیا۔ لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک دیں۔

اَتَاكَ سَائِلٌ فَأَعْطَاهُ كَمَرًا فَوَحَّشَ بِهَا۔ ایک سائل آں حضرت کے پاس آیا۔ آپ نے ایک کھجور اُس کو دی، اُس نے پھینک دی (غصہ کی وجہ سے اُس کو کم سمجھا)۔

لَقَدْ بَشَّرْنَا وَحْشِينَ مَا لَنَا طَعَامٌ۔ ہم رات کو خالی پیٹ بھوکے رہے ہمارے پاس کھانا نہ تھا۔

لَقَدْ بَشَّرْنَا لَيْلَتَنَا هَذِهِ وَحْشَى۔ ہم اس رات کو بھوکے رہے۔

لَا تَحْقِرَنَّ شَيْئًا مِّنَ الْمَعَادِينِ وَلَوْ أَنَّ لَوْنِي الْوَحْشَانَ۔ نیک سلوک کی کسی بات کو حقیر نہ سمجھو (یعنی تم کو سامی احسان ہو تو اس کو ماننا چاہئے) اگرچہ تو ایک وحشت زدہ کا دل لگا دے (یہ بھی ایک احسان ہے) بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ اگرچہ تو ایک غم زدہ کا غم غلط کرے۔

كَانَ يَمْشِي مَعَ صَلَّيَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشًا۔ وہ آں حضرت کے ساتھ اکیلے جاتے (اور کوئی آدمی آپ کے ساتھ نہ ہوتا)

كَانَتْ فِي مَكَانٍ وَحْشٍ۔ فاطمہ بنت قیس ایک مکان میں تھیں (جہاں لوگ نہ تھے اور چوروں بد معاشرلوں کا ڈر تھا)

فَبَجَدَ اِنْهَا وَحْشًا۔ وہ مدینہ کو اُجاڑ پائیں گے (غیر آباد) یا مدینہ میں درندہ وحشی جانور دیکھیں گے یا اُن کی کمریاں وحشی بن جائیں گی۔

فَنَفَعَ فِي اَخْلِيلِ عُمَارَةَ فَاسْتَوَحْشَ۔ نجاشی بادشاہ حبش نے عمارہ بن ولید کے ذکر کے سوراخ میں بھونک مار دی وہ وحشی بن گیا رات دن جنگل میں رہتا تھا اور وحشی جانوروں کے ساتھ پھرتا تھا (آخر اُسی جنگل میں مر گیا یہ عمارہ ان لوگوں میں تھا جنھوں نے آں حضرت کی بیٹھوپر جب آپ سجدے میں تھے اونٹ کی اوچھڑی ڈال دی تھی اور خوب تہقہ لگائے تھے)۔

فَوُكِبَ الرِّجَالِ وَحْشِيَةً۔ لوگوں کے دل ایک دوسرے سے متنفر ہیں (مالوس نہیں ہیں)۔

وَكَانَ فِيهِ لِيَجَاشُ اللَّبَاقِينَ۔ اور باقی لوگوں کو اُس سے وحشت دلانا ہے (یعنی ایک بچہ کو ایسا علیہ دینا جو دوسرے بچوں کو نہ دیا ہو ان کی وحشت اور نفرت کا باعث ہوتا ہے)۔

الْحَمْنَةُ وَقَاتِلُهُ فِي الْجَنَّةِ۔ حمزہ اور ان کا قاتل وحشی دونوں بہشت میں جائیں گے (کیونکہ وحشی حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کو قتل کرنے کے بعد مسلمان ہو گیا تھا۔ کذا فی مجمع البحرین)۔

وَحْشٌ زَمِينٌ پَر دے مارنا، نزدیک ہونا، قصد کرنا، اُترنا، جلدی کرنا۔

وَحَاةٌ اور وَحْوَةٌ۔ جڑیں جم جانا۔

تَوَحَّجْتُ بِمَعْنَى وَحَّجْتُ ہے، لکڑی سے مارنا۔

اِنْجَاحٌ۔ جلدی کرنا۔

مَوْحِفٌ۔ جہاں اونٹ بیٹھے ہیں۔

کے سرداروں کے رفیق اور مصاحب تھے (نہایت میں ہے کہ شاید یہ دُوحۃ سے نکلا ہو۔ یعنی ایسی آواز کرنا جس میں گلو گرفتگی ہو۔ مراد وہ لوگ ہیں جو رات دن جھگڑتے رہتے ہیں بازاروں میں غل مچاتے پھرتے ہیں۔ ان کی آواز پرجاتی ہے۔)

لَقَدْ شَفِیْ وَحَادَہٗ صَدْرِیْ حَسْبُکُمْ اَیَّاهُمْ  
بِالْغَمَّالِ میرے سینے کی بندشوں کو تم نے تندرست کر دیا  
(دل کی بھراس نکل گئی) جب تیروں برچھوں کی آبی سے  
تم نے ان کو مارا قتل کیا۔  
وَحِیٌّ۔ اشارہ کرنا، لکھنا، پیغام بھیجنا، الہام کرنا، آہستہ  
بات کرنا۔

وَحِیٌّ اَللّٰہِ وَحِیٌّ اَدْرِ دَحَاۃً جلدی کرنا۔

اِیْحَاۃً۔ بھیجنا، الہام کرنا، ڈر پیدا ہونا۔

تَوَحِّیٌّ۔ جلدی کرنا۔

تَوَاحِجٌ۔ ایک دوسرے کو وحی کرنا۔

اِسْتِیْحَاۃً۔ حرکت دینا، بلانا، بھیجنے کے لئے سمجھانے  
کی خواہش کرنا۔

اَلْوَحَاۃُ۔ جلد جلد۔

اَلْعَمَّانُ هَتِیْنِ اَلْوَحِیْ اَشَدُّ مِنْہُ۔ (یہ حارث

اور کا قول ہے) یعنی قرآن آسان ہے۔ وحی اس سے بھی  
زیادہ سخت ہوتی ہے (مطلب حارث کا یہ کہ آنحضرتؐ  
پر قرآن کے سوا اور وحیاں بھی آتی تھیں جو آپ خاص اپنے  
اہل بیت کو بتلاتے جیسے شیعہ کا خیال ہے)۔

اِذَا اسَدَتْ اَمْرًا فَاَمَّا بَنُو عَاقِبَتِہٖ فَاِنْ کَانَتْ

شَرًّا فَاَنْتَبَہُ وَاِنْ کَانَتْ خَیْرًا فَتَوَحَّہُ۔ جب تو کسی کام  
کا ارادہ کرے تو یہ سوچ لے کہ اس کا انجام کیسا ہوگا۔ اگر  
اُس کا انجام بُرا ہے تو اس کام سے باز رہ اور اگر بہتر ہے تو

جلدی سے کر۔

”مرد آخر میں مبارک بندہ است“

اَمَّا وَحْدُہَا۔ اس کے بال بہت تھے۔

کچھ میں زیادہ گھسنا۔

وَحَلٌّ اور دَحَلٌ۔ کچھ میں گرنا۔

مَوَاحِلَہٗ۔ کچھ میں گھسنے میں مقابلہ کرنا۔

اِیْحَالٌ۔ کچھ میں گرانا، گرانا کرنا۔

وَحَلٌّ۔ کچھ میں ہونا۔

وَحَلٌّ اور دَحَلٌ۔ کچھ جو رفیق ہو۔

تَوَحَّلَ فِیْ فَرَسِیْ وَرَاحِیْ فِیْ جَلَدٍ مِّنَ الْاَرْضِ میرا

کچھ میں چلنے لگانا حالانکہ میں سخت زمین پر تھا (مگر گھوڑا

مراخ چلنے لگا جیسے کچھ میں پھنستا ہوا جاؤں چلتا ہے)۔

تَوَحَّلَ بِہٖ فَرَسُہٗ فِیْ جَدَدٍ مِّنَ الْاَسْرَافِ۔

گھوڑا برابر اور ہموار زمین میں ایسا چلنے لگا جیسے کچھ

پھنستا ہوا جاؤں چلتا ہے۔

سَمٌّ۔ حاملہ ہونا اور کھانے کی خواہش زیادہ ہو جانا،

شکر کرنا۔

تَوَحُّمٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

فَجَعَلْتُ اِمْنَهُ اَمْرًا لِّیْ سَلَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

میں حضرت آمنہؓ آنحضرتؐ کی والدہ کو کھانے کی خواہش

نے کی جیسے پیٹ والی عورتوں کو ہوا کرتی ہے۔

وَحَوَّحَ۔ سردی کی شدت سے ہاتھ میں پھونکنا، آخ

دَحْوَحٌ اور دَحْوَاۃٌ۔ قوی، طاقتور، بہت بھونکنے

کنا۔

حَتّٰی تُجَاوِزَہُمْ عَنْہُ دَحَاۃً یُّشِیْبُ صَدْرَیْ

تو انہیں اُڑھو اُڑھو۔ یہاں تک کہ ان کی حمایت میں تم

زور آور ہوئے۔ تمہیں لڑیں جن کو برچھے اور تیرے کچھ

نہیں آتا۔

وَعَمَّ اَصْحَابُ دَحْوَحٍ۔ دُپٹی مراٹھ پر کچھ لوگ ٹہرنے

لگے ہوئے پار ہوں گے، وہ وہ لوگ ہوں گے جو دنیا

مَوْتُ وَحْيًا. دُفِنَ مَرَجًا يَعْنِي مَرْكَبَ مَنَاجَاتِ.  
ذِكْوَةٌ وَحْيَةً. جلدی سے ذبح کرنا۔  
الْفَرْجُ الْوَحْيِيُّ. جلدی شکل کشائی۔

## باب الواو مع الحاء

وَحْدًا يَوْحَدَانِ يَوْحِدُهُ. جلدی کرنا، پاؤں اٹھا اٹھا کر چلنا، دوڑنا۔

رَأَى قَوْمًا يَتَخَدُّونَ بِهَيْمٍ سَوَاحِلَهُمْ. کچھ لوگوں کو دیکھا وہ اپنی سواریوں کو بھگاتے ہوئے آرہے ہیں۔

وَحْدَةً. ایک گاؤں کا نام ہے خیبر میں وہاں کھجور

بہت تھی۔

وَحْزٌ. کو نچا مارنا جو پار نہ ہو، برجھے سے یا سوئی سے یا اور کسی چیز سے۔ نکالنا، ظاہر کرنا، بڑا پال جانا۔

جَاءُوا وَادَّخَرُوا وَحْزًا. چار چار کر کے آئے۔

وَحْزٌ. شہد کا شریہ۔

فَانَّهُ وَحْزًا وَاحِدًا مِنْكُمْ مِنَ الْحَيِّ. وہ تمہارے بھائی جنوں کا کو نچا ہے۔

اِنَّمَا هُوَ وَحْزٌ مِنَ الشَّيْطَانِ. طاعون شیطان کا کو نچا ہے (ایک روایت میں وَحْزٌ ہے یعنی ملا اور عذاب)۔

اَلْبَسْرُ الَّذِي فِيهِ الْوَحْزُ. دو گدڑ کھجور جس میں پختگی کم ہو۔

وَحْشٌ. خراب اور ردی اور ذلیل کہنے لوگ۔

وَحْشَةٌ. اور وَحْشَةٌ. ذلیل اور خراب ہونا۔

تَوَحَّشْتُ. خراب کرنا، کم دینا، اطاعت کرنا، ملا دینا۔

اِنَّ قَرْنَ الْكَبْشِ مُعَلَّقٌ فِي الْكُفَّةِ قَدْ وَحَّشَ مِنْهُ. کاسینگ جو کہے میں لٹکا تھا خراب ہو گیا۔

وَخَطَّ. ملا دینا، بڑھا پانودار ہونا، سیاہی سفیدی برابر ہونا، جلدی بھانگنا، داخل ہونا، کو نچا لگانا، کسی شخص اٹھانا کسی نقصان۔

كَانَ فِي جَنَازَتِهِ فَلَمَّا دُفِنَ قَالَ مَا اَنْتُمْ بِيَاكِرُونَ حَتَّى يَسْمَعَ وَخَطَّ نِعَالَكُمْ. وہ ایک جنازے میں شریک تھے۔ جب میت کو دفن کر چکے تو انھوں نے کہا۔ تم یہاں سے نلنے والے نہیں یہاں تک کہ مردہ تمہاری جوتیوں کی پھٹ پھٹ (آواز) سنے گا (جوتیوں کی چابٹے گئے گا)۔ وَخَفَّ. پھیرنا، یہاں تک کہ لعاب نکل آئے، پھینکنا، بدگولی کرنا۔

اِتَّخَذَ جلدی کرنا۔

اِتَّخَذَ پھسل جانا۔

مُرَّخَفٌ. احمق۔

لَمَّا اَتَتْهُمَا دَعَا بِمِسْكِ ثُمَّ قَالَ لَا مَوَاتِيهَ اَوْ خَفِيهِ فِي تَوْبَةٍ اَوْ اَنْفِجِيهِ حَوْلَ غَاثِي. حضرت سلمان فارسی جب مرنے لگے تو مشک منگوائی اور اپنی بیوی سے کہا اس کو ایک کٹورے میں ڈال کر مار دتا کہ وہ گھل جائے پھر اس کو میرے بستر کے گرد اگر دھچک دے (خلمی کو جب پانی میں پھیریں کہ اس کا لعاب نکل آئے، تو اس کو وَخِفَ کہتے ہیں)۔

يُوَخِّفُ لِمَيِّتٍ سِدْرًا فَيُعَسِّلُ بِهِ. میت کے لئے بری کے پتے پانی میں مارے جائیں گے پھر اس سے غسل دیا جائے گا (جس برتن میں ماریں اس کو مِيخَفٌ کہیں گے)۔

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لِحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اَكْشَفَ لِي مَوْضِعٌ كَانَ يَقْبَلُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ لَهُ عَنْ سَمَاتِهِ كَأَنَّهَا مِيخَفٌ لِحَسَنِ. حضرت ابو ہریرہ نے حضرت حسن سے کہا۔ زورادہ مقام تو مجھ کو اپنے جسم میں بتلائیے جہاں آنحضرت ہوسہ دیا کرتے تھے۔ یہ سن حضرت حسن نے اپنی ان کھولی جو چاندی کی شیشی کی طرح تھی۔

وَخَسَمَ. تخمہ ہونا، بد مضی ہونا، بد ہوا ہونا (خبیثہ دُخَا اور دُخْمَةٌ اور دُخْمٌ ہے)۔

تَوَخَّيْتُ. تخمہ پیدا کرنا۔

اِتِّخَاذُ تَحْمِیْسٍ مِّنْ بَنَاتِهَا۔

تَوْحَمٌ مِّنْهُمْ نَهْنَهْنٌ۔

وَحِیْمٌ مِّنْ بَحَارِیْ کَثِیْفٌ مِّنْ مَّوَاتِقٍ۔

وَلَا مَخَافَةَ وَلَا وَخَامَةَ۔ خُونٌ نِّسْبٌ هُوَ اَوْدَہُ  
گرائی مزاج۔

وَحِیْمٌ الْعَاقِبَةُ۔ اِنْجَامٌ مِّنْ خِرَابٍ۔

فَاسْتَوْحَمُوا الْمَدِیْنَةَ۔ اُنْ کُوْمِیْنَةُ کُوْمِیْنَةٍ مِّنْ مَّوَاتِقٍ  
آئی۔

فَاسْتَوْحَمْنَا هَذِهِ الْاَرْضَ مَعَنَا۔ ہم نے اس زمین کی  
ہوا خالی پائی۔

الْمَدِیْنَةُ وَحِیْمَةٌ۔ مدینہ کی ہوا خراب ہے۔

وَحِیْمٌ مِّنْ مَّوَاتِقٍ مِّنْ مَّوَاتِقٍ۔ قصد کرنا، توجہ کرنا۔

تَوْحِیْمٌ مِّنْ مَّوَاتِقٍ۔ متوجہ کرنا۔

تَوْحِیْمٌ مِّنْ مَّوَاتِقٍ مِّنْ مَّوَاتِقٍ۔ طلب کرنا۔

اِذْ هَبَا فَوَحِیْمًا وَاسْتَحِیْمًا۔ دونوں جاؤ، حق پر عمل  
کرنے کا قصد کرو اور قرعہ ڈالو۔

لَمْ یَكُنْ لَّهُمَا بَیِّنَةٌ اِلَّا دَعْوَاهُمَا وَتَوْحِیْمًا لِّحَقِّ  
دونوں میں سے کسی کے پاس ثبوت نہ تھا اور ہر ایک حق کا قصد  
رکھتا تھا۔

یَتَوْحِی شَهْرًا مَعْنَانِ۔ رمضان کے مہینے کی تلاش کرتے  
تھے (اُس کا خیال رکھتے تھے)۔

فَوَاسَتْ النَّوْاحِلُ قُلْتُ اِلَّا اُحْمِیْمَهَا قَالَ تَوْحَمٌ۔

نفل نمازوں کی قضا میں نے کہا کیوں کر شمار کر سکتا ہوں؟  
نہرایا سوچ کر قضا کرے۔

## بَابُ الْوَاوِ مَعَ الدَّالِّ

وَدَّعِبٌ۔ بد حال، خراب۔

وَدَّجٌ۔ کانا، اصلاح کرنا۔

وَدَّاجٌ۔ گردن کی رگ (جیسے دَدَج ہے اُس کی جمع

اَدَّاج ہے)۔

وَاَوْدَاجُهُمْ تَشْخُبُ دَمًا۔ ان کی گردن کی رگیں خون  
بہا رہی ہوں گی۔

فَانْتَفَحَتْ اَوْدَاجُهُ۔ اُس کی گردن کی رگیں پھول گئیں۔  
مَحْلٌ مَّا اَخْرَاسِ الْاَوْدَاجِ۔ جو پتیز رگوں کو کاٹ دے  
اس کا نتیجہ کھا۔

رَجُلٌ دَمٌ شَاةٌ قَاطِطٌ بَنَتْ دَاوْدَ اِجْمَا تَشْخُبُ  
دَمًا۔ ایک شخص نے ایک بکری کاٹی، وہ تڑپا اور اس کی گردن  
کی رگوں سے خون بہا رہا تھا۔

وَدَّ اَوْدَاجًا یَا دَدَاةً یَا مَوْدَدَةً یَا مَوْدَدَةً  
محبت کرنا، چاہنا۔

مَوَادَّةٌ یَا دَدَاةً۔ محبت کرنا۔

تَوْدُدٌ۔ دوستی کرنا۔

تَوَادُّ۔ آپس میں محبت کرنا۔

وَدَّوْدٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے یعنی محبوب  
یا اپنے نیک بندوں کو چاہنے والا۔

اِنَّ اَبَا هَذَا اَنَّ كَانَ دَدًا الْعَمَّانِ کے باپ حضرت عمر

کے دوست تھے (ایک روایت میں وَدَّ ہکسہ واد ہے)

فَاِنْ قَاقَقَ قَوْلُ عَمَلًا فَاِخَاهُ دَاوْدَدَةً اُرَّاسِ  
کا قول اور فعل یکساں ہو تو اس سے بھائی چارہ کر اُس سے  
محبت کرے۔

عَلَيْكُمْ بِعِلْمِ الْعَرَبِيَّةِ فَاِنَّهَا تَدُلُّ عَلَى الْمَوَادَّةِ

وَتَزِيدُنِي الْمَوْدَدَةَ۔ تم عربی زبان سیکھنا لازم کرو۔ اس سے

مروت پیدا ہوگی اور محبت بڑھے گی (عربی زبان اسلام کی

دینی زبان ہے۔ قرآن عربی، حدیث عربی، پیغمبر عربی لہذا اس  
کے سیکھنے سے وحدت و مروت بڑھے گی)۔

الْمَوْدَدَةُ قَرَابَةٌ مُّسْتَفَادَةٌ۔ دوستی اور محبت

حاصل کی ہوئی قربت ہے۔

لَوَدِدْتُ نَالُوْهُمُ بَدَّ خَدَّیْ قِسْمٌ مِّنْ قِسْمِ اَوْدَاجٍ کَاشَ وَه

میر کرتے۔

وَدِدْتُ أَنْ تَخَذَ آيَتًا خَوَانَنَا. مجھ کو آرزو ہو کہ اس میں اپنے بھائیوں کو دیکھتا (صحابہ نے کہا کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں۔ فرمایا۔ تم تو میرے اصحاب ہو، میرے بھائی وہ لوگ ہیں جو ابھی دنیا میں نہیں آئے یعنی جنہوں نے مجھ کو نہیں دیکھا اور میرے اوپر ایمان لائے۔ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ صحابہ رض کے بعد بھی بعض لوگ ان سے افضل ہو سکتے ہیں۔ لیکن ہمہ طور علماء اس کے خلاف ہیں اور کہتے ہیں کہ صحابہ غیر صحابہ سے افضل ہیں اور کوئی ولی یا بزرگ صحابی کی منزل کو نہیں پہنچ سکتا وہ کہتے ہیں کہ تم تو میرے اصحاب ہو اس اخوت کی نفی منظور نہیں ہے اخوت آپ کی ہر مسلمان سے ہے تو صحابہؓ میں علاوہ اخوت دینی کے ایک اور اہم فضیلت تھا یعنی صحابیت تو وہی افضل ٹھہرے۔

وَدِدْتُ أَنْ تَكُونَ طَائِفَةً مِنْ جَاهِلِيَّاتِ كَاشِ مَجْزُورِ (یعنی میری امت کو) اس کی طاقت ہوتی (طے کار و زہ رکھنے کی یہ تاویل اس لئے ضروری ہے کہ آنحضرتؐ کو تو وصال کے روزوں کی طاقت موجود تھی)۔

تَزِدُ جُودًا لَوَدِدْتُ الْوَلَدَ. اس عورت سے نکاح کر جو خاوند سے محبت کرے اور بہت جتنے والی ہو تاکہ مسلمانوں کا شمار بڑھے۔

يُودُّ أَهْلَ الْعَافِيَةِ. تندرست لوگ یہ آرزو کریں گے شَمَّ عَذَقُوا الْغَالِيْنَ عَلَى وَدِّ. پھر کنہیوں کو ایک گھوڑ پر لگا دیا یہ نجد والوں کا محاورہ ہے۔ اصل میں میخ کو دندا کہتے تھے تا کہ دال سے بدل کر دال کو دال میں اودام دے دیا۔

وَدُّش. پوشیدہ ہو جانا، چھپالینا، چل دینا، گھاس لگنا۔ تَوَدُّش. چھپنا۔

اِيْدَاس. گھاس کا ٹکٹا، شروع ہونا۔ تَوَدُّس. ود اس چرنا۔

وَدَّاس. وہ گھاس جو زمین کی سطح ڈھانپ لے لیکن اس کی شاخیں ابھی بڑی نہ ہوتی ہوں۔ وَدَّيْس. گھاس۔

وَدَّيْسَتِ الْوَدَّيْس. اس قحط نے گھاس کو کھادیا (جو زمین پر نمودار ہوتی تھی یعنی سبزی)۔

وَدَّع. رخصت کرنا، ٹھہر جانا، ختم جانا، چھوڑ دینا۔ وَدَّيْعَةُ. انت رکھنا۔

تَوَدَّيْع. رخصت کرنا۔

مَوَادَّعَةُ. صلح کرنا۔ (جیسے تَوَادَّعُ ہے)۔

اِيْدَاع. ختم جانا۔

وَدَّاع. رخصت۔

لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ دَدْ عِيْمِ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتَمَنَّ عَلَى قُلُوبِهِمْ. لوگوں کو جمعہ ترک کرنے سے (یعنی بلا عذر جمعہ کے لئے حاضر نہ ہونے سے) باز رہنا چاہیے اور نہ ان کے دلوں پر ٹھہر کر دی جائے (پھر اللہ تعالیٰ کا فیض ادا کرے ان کے دلوں میں نہ جائے گا۔ یا ایمان کا اثر دلوں میں نہ رہے گا۔ دلوں پر غفلت اور تاریکی چھا جائے گی)۔

اِذَا الصَّرِيْمُ كَرَّ النَّاسُ الْمُنْكَرُ فَقَدْ تَوَدَّعَ مَهْلُكُهُ. جب لوگ بڑی بات پر انکار کرنا اُس سے منع کرنا چھوڑ دیں، تو وہ بھی چھوڑ دیتے جائیں گے (اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور رحمت ان پر سے اٹھ جائے گی۔ طرح طرح کی بلاؤں اور عذابوں میں مبتلا ہوں گے یا گناہوں میں چھوڑ دیتے جائیں گے شیطان ان پر مسلط کر دیا جائے گا خوب گناہ کرتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب اترے گا)۔

اِذَا مَشَتْ هَذِهِ الْاُمَّةُ الشَّيْطَانُ فَقَدْ تَوَدَّعَ مَسْهَدًا. جب یہ امت اتراتی ہوئی کبر و غور کی چال چلی گی تو بس چھوڑ دی جائے گی۔

اِسْرَافُكَ هَذِهِ الدَّوَابَّ سَالِمَةً وَاسْتِدْعَاكَ سَالِمَةً. ان جانوروں پر سوار ہو جب وہ تندرست ہوں

مند رستی کی ہی حالت میں ان کو چھوڑ دو (سواری موقوف کر دو)  
 جب ضرورت نہ رہے یہ نہیں کہ ضرورت بے ضرورت خواہ مخواہ ہر  
 وقت ان پر سواری کر کے ان کو بیمار اور ناتوان بنا دو۔  
 صَلَّى امْعَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَنَسٍ وَعَلَيْهِ تَوْبٌ مُمْتَزٍ  
 فَأَمَّا الصَّهَابُ دَعَا لَهُ بِثَوْبٍ فَقَالَ تَرَدَّدَ عَنْهُ بِخَلْقِكَ  
 هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَنَسٍ لَمْ يَكُنْ فِيهِ نَازٌ بِرُحْمَى وَهُوَ أَكْبَرُ  
 بِمَا هُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ تَحْتَهُ جَبَّ أَبْ نَازٌ مِنْهُ فَارْغَ هُوَ تَوَانِ كِ  
 لَيْتَ أَكْبَرُ مِنْهُ كَيْدًا أَوْ فَرَمَا اس كَوَانِ بِرُحْمَى كَيْدَ مِنْهُ  
 رَكْمٌ (یعنی وقت بے وقت پڑا کپڑا پہنتا رہے لیکن جب نماز کے لئے  
 آئے یا کسی مجلس میں جائے تو یہ نیا کپڑا پہن لے۔ تَوَدَّعِ كِ  
 اصل معنی ایک کپڑے سے دوسرے کپڑے کی حفاظت کرنے کے ہیں  
 یا گھڑی میں یا نذر کر اس کو محفوظ رکھنے کے)۔  
 إِذَا خَرَجْتُمْ مِنْ دَعَا وَدَعَا الثَّلَاثُ فَإِنْ تَرَدَّدَ الثَّلَاثُ فَدَعَا الثَّلَاثُ  
 جب تم میوؤں کا انجنہ (تخمینہ جو درختوں پر کیا جاتا ہے) یعنی انداز  
 کرنا میوہ نکلے گا) کر دو تو وہاں اس مقدار کی جو جتنی زکوٰۃ  
 میں لی جانا چاہئے اور ایک تہائی اور صاحب مال کو چھوڑ دو۔  
 (کیونکہ میوے میں گرا پڑا ہوتا ہے جانور کھا جاتے ہیں دوسرے  
 جانوروں اور محتاجوں کو دینا ہوتا ہے تو صاحب مال پر سراسر  
 کمالی کی گئی) بعضوں نے اس حدیث کا یہ مطلب بیان کیا ہے  
 کہ جب صاحب مال تمہارے انجنہ پر راضی نہ ہو تو تہائی یا چوتھائی  
 کل میوے کی اس کے لئے چھوڑ دو وہ اس میں نقص کرنا ہے  
 اور باقی میوہ درختوں پر رہنے دے سو کھنے کے بعد کل کی زکوٰۃ لی  
 جائے نہ یہ کہ اس کو بلا غصہ چھوڑ دیا جائے یا وہ خبر دیا جائے۔  
 دَعَا دَعَا اللَّبَنِ۔ کچھ دودھ تھن میں دودھ مانگنے  
 والے کے لئے چھوڑ دیا جائے (سب نہ چھوڑ لو کہ ایک قطرہ نہ رہے)  
 لَكُمُ يَا بَنِي تَهْدِي دَعَا الشَّرْكِ۔ اے بنی ہند مشرکوں  
 نے جو مال زمانہ جاہلیت میں تمہارے پاس امانت رکھ دیا تھا  
 وہ لے لو کیونکہ وہ کافروں کا مال ہے) بشرطیکہ تم نے کوئی عہد  
 اور وعدہ ان سے نہ کیا ہو (ورنہ عہد کا پورا کرنا ضروری ہے)

إِنَّهُ دَاخِعٌ بَيْنِي وَبَيْنَ النَّاسِ۔ آپ نے فلاں لوگوں سے صلح  
 کی (یعنی جنگ کو ترک کریں گے اور ہر ایک دوسرے پر حملہ  
 کرنے سے باز رہے گا)۔  
 وَكَانَ كَعْبُ الْقُرَظِيِّ مَوَادِّعًا لِمَا سَوَّلَ اللَّهُ صِلَةَ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ کعب قرظی نے آل حضرت ۴ سے مصالحت  
 کی تھی۔

غَيْرَ مَكْفُوسٍ وَلَا مَوْدِعٍ وَلَا مُسْتَعْنَى عَنْهُ  
 رَبَّنَا۔ اپنے پروردگار کے نہ ناسکرے ہیں نہ اس کی اجاعت کو  
 چھوڑنے والے ہیں نہ اس سے بے پرواہ ہونے والے ہیں۔  
 مِنْ قَبْلِهَا طَبِئَتْ فِي الظَّلَالِ وَفِي مُسْتَوْدِعٍ حَيْثُ  
 يُخَصِّفُ الْوَسَاقُ۔ اس سے پہلے آپ بہشت کے سایوں میں  
 خوش و خرم تھے اور اس مقام میں جہاں پتے چپکائے گئے  
 تھے (آدم اور حوا نے اپنا ستر پتے چپکا کر چھپایا تھا)۔

مَنْ تَعَلَّقَ وَدَعَا لَكَ دَعَا اللَّهِ لَهُ۔ جو شخص دعوہ  
 لٹکائے (ودعوہ ایک سفید چیز ہے جو سمندر سے لائی جاتی ہے۔  
 عرب لیگ نظر بد کو دفع کرنے کے لئے بچوں کے حلق پر اس کو  
 لٹکاتے) اللہ تعالیٰ اس کو آرام اور فراغت نہ دے یا اللہ  
 اس کے ڈر کو کم نہ کرے۔

لَا تَأْخُذْ بِقَوْلِكَ فَدَعِ قَوْلَ رَبِّكَ۔ تو اپنا قول لے کر  
 زید کا قول مت چھوڑ۔

قَابَى أَهْلَ مَكَّةَ أَنْ يَدْعُوهُ۔ مکر والوں نے اس کے  
 چھوڑنے سے انکار کیا۔

لَا آدَمُ شَيْئًا۔ میں کوئی چیز چھوڑنے والا نہیں (وہ  
 کہتے تھے قرآن میں کوئی آیت منسوخ نہیں ہے)۔

فَإِذَا نَزَّ آيَتُهُ وَقَعَتْ سَاجِدًا أَقْبَدَ عَنِّي مَا سَأَلَ اللَّهُ۔  
 جب میں پروردگار کو دیکھوں گا تو سجدہ میں گر پڑوں گا۔ اور  
 جب تک وہ چاہے گا تب کو سجدہ میں پڑا رہنے دے گا (امام  
 احمد کی مسند میں ہے کہ یہ سجدہ دنیا کے ایک ہفتہ کے برابر  
 ہوگا)۔

فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَتَّبِعُونَ أَحَدَكُمْ صَلَواتُهُ۔ اُس کے چند ساتھی پیدا ہوں گے (خارجی) تم میں کوئی اپنی نماز کو ان کی نماز کے مقابل حقیر جانے کا رطاہر میں ایسے نمازی اور پرستار متقی اور تہجد گزار ہوں گے)۔

لِيَدْعَ الْعَمَلُ وَهُوَ حَيٌّ أَنْ يَعْمَلَ بِهِ۔ ایک کام کو چھوڑ دیتا ہے لیکن وہ چاہتا ہے کہ اس کو کرے۔

بَابُ الْجَزَاءِ وَالْمَوَادَّةِ۔ جزیہ اور چھوڑ دینے کا بیان (یعنی ذمی کافر سے جزیہ لینے کا اور حسبی کافر کو ان سے دے کر چھوڑ دینے کا بیان)

حُجَّةُ الْوُدَاعِ۔ آنحضرت صلعم کا آخری حج، جس میں آپ نے لوگوں کو رخصت کیا۔ آپ کو معلوم ہو گیا تھا کہ اب وفات قریب ہے۔ سورۃ اذاجار نصر اللہ سے آپ یہ سمجھ گئے تھے۔ کہتے ہیں ہجرت کے بعد آپ نے صرف یہی حج کیا تھا۔

سندہ بخیری میں۔ لَا يَدْعُهَا أَحَدًا سَاعِبَةً عَنْهَا۔ جو کوئی اس سے نفرت کر کے اُس کو چھوڑ دے گا۔

كَانَ الْمَوَدِّعَ لِلْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ۔ جیسے زندوں اور مردوں سے رخصت ہوتے تھے (مردوں سے مراد احمد کے شہید ہیں۔ پہلے آنحضرت وہاں تشریف لے گئے ان کے لئے ایسی دعا کی جیسے رخصت ہوتے وقت کرتے ہیں۔ پھر وہاں سے لوٹ کر مدینہ آئے، منبر پر چڑھے اور زندوں کو بھی ایسا وعظ فرمایا جیسے رخصت ہو رہے ہیں)۔

صَلَّيْ صَلَواتُهُ مَوَدِّعًا۔ ایسی نماز پڑھ جیسے تو دنیا کو رخصت کر رہا ہے (خیال کر کہ بس یہی آخری نماز ہے یعنی خوب دل لگا کر خضوع اور خشوع کے ساتھ پڑھ)۔

مَوْعِظَةٌ مَوَدِّعٌ۔ رخصت کرنے والے کی سی نصیحت (وہ کوئی بات نہیں چھوڑتا سب کہہ دیتا ہے)۔

فَادْعُوا أَهْلَهُ بِالسَّلَامِ۔ اس کے گھر والوں کے پاس سلام انت رکھو اور۔

أَسْتَوِدُّ بِكَ اللَّهُ۔ میں تجھ کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

أَسْتَوِدُّ بِكَ اللَّهُ دِينَكَ وَآمَانَتَكَ۔ میں تیرا دین اور ایمان اللہ کے سپرد کرتا ہوں (وہ محفوظ رکھنے والا ہے)۔

دَعَا إِلَى الْفُرْجِ وَالْحَبْشَةِ مَا دَعَوْكُمْ۔ ترکوں اور حبشیوں کو اُس وقت تک چھوڑ دو جب تک وہ تم کو چھوڑیں

یعنی ترکوں کے ملک پر تم حملہ کرو وہ بڑے جنگی لوگ ہیں، اسی طرح حبش کا ملک سخت گرم ہے وہاں پانی نہیں ملتا وہاں بھی نہ جاؤ لیکن اگر ترک اور حبشی تمہارے ملک پر حملہ کریں تب تو

اُن سے لڑنا فرض ہے (یہ حدیث جب آپ نے فرمائی تھی اُس وقت ترک اور حبشی کافر تھے۔ اب اللہ کے فضل سے ترک اور حبش کی کئی قومیں مسلمان ہو گئی ہیں)۔

لَا يَدْعُوَهَا خِيَالًا وَلَا طَرْفَةً عَيْنٍ حَتَّى يَأْخُذَ وَهًا۔ فرشتے رُوح کو ملک الموت کے ہاتھ میں (جب وہ نکال لیتا ہے) ایک دم نہیں چھوڑتے اس کو لے لیتے ہیں۔

إِذَا مَاتَ صَاحِبُكُمْ فَدَعُوهُ۔ جب تمہارے صاحب مر جائیں (اس سے آنحضرت نے اپنے متبعین مراد لیا) تو ان کو چھوڑ دو (زیادہ رو دو پیو نہیں) خبر کرو۔ اللہ تعالیٰ ہر فوت

ہونے والے کا بدلہ دیتا ہے۔ بعضوں نے کہا تاکہ چھوڑ دے ہر گھر والا مراد ہے یعنی جب کوئی مر جائے تو اب اس کے عیب بیان نہ کرو اس کا ذکر چھوڑ دو یا مرنے کے بعد اس کی محبت دل سے نکال دو، زیادہ رو دو پیو نہیں)۔

أَحْمَدُ لِلَّهِ غَيْرَ مَوَدِّعٍ سَرَاتِي۔ شکر اللہ تم کا میں اپنے مالک کی تابعداری چھوڑنے والا نہیں (ایک روایت میں مَوَدِّعٌ بفتح دال ہے یعنی میسر مالک چھوڑا نہیں گیا ہے)۔

وَلَا يَدْعُهَا الشَّيْطَانُ (اگر لہر ہاتھ سے گر جائے تو اس کو پونچھ کر صاف کر کے کھالے) شیطان کے لئے نہ چھوڑے۔

أَسْبَغَ لَمْ يَدْعُهُنَّ النَّاسُ۔ جاہلیت کے زمانے کی چار باتیں لوگ نہیں چھوڑیں گے (قیامت تک کرتے رہیں گے)

اس کے گھر والوں کے پاس سلام انت رکھو اور۔



پھوڑ دیں گے تو بھنے کریں گے۔

مَتَّى يَكُونُ الرَّجُلُ مُوَيَّدًا سَبِيحًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حضرت سے جب کوئی مصافحہ کرتا تو آپ اس کا ہاتھ پھوڑتے  
تاک کہ وہی آں حضرت کا ہاتھ پھوڑ دیتا۔

وَدُنِّي أَيَّامُ التَّشْرِيقِ وَالتَّوْدِيحِ - ایام تشریق اور  
ایام میں رمی کرنے کا بیان (ایام تشریق تو ۱۱-۱۲-۱۳ ذی الحجہ  
ایام تودیع یعنی منے سے رخصت ہونے کے دن یا طواف  
داع کرنے کے دن ۱۲-۱۳ ذی الحجہ ہیں)

أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ غَيْرَ مُوَدَّعٍ - میں تجھ کو اللہ کے سپرد  
کراہوں جو چھوڑا نہیں گیا ہے۔

مَا دَعَاكَ سَابِكًا وَمَا قَلَى - دیرمجبی ایک قرارت ہے  
تجھ سے ال (یعنی) تیرے الگ نہ ہونے کا نہیں چھوڑا۔

قَالَ هَلْ بَلَغْتُ قَالُوا نَعَمْ طَفِيقُ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَشْهَدُ  
وَدَعَا النَّاسَ - آں حضرت نے حجۃ الوداع میں لوگوں کو  
طہر دیا (پھر فرمایا دیکھو میں نے اللہ تم کا حکم تم کو پہنچا دیا، انھوں  
نے کہا، جی ہاں پہنچا دیا۔ تب آپ نے یہ کہنا شروع کیا۔ یا اللہ! آں  
اور وہ پھر لوگوں کو رخصت کیا (اسی وجہ سے اس کا نام حجۃ الوداع  
ہو گیا)۔

وَأَسْتَوْدِعُهَا أَمْرًا سَلَمَةً - بی بی ام سلمہؓ کے سپرد کر کے  
میں اس کی حفاظت چاہی۔

دَعَا أَوْ رَسَعَهُ - اچھی فراغت اور کشادگی۔  
وَلَا دَعَا مَزِيحَةً - اور نہ ایسی راحت جو دور کرنے والی  
وَمَا دَا أَلَا أَسْمُوَادَعَهُ - علم کا ٹھکانا بحث مباحثہ، مذاکرہ  
انوار ہے (بغیر اس کے قائم نہیں رہتا آدمی سب بھول جاتا ہے)  
وَدَفَّ - گلنا، بہنا، ٹپکنا۔

تَوَدَّفَ بِحَثِّ كَرَامٍ - ادھر ادھر ہونا۔  
إِسْتَيْدَأَ - ٹپکانا۔

فِي الْوُدَايْنِ الْغُسْلُ - مذی کے ادھر جو پانی ذکر سے نکلے  
اسے غسل واجب ہو جاتا ہے۔

وَدَقَّ الشَّحْمُ - چربی گل گئی، ٹپکی۔

فِي الْأَدَايِنِ الدِّيَّةُ - ذکر کاٹنے میں پوری دیت دینا  
ہوگی۔

وَدُقْ - نزدیک ہونا، گنجائش دینا جیسے دُدُقُ الْإِنْسِ  
لینا، کشادہ ہونا، مینہ برسنا، تیسر ہونا، لٹک آنا، بہنا  
وَدَقَّ أَدَدُ وَدَاقٍ - اور دَدَقَاتُ - ادھر کو زکری خواہش ہو  
اُیْدَاقُ - مینہ برسنا۔

إِسْتَيْدَأَ زَكْرِيَّ - زکری خواہش کرنا۔  
وَدُقْ - مینہ، بارش۔

فَتَمَثَّلَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَى فَرَسٍ وَدِيقٍ - جبریلؑ اُن  
کو دکھائی دیئے ایک ادیان گھوڑی پر سوار جس کو زکری خواہش تھی۔  
فَإِنْ هَلَكَتْ فَرَحْنُ ذِمَّتِي لَبِئْسَ بَذَائِتُ وَدَقَيْنِ لَا  
يَعْقُولُهَا أَشْرٌ - حضرت علیؓ نے فرمایا، اگر میں ہلاک ہوا تو  
میں ذمہ کرتا ہوں شرط کے طور پر کہ ان کو ایک سخت لڑائی دینا  
ہوگی جس کا نشان نہ ملے گا (ذِائِتُ وَدَقَيْنِ - وہ ابر جس میں سے  
دو زور کے مینہ برسیں سخت جنگ کو اس سے تشبیہ دی)۔

فِي يَوْمٍ ذِي وَدِيقَةٍ - سخت گرمی کے دن میں۔  
بَرَكَهٌ مِّنْ أَنْوَاعٍ تَدَاخُلُ الْوَدَقُ بِالْأَوْدَقِ - ایسے  
زور کے مینہ کی برکت کہ ایک مینہ دوسرے مینہ کو دھکیلتا ہو۔  
عَيْنًا وَدَقًا - ابر برسنے والا۔

وَدَكْ - چکنا ہونا  
تَوَدَّكَ - چکنا، ڈالنا۔

وَدَكْ - چکنا، رگوشت کی ہویا چربی کی،  
بَنَاتُ أَوْدَكِ - آفتیں۔

وَيَحْمِلُونَ مِنْهَا الْوَدَكِ - اس میں سے چکنا یا تیل  
اٹھاتے ہیں۔

فَلَمَّا آمَنَّا الْوَدَكِ لَأَنْتِ الْعَرُودُ - جب سے ہم کو چکنا  
ٹی (چربی اور روغن کھانے لگے)، تو رگیں نرم ہو گئیں۔  
دَجَابَةٌ وَدِيكَةٌ - موٹی چربی دار مرغی۔



وَدَّيْنِ. بَجُونًا. تَرَكَنَا. دِلہن کی خدمت اچھی طرح کرنا، چھوڑنا کرنا، مارنا۔

وَدَّيْنِ. دُلہا بچہ جینا۔

تَوَدَّيْنِ. تَرَكَنَا، بھگوٹا۔

تَوَدَّيْنِ. نِزَم ہونا۔

وَدَّيْنِ. بھگوٹا ہوا، ترک کیا ہوا۔

وَعَلَيْهِ قِطْعَةٌ نَمِرَةٍ قَدْ دَمَلَتْهَا يَاهَابٌ قَدْ وَدَّهَ  
مصعب بن عمیرؓ کے جسم پر ایک کبیل کا کڑا تھا جس پر ایک  
چمڑا ترک کے جوڑ لگا تھا اور ان کا قلعہ گزرجکا کہ وہ اپنے گھر  
کے امیر تھے مگر سب مال و متاع چھوڑ کر آنحضرتؐ کے ساتھ  
ہو گئے۔

إِنَّ دَجَّاجًا كَانَتْ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ عَدُوًّا وَدَانَةً وَدَجَّ  
(ایک موضع ہے طائف میں) بنی اسرائیل کا تھا انھوں نے  
وہاں کی تر زمین میں درخت گاڑے تھے۔

لَئِنَّكَ كَانَتْ مَوْدُونِ الْيَدِ يَا مُوَدَّنَ الْمِيدِ  
ذوالشہرہ خارجیوں کا سرخیز اس کا ایک ہاتھ چھوٹا اور ناقص تھا  
وَدَّان۔ ایک موضع ہے حمص کے قریب۔

وَدَّيْ يَادِيَّةٍ دِيتِ زُخُونِ بَہَا، دینا، نزدیک کرنا۔  
وَدَّيْ۔ سفید پانی پیشاب کے بعد نکلتا۔  
تَوَدَّيَّة۔ ودی نکلتا۔

إِيْدَاؤُ۔ ہلک ہونا۔  
خَوْدَاؤُ مِنْ إِبِلِ الصَّلَاقَةِ۔ آنحضرتؐ نے زکوٰۃ کے  
اندوٹوں میں سے اس کی دیت دلائی۔

إِنَّ أَحَبُّوْا قَادُوْا دَرِنْ أَحَبُّوْا وَادُّوْا۔ مقتول کے  
وارث چاہیں و قصاص لیں چاہیں تو دیت لیں دان کو اختیار  
ہے یعنی قتل عمد میں بھی وارث قصاص معاف کر کے دیت  
لے سکتے ہیں۔ خود قرآن میں موجود ہے فَمَنْ عَفَى لَهُ مِنْ أَخِيذٍ  
شَيْءٍ الْآيَةِ۔ جمع البحرین میں ہے کہ دیتیں مختلف ہیں۔ پیٹ  
کے بچہ کی دیت۔ مس جان نہ پڑی ہو سودینا میں اور نطفہ کی

دیت میں دینار میں اور علقہ کی چالیںس دینار اور مضفر کی تار  
دینار اور ہڈی کی اتنی دینار۔ اگر پیٹ کا بچہ روئے تب تو اس  
کی دیت ہزار دینار ہے۔ عورت ہو تو پانچ سو دینار۔ اسی حساب  
سے ہر چیز میں عورت کی دیت مرد کی آدمی ہے۔ میں کہتا ہوں  
جنین کی دیت ایک بردہ ہے۔ جیسے حدیث میں وارد ہے۔  
وَدَّيْ۔ کھجور کے چھوٹے ٹھوٹے بچے۔

إِمَّا أَنْ يَدَّوْا صَحَابَكُمْ وَإِمَّا يُؤَدُّوْا بِحَبَابِ  
یا تو وہ تمہارے ساتھی کی جو مارا گیا دیت دیں یا ان کو جنگ کا  
نوشہ (اطلاع) دیدی جائے۔

يُؤَدِّي الْمَكَاتِبُ بِحِصَّةٍ مَا آذَى۔ مکاتیب کی دیت حصہ  
رسد اس حساب سے ہوگی جتنا اس نے بدل کتابت میں سے ادا  
کیا ہے مثلاً آدھا بدل کتابت ادا کر دیا ہے تو آدمے کی دیت  
آزاد کی سی ہوگی اور آدمے کی غلام کی سی۔

وَدَّيْ۔ وہ پانی جو ذکر میں سے پیشاب کے بعد نکل آتا  
ہے بعضوں نے وَدَّيْ کہا ہے لیکن وَدَّيْ زیادہ فصیح ہے  
مَاكُ الْوَدَّيْ۔ کھجور کے بچے ٹرگے (چھوٹے چھوٹے پودے)  
قحط کی وجہ سے۔

لَمْ يَسْغَلْنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزِيْنُ  
الْوَدَّيْ۔ (ابوہریرہؓ کہتے ہیں) مجھ کو دوسرے صحابہ کی طرح  
کھجور کے بچے کاڑنے نے آل حضرتؐ کی صحبت سے نہیں روکا  
یعنی میرا نہ باطن تھا نہ کھیت کہ میں پودے بونے میں لگا رہتا  
میں تو شب و روز روئی لگتی تو آنحضرتؐ کے پاس رہتا  
مَتَّقِ وَدَّيًّا۔ کھجور کا ایک بچہ (پودا) چرایا۔

وَأَوْدَى سَمْعُهُ الْإِيْدَايَا۔ اس کی سماعت جاتی رہی  
گر بچا کر کوئی بات کرے تو سنتا ہے مگر اونچا سنتا ہے۔

## بَابُ الْوَاوِ مَعَ الذَّالِ

وَدَّيْ عَجِيبٌ كَرْنَا تَعْقِيرُ كَرْنَا، اَوْدَانَا، جھر کرنا۔  
إِيْدَاؤُ۔ جھر کرنا۔

وَذَوَاتُ عُلَى عَمَّتْ بِعِيسٍ  
رَأَتْ جُلُوسًا قَالَتْ مَنْ هَؤُلَاءِ ابْنِ سَلَمَةَ قَالَ ابْنُ سَلَمَةَ قَالَ ابْنُ سَلَمَةَ قَالَ ابْنُ سَلَمَةَ  
ہوا اور حضرت عثمان رضی کو برا کہنے لگا۔ عبد اللہ بن سلام نے  
اُس کو چھڑکا، تب وہ باز آگیا رجسٹر کی کاشی اُس پر ہوا۔  
وَذَوَاتُ عُلَى عَمَّتْ بِعِيسٍ  
الْوَذْنِي هُوَ مَا يَخْرُجُ مِنَ الدَّوَارِ وَذَوَاتُ عُلَى عَمَّتْ بِعِيسٍ  
ہے جو بیماری کی وجہ سے نکلے۔

وَذَوَاتُ عُلَى عَمَّتْ بِعِيسٍ  
لَيْسَ لَطَنَ عَلَيْكُمْ عُلَا مَرْتَقِيْفِ الَّذِي تَالِ الْمَيْتَالِ لِيَه  
ابا و ذحہ۔ حضرت علی رضی نے فرمایا، تم پر تقیف کا ایک چوکرا  
رجحاج بن یوسف، حاکم بنایا جائے گا جو اترائے والا اور باطل کی طرف  
جھک جائے والا ہو گا لے ابو ذحہ! اور جو کہتا ہے کہ اِنَّهُ سَأَى  
خُفْسَاءُ فَقَالَ قَاتِلِ اللّٰهَ اَخُو اَمَّا يَزْعُمُونَ اَنَّا هُنَا  
مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ فَيَقِيْلُ مِمَّ هِيَ فَقَالَ مِنْ ذَوَاتِ ابْدِيسٍ حِجَاجِ  
نے خفساء کو دیکھا رکالا بدبو دار کھڑا، تو کہا۔ الشرائع لوگوں  
کو تباہ کرے جو کہتے ہیں یہ کثیر اللہ کا پیدا کیا ہوا ہے۔ لوگوں نے  
کہا، پھر کہاں ہے آیا؟ حجاج نے کہا یہ ابلیس کا گواہ ہے۔

وَذَوَاتُ عُلَى عَمَّتْ بِعِيسٍ  
قَاتِلِ النَّبَاتِ بَعْدَ تَرْيَدَةِ الْوَذْنِي هُوَ مَا يَخْرُجُ مِنَ الدَّوَارِ وَذَوَاتُ عُلَى عَمَّتْ بِعِيسٍ  
لایا گیا جس میں گوشت کے ٹکڑے بہت تھے۔  
مُرْفَعَةُ الْوَذْنِي قَالَ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ شَامَةُ الْوَذْنِي  
حضرت عثمان رضی کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے دوسرے  
شخص کو ابْنُ شَامَةِ الْوَذْنِي کہا یہ ایک نکالی ہے یعنی ذکر  
سُوءِ الْوَذْنِي کا بیٹا یعنی زانیہ چھال کا بیٹا کیونکہ زانیہ مختلف  
ذکریوں کو سُوءِ گنتی ہے۔

نَسْرُ النَّسَاءِ الْوَذْنِي هُوَ الْمَذْنِيَّةُ بَرِي عَوْرَتِ وَه  
حضرت علی رضی کے بعد حجاج بن یوسف کے ملاوہ بنو تقیف  
کے چند دیگر افراد بھی حاکم ہوئے، مثلاً زاید بن سمیعہ اور حماد  
بن یوسف وغیرہ (معص)

بوجہ اس کے وقت نہیں شرماتی، شادی۔  
رَأَتْ جُلُوسًا قَالَتْ مَنْ هَؤُلَاءِ ابْنِ سَلَمَةَ قَالَ ابْنُ سَلَمَةَ قَالَ ابْنُ سَلَمَةَ  
کے حالات بیان کرنا چھوڑ نہ دوں کیونکہ وہ بہت طویل  
ہیں۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ میں ڈرتی ہوں اس سے  
جدا ہونے پر قدرت نہ پاؤں کیونکہ میری اولاد اسی کے نطفہ  
سے ہے۔

وَذَوَاتُ عُلَى عَمَّتْ بِعِيسٍ  
ذَرَّهَا ابْنُ اَدْنِي كِي بَاغِ جُورِ دَسِ رَكِيو كِي جُورِ جُورِ جُورِ  
وہ پوچھ چکا۔ اب ادنیٰ کی باگ ڈھیلی کر کے جلد اپنی منزل مقصود  
کی طرف روانہ ہو۔ یہ جب کہ پوچھنے والا گنوار ادنیٰ پر سوار  
ہوا اگر آں حضرت ادنیٰ پر سوار ہوں تو اس نے جواب لینے  
کے لئے آں حضرت کی ادنیٰ کی باگ تھام لی ہوگی۔ آپ نے فرمایا  
اب چھوڑ دے اس کو جلد جانے دے۔

وَذَوَاتُ عُلَى عَمَّتْ بِعِيسٍ  
وَذَوَاتُ عُلَى عَمَّتْ بِعِيسٍ  
وَذَوَاتُ عُلَى عَمَّتْ بِعِيسٍ  
وَذَوَاتُ عُلَى عَمَّتْ بِعِيسٍ

وَذَوَاتُ عُلَى عَمَّتْ بِعِيسٍ  
اِنَّهُ نَزَلَ بِأَمْرِ مَعْبُودٍ وَذَوَاتُ عُلَى عَمَّتْ بِعِيسٍ  
آں حضرت جب کہ سے مدینہ کو روانہ ہوئے تو امیر معبد کے پاس  
کھڑے کھڑے اترے (جلدی وہاں سے تشریف لے گئے)۔  
وَذَوَاتُ عُلَى عَمَّتْ بِعِيسٍ  
وَذَوَاتُ عُلَى عَمَّتْ بِعِيسٍ  
وَذَوَاتُ عُلَى عَمَّتْ بِعِيسٍ  
وَذَوَاتُ عُلَى عَمَّتْ بِعِيسٍ

وَذَوَاتُ عُلَى عَمَّتْ بِعِيسٍ  
مَا زِلْتُ أَسْمُهُ أَمْوَالِي يَوْذَ اَيْلَهُ۔ دَعْوِ بْنِ عَامِرٍ  
لے معاویہ سے کہا میں تمہارا کام چاندی کے ٹکڑوں سے  
میں ذَوَاتُ عُلَى عَمَّتْ بِعِيسٍ میں بدبو دار عورت کے آتے ہیں۔ اور  
بقول بعض مولے ٹھونٹ والی عورت اسی طرح مذنیاتہ کے معنی  
گندی عورت کے ہیں۔ لہذا اس کا مطلب یہ ہوا کہ بدترین عورت وہ ہے  
جو بدبو دار گندی ہو۔ (معص)

آرام سے کرتا رہا لوگوں کے دل تمہاری طرف رجوع کرائے آہی  
آرام دے کر تمہاری حکومت جمائی۔

وَذُہْرٌ۔ تسے ٹوٹ جانا۔

تَوَذُّعٌ۔ کتے کے گلے میں پٹہ ڈالنا تاکہ معلوم ہو وہ سدھا  
ہوا پاؤ تو ہے ٹکڑے ٹکڑے کرنا، زیادہ ہونا۔

اِنْدَامٌ۔ تسے باندھنا۔

اَسْرَيْتُ الشَّيْطَانَ فَوَصَّعْتُ يَدَيَّ نِجَالًا وَذَمَمْتُهُ شَيْطَانًا  
مجھ کو دکھایا گیا۔ میں نے اپنا ہاتھ اس کے گلے کے پے پر رکھا رکھ دیا  
کتا تھا کہ اس کا پتہ پکڑ لو تو قابو میں آ جاتا ہے۔

اِذَا وَذَمَّتْهُ وَاَسْرَسَلَتْهُ وَذَكَرَتْ اِسْمَ اللّٰهِ فَكُلَّ  
جب تو کتے کے گلے میں پٹہ ڈالے اور اُس کو اللہ تم کا نام لے  
کر شکار پر چھوڑ دے تو وہ شکار کھا رہا پٹہ ڈالنے سے یہ مراد ہے  
کہ اُس کی تربیت پوری ہو گئی ہو۔

فَرَبَطَكُمْ مَتِّهِ بِوَذَمَةٍ۔ اُس کی دونوں آستینیں ایک  
تسم سے باندھیں۔

اَوْ ذَمَّ السَّقَاءَ۔ مشک کو تسم سے باندھا۔ (یہ ام المؤمنین  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے والد کی تعریف میں کہا۔ ایک روایت  
میں اس طرح ہے اَوْ ذَمَّ السَّقَاءَ بِيَا رِثِيَّے ہوئے ڈول کو  
جس کے تسمے گڈے ٹوٹ گئے تھے) تسے لگا کر درست کیا وہ  
پانی نکالنے کے قابل ہوا۔ مطلب یہ ہے کہ اسلام کو قوت دی  
اُس کی بنا مضبوط کی

لَئِنْ وَلَيْتُ بَنِي اُمِّيَّةَ لَآ نَقُصِبَنَّهُمْ نَقْصَ الْقَهْقَارِ  
اَلْوِذَامِ (حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا) اگر مجھ کو بنی امیہ پر قدرت  
لی تو میں اُن کو جھاڑ پونچھ کر ایسا صاف کر دوں گا جیسے قصا  
کلبی اور جھڑی وغیرہ کو جو زمین پر گر جاتی ہے مٹی سے صاف کرنا  
ہے (جمع الجہین میں لَئِنْ بَقِيتُ لَهُمْ ہے یعنی اگر میں زندہ رہا  
تو بنی امیہ کو ایسا کروں گا)۔

وَذَمَّتِ الدَّائِيَةُ۔ ڈول کا تسم ٹوٹ گیا۔

## باب الواو مع الراء

وَسْمًا۔ دغ کرنا، ہٹانا، بھرجانا۔

وَسَائِدٌ۔ پوتا، پیچھے پرے، آگے۔

وَرَجَبٌ۔ بگڑ جانا۔

مَوَاتِبَةٌ۔ وِثَابٌ۔ فریب دینا، مکر کرنا۔

وَسَائِدٌ۔ گاند۔

مَوَاتِبٌ۔ مخزن۔

وَلَنْ يَأْتِيَهُمْ قَوْمًا بَوَاتِبٌ۔ اگر تو ان سے بیعت کرے

تو تجھ کو فریب دیں گے تجھ سے دغا کریں گے۔

وَرَثٌ يَأْتِيُ اِسْمًا يَأْتِيُ اِسْمًا يَأْتِيُ اِسْمًا يَأْتِيُ اِسْمًا  
ترک ملنا۔

ثَوَاتٌ اور مِثْرَاتٌ۔ ترکہ۔

تَوَارِثٌ۔ وارث بنانا یعنی میت کے مال سے اُس کو  
کچھ دلانا۔

اِسْمَاتٌ۔ وارث بنانا، حاصل کرنا۔

تَوَارِثٌ۔ ایک دوسرے کا وارث ہونا۔

اَلْوَارِثُ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام وارث بھی ہے

سب مخلوقات کا ان کی فنا کے بعد وہی وارث ہوگا (بانی علیہ السلام)

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِتَمَتِّعِيْ وَبَصِيَّائِيْ وَاجْعَلْهُمَا اَلْوَارِثَ

مِثِّيْ۔ یا اللہ! مجھ کو میرے کان (سماعت) اور دیکھنے

بصارت سے فائدہ اٹھانے دے اور ان دونوں کو میرا

بنا (یعنی موت تک اُن کو صحیح و سالم رکھ، گویا دوسری

قوتوں کے یہ دونوں وارث ہوتے۔ ایک روایت میں اَجْعَلْهُ

اَلْوَارِثَ مِثِّيْ تو تفسیر اجتماع کی طرف راجع ہوئی۔ یعنی اُن

دونوں سے فائدہ اٹھانا موت تک رکھ)۔

هٰذَا اِنْ السَّمْعُ وَالْبَصَرُ۔ یہ دونوں (یعنی ابو بکر رضی اللہ عنہ اور

عمر رضی اللہ عنہ) کان اور آنکھ ہیں۔

اِنَّهُ اَمَرَ اَنْ يُّوْتَرَا دُورًا اَلْمُتَّحِدِيْنَ النَّسَاءَ

آں حضرت نے علم ریاکہ مہاجرین کے گھروں کی وارث ان کی عورتیں ہوں گھروں کی تقسیم میں بھی ان کو حصہ ملے کیونکہ وہ غریب الوطن تھیں، ان کے پاس رہنے کو ٹھیکرا بھی نہ تھا، یہ مطلب یہ کہ بہ طور سلیک کے مکانات ان کے قبضہ میں رہیں جیسے آنحضرت کے حجرے ان کے قبضے میں رہے۔

نَحْنُ مَعَاشِرُ الْأَنْبِيَاءِ لَا نِيَاثَ وَلَا نَوَسَاتٍ مَا تَرَكَنَا فَيَقُولُ صَدَقَہٗ ۖ آں حضرت نے فرمایا: ہم پیغمبر لوگ نہ کسی کے وارث ہوتے ہیں نہ ہمارا کوئی وارث ہوتا ہے، ہم جو چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے (فقیروں اور مسکینوں کا حق ہے)۔ اسی حدیث سے حضرت ابو بکر صدیق رحمہ نے استدلال کر کے حضرت فاطمہ رحمہ کو آں حضرت م کا ترک نہیں دلایا۔ پھر حضرت عمر فاروق رحمہ نے بھی اپنی خلافت میں حضرت علی اور حضرت عباس کو صرف انتظام کرنے کے لئے یہ جائداد سپرد کر دی تھی، انھوں نے تقسیم کرنا یا یا تو حضرت عمر فاروق رحمہ نے منظور نہیں کیا۔ کیونکہ یہ جائداد ان کی ملک نہ تھی بلکہ اُس کی مگرانی اُن کے سپرد کی گئی تھی تاکہ اس کی آمدنی ان ہی کاموں میں خرچ کریں جن میں آں حضرت خرچ کرتے تھے۔ اب قرآن شریف میں جو آیا ہے وَذَرَوْا ثَمَنًا ذَا ذُرِّۃٍ اور يَتَرَكُوْا مِرَّةً اِلٰی يَتَقُوْۤبَا اِسَی سے وراثت علی اور متوفی مراد ہے، نہ کہ وراثت الی)۔

لَقَدْ يُوْرِيْ شَوَآدِیْنَا مَا دِنَا۔ ترکہ میں نہیں چھوڑا۔  
بِیْرَآثِ الْاَنْصَارِیِّیْنَ الْمُهَاجِرِیِّیْنَ۔ انصاری مہاجر کی  
کا وارث ہوگا (اور مہاجر انصاری کا)۔  
اَرِثْ مَا لَہٗ۔ اس کا مال میں لے لوں گا (یعنی بیت المال میں داخل کر دیا جائے گا)۔

اِنَّ الْعُلَمَآءَ ذَمَّۃُ الْاَنْبِیَآءِ۔ عالم لوگ پیغمبروں کے وارث ہیں (یعنی دین کے عالم باعمل)۔ اس لئے کہ علم پیغمبروں کا ترکہ ہے اور وہ مالوں کو ملا ہے)۔  
لَا یَتَرِکُوْۤی اِلَّا اٰمَۃً۔ میری وارث اولاد میں سے

صرف ایک بیٹی ہے۔

وَلَا تَرَکُوْۤی مِیْرَآتَہٗ تَحْکُوْلَہٗ گا (ایک روایت میں تو ابھی ہے شاید یہ راوی کی غلطی ہوگی)۔

کَيْفَ یُوْرِثُہٗ وَہُوَ لَا یَحِلُّ لَہٗ۔ وہ اس کا وارث کیونکر ہوگا۔ کیونکہ یہ بچہ اگر اس کا بیٹا ہے تو اس کا غلام بنانا درست نہ ہوگا اور اگر دوسرے کا بیٹا ہے تو اس کی میراث لینا اس کو حلال نہ ہوگا۔

وَسَآدَہٗ یُوْرِثُوْۤہٗ۔ پنہنیا، نزدیک ہونا خواہ اس میں گھسے یا نہ گھسے۔ پانی پر آنا، حاضر ہونا، پھول نکالنا، وقت بے وقت آنا۔

تُوْرِثُہٗ۔ پھول نکالنا، سرخ ہونا، گلابی رنگنا۔  
مُوْاَسَاۡدَہٗ۔ دوسرے کے ساتھ آنا، دُشاعروں کا کلام ہم مضمون ہونا (اس کو تو اُرْدُ بھی کہتے ہیں)۔  
تُوْرِثُہٗ۔ گلابی ہونا۔

اٰیۡہَاۡدَہٗ۔ لانا، اعتراض کرنا۔  
اِنْفُوْۤا اِلَیْہَا رِیْۤی الْمُوَاۡرِدِ۔ گزر گا ہوں، راستوں گلیوں، آبیوں اور پانی کے گھاٹوں پر پانا نہ کرنے سے بچے ہو (بعضوں نے کہا مَوَاۡرِدُ مُرَادِ پانی کے راستے اور بہنے کے نالے ہیں)۔

وَسَآدَہٗ۔ وہ پانی جس پر تو پینے کے لئے جاتے۔  
اِنَّہٗ اَخَذَ یَلِیْسَآیَہٗ وَقَالَ ہٰذَا الَّذِیْ اُوْرِثَیْہٗ الْمُوَاۡرِدَ۔ حضرت ابو بکر صدیق رحمہ نے اپنی زبان تھامی اور فرمایا اسی نے تو مجھ کو ملک کے مقاموں میں ڈالا۔

سَکَانَ الْاَحْسَنُ وَابْنُ سَیْرِیْنِ یَقْرَآنِ الْقُرْآنَ مِنْ اَدْلَیْہٗ اِلَیْ اٰخِرِہٖ وَیَکْمَلُہَا اِلَّا وَہَاۡدَ اِمَامِ حَسَنِ بَعْرِی اور ابن سیرین قرآن کو سرے سے (ابتداء سے) اخیر تک پڑھ جاتے اور قرآن کے حقوں کو جو بعد کے لوگوں نے ٹھہرائے ہیں یعنی پارے اس کو مکر وہ جانتے تھے۔ (کیونکہ پاروں میں انھوں نے مضمون کی رعایت نہیں کی، ایک صورت

کا کچھ حصہ ایک پارہ میں ہے دوسرا حصہ دوسرے پارے میں مغفون  
آدھا اور دوسرا آدھا اور۔

حَلَبَاءُ يَوْمَ دُودٍ دُودًا. جس دن ان کو پانی پر لایا اس  
دن ان کا دودھ دودہ۔

وَمَّا آتَتْ عَلَيْهَا دُجَانُهَا مَوْتًا دَا. میں نے گلابی رنگ کا  
گرتے ان کے انگ پر دیکھا اتفاقاً نظر پڑ گئی ہوگی یا وہ نابالغ ہوں  
صَاحِبُ الْوَسْطِ مَلْعُونٌ. ورد پڑھنے والا یعنی ہر  
روز ایک معین وظیفہ پڑھنے والا ملعون ہے۔ دوسری روایت  
میں یوں ہے تَاَمَرَاتُ الْوَسْطِ مَلْعُونٌ ورد کو چھوڑ دینے والا  
ملعون ہے۔ دونوں حدیثوں میں تعارض نہیں ہے۔ پہلی حدیث  
اُس شخص کے باب میں ہے جس سے مسلمانوں کی حاجتیں متعلق  
ہوں اُن کی مصالح اسی کے مشورے اور حکم پر موقوف  
ہوں اور وہ اپنا منصبی کام چھوڑ کر اور ادا اور ذی ائف  
میں مشغول رہے۔ اسی لئے بادشاہوں اور حاکموں کا بڑا  
وظیفہ اور عبادت یہ ہے کہ رعایا کی داد رسی اور خبر گیری کریں  
نہ یہ کہ دن بھر نماز اور وظیفہ پڑھتے رہیں۔ اور دوسری  
حدیث اُس شخص کے باب میں ہے جو بلا عذر اپنا معین اور  
معمولی وظیفہ چھوڑ دے اور لہو و لعب میں مصروف رہے  
مُسْتَفِخَةُ الْوَسْطِ يَدَا. گردن کی رگ پھولی ہوئی یعنی  
بدخلق غصہ والی۔

بَنَانٌ عَلَى ثَوْبَانِ مَوْتًا دَا. جھ پر دو گلابی رنگ  
کے کپڑے تھے۔

وَسَّاسٌ. کانی چڑھ جانا۔

تَوَسَّيْتُ. درس سے رنگنا۔

وَسَّاسٌ. ایک گھاس ہے زرد رنگ کی اس سے کپڑے  
رنگے ہیں۔ بعضوں نے کہا درس مرغ رنگ کو کہتے ہیں۔

عَلَيْهِ مِلْحَقَةٌ وَسَّاسِيَّةٌ. وہ ایک چادر درس میں  
رنگی ہوئی اوڑھے تھے۔

مِلْحَقَةٌ وَسَّاسِيَّةٌ يَا مِلْحَقَةُ مَوْتًا دَا. درس

میں رنگی ہوئی چادر۔

لَا يَلْبَسُ الْمَصْبُوعُ بِالْوَسْطِ وَالزَّعْفَرَانِ.  
احرام والا شخص درس اور زعفران میں رنگا ہوا کپڑا  
نہ پہنے۔

إِنَّهُ اسْتَسْقَى فَأَخْرِجَ إِلَيْهِ قَدَحًا وَسَّاسِيَّةً  
مُفَضِّلَةً. امام حسین نے پیے کا پانی مانگا تو ایک پیالہ زرد  
رنگ کی لکڑی کا لے کر آئے جس پر چاندی کا ملمع تھا۔  
وَسَّاسِيَّةٌ. پتلا پیالہ نکلا۔

تَوَسَّيْتُ. رات سے نیت کرنا، ٹھہرنا۔

لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يَتَوَسَّيْ مِنْ اللَّيْلِ. جب  
رات سے روزے کی نیت نہ کرے تو روزہ درست  
ہوگا۔

وَرُطَانٌ. گانڈ، پوشیدہ چیز، ہلاکت، شدت، دشواری  
کام جس سے نجات مشکل ہو، کچھ جس میں سے نکلنا نہ ہو  
کنواں۔

تَوَسَّيْتُ اور تَوَسَّيْتُ. ورطہ میں ڈالنا۔

تَوَسَّيْتُ. ورطہ میں گرنا، مشکل میں پھنسا۔

وَسَّاسٌ. مکر و فریب۔

لَا خِلَاطًا وَلَا وَسَّاسًا. نہ زکوٰۃ کے جانوروں کو  
(جو علیحدہ علیحدہ دو شخصوں کے ہوں) ملا دینا درست ہے  
اور نہ چھپا دینا درست ہے کہ بکریاں ایک گروہ میں چھپا  
کہ زکوٰۃ کے تحصیلدار کو خبر نہ ہو، پھر ورطہ ہر ایک  
کہنے لگے جس سے مخلصی دشوار ہو۔ بعضوں نے کہا وسَّاسًا  
یہ ہے کہ اپنے اونٹ یا بکریاں دوسرے کے اونٹوں اور بکریوں  
میں غائب کر دے۔ بعضوں نے کہا تحصیلدار سے یہ کہنا کہ فلاں  
شخص کے پاس زکوٰۃ کا مال ہے۔ حالانکہ اس کے پاس وہ نہ  
ہو یعنی جھوٹی طعنی کرنا۔

لَا مِلْحَقَةً وَلَا مِلْحَقَةً. ملا دینا درست ہے  
اور نہ چھپا دینا درست ہے کہ بکریاں ایک گروہ میں چھپا  
کہ زکوٰۃ کے تحصیلدار کو خبر نہ ہو، پھر ورطہ ہر ایک  
کہنے لگے جس سے مخلصی دشوار ہو۔ بعضوں نے کہا وسَّاسًا  
یہ ہے کہ اپنے اونٹ یا بکریاں دوسرے کے اونٹوں اور بکریوں  
میں غائب کر دے۔ بعضوں نے کہا تحصیلدار سے یہ کہنا کہ فلاں  
شخص کے پاس زکوٰۃ کا مال ہے۔ حالانکہ اس کے پاس وہ نہ  
ہو یعنی جھوٹی طعنی کرنا۔

لَا مِلْحَقَةً وَلَا مِلْحَقَةً. ملا دینا درست ہے  
اور نہ چھپا دینا درست ہے کہ بکریاں ایک گروہ میں چھپا  
کہ زکوٰۃ کے تحصیلدار کو خبر نہ ہو، پھر ورطہ ہر ایک  
کہنے لگے جس سے مخلصی دشوار ہو۔ بعضوں نے کہا وسَّاسًا  
یہ ہے کہ اپنے اونٹ یا بکریاں دوسرے کے اونٹوں اور بکریوں  
میں غائب کر دے۔ بعضوں نے کہا تحصیلدار سے یہ کہنا کہ فلاں  
شخص کے پاس زکوٰۃ کا مال ہے۔ حالانکہ اس کے پاس وہ نہ  
ہو یعنی جھوٹی طعنی کرنا۔

لَا مِلْحَقَةً وَلَا مِلْحَقَةً. ملا دینا درست ہے  
اور نہ چھپا دینا درست ہے کہ بکریاں ایک گروہ میں چھپا  
کہ زکوٰۃ کے تحصیلدار کو خبر نہ ہو، پھر ورطہ ہر ایک  
کہنے لگے جس سے مخلصی دشوار ہو۔ بعضوں نے کہا وسَّاسًا  
یہ ہے کہ اپنے اونٹ یا بکریاں دوسرے کے اونٹوں اور بکریوں  
میں غائب کر دے۔ بعضوں نے کہا تحصیلدار سے یہ کہنا کہ فلاں  
شخص کے پاس زکوٰۃ کا مال ہے۔ حالانکہ اس کے پاس وہ نہ  
ہو یعنی جھوٹی طعنی کرنا۔

لَا مِلْحَقَةً وَلَا مِلْحَقَةً. ملا دینا درست ہے  
اور نہ چھپا دینا درست ہے کہ بکریاں ایک گروہ میں چھپا  
کہ زکوٰۃ کے تحصیلدار کو خبر نہ ہو، پھر ورطہ ہر ایک  
کہنے لگے جس سے مخلصی دشوار ہو۔ بعضوں نے کہا وسَّاسًا  
یہ ہے کہ اپنے اونٹ یا بکریاں دوسرے کے اونٹوں اور بکریوں  
میں غائب کر دے۔ بعضوں نے کہا تحصیلدار سے یہ کہنا کہ فلاں  
شخص کے پاس زکوٰۃ کا مال ہے۔ حالانکہ اس کے پاس وہ نہ  
ہو یعنی جھوٹی طعنی کرنا۔

لَا مِلْحَقَةً وَلَا مِلْحَقَةً. ملا دینا درست ہے  
اور نہ چھپا دینا درست ہے کہ بکریاں ایک گروہ میں چھپا  
کہ زکوٰۃ کے تحصیلدار کو خبر نہ ہو، پھر ورطہ ہر ایک  
کہنے لگے جس سے مخلصی دشوار ہو۔ بعضوں نے کہا وسَّاسًا  
یہ ہے کہ اپنے اونٹ یا بکریاں دوسرے کے اونٹوں اور بکریوں  
میں غائب کر دے۔ بعضوں نے کہا تحصیلدار سے یہ کہنا کہ فلاں  
شخص کے پاس زکوٰۃ کا مال ہے۔ حالانکہ اس کے پاس وہ نہ  
ہو یعنی جھوٹی طعنی کرنا۔

آفت جس سے نکل نہیں سکتا یہ ہے کہ آدمی ناحق خون کرے، جس کا کرنا اس کو حلال نہیں۔

اِسْتَوْرَاطٌ ایسی شکل میں پڑا جس سے خلاصی مشکل ہو۔  
اَسَاءَ لَكَ النَّجَاةُ مِنْ شَيْءٍ دَرُطَةٍ میں تجھ سے ہر ایک شکل سے خلاصی چاہتا ہوں۔

مَنْ فَرَطَ تَوَرَّطَ جس نے کسی کام میں افراط کی حد سے تجاوز کیا وہ مشکل میں پھنسے گا اعتدال حکمت کا سارا خلاصہ ہے۔

وَرَعٌ يَدْرَعُ يَدْرَاعَةٌ يَدْرَعٌ یا دَرَعٌ یا دَرَعٌ پر ہیز گاری گناہ سے بچنا۔

رِيعَةٌ اور رِيعَةٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔ نامرد ہونا، چھوٹا ہونا، باز رہنا۔

تَوَرَّعٌ باز رکھنا، پھیر دینا۔

مَوَارَعَةٌ گفتگو کرنا، مشورہ کرنا۔

تَوَرَّعٌ پر ہیز گاری۔

مِلَاكَ الدِّينِ التَّوَرُّعُ دین کا دباؤ پر ہیز گاری پر ہے کہ آدمی حرام سے بچتا رہے اور بعض وقت حلال سے بھی پرہیز کرے اگر اس میں شبہ ہو یا حرام میں پڑ جائے گا ڈر ہو۔

وَتَرَعُ اللَّصُّ دَكَاتَرَعَهُ چور کو ہٹانے کا کچھ انتظار مت کر کہ وہ کیا کرے گا۔

وَرَعٌ عَنِ الدَّارِ هَمٍ وَالدَّارِ هَمٍ ایک روپیہ ڈولنے کے مقدمے تم خد فیصلہ کر لو میری طرف سے ان میں ناٹب رہو۔  
وَإِذَا آتَيْتُكَ رِيعًا جب کسی گناہ کے موقع پر آجائے تو اس سے باز رہو (خدا سے ڈرو)۔

لَا زِدْهُمْ عَلَيْكَ قَرَأَى مَعَهُ رِيعَةً سَنَسَةً فَقَالَ اَللَّهُمَّ اِلَيْكَ امام حسن عسکریؑ پر لوگوں نے هجوم کیا۔ ان کی بے ادبی اور گستاخی کو دیکھ کر کہا۔ یا اللہ! مجھ کو اپنے پاس بلا لے یا تیرے پاس شکوہ کرتا ہوں۔

اَعِزَّنِي مِنْ سُوِّ الرِّعَةِ بڑی پرہیز گاری سے

مجھ کو اپنی پناہ میں رکھ (بڑی پرہیز گاری یہ ہے کہ آدمی چھوٹی باتوں سے تو پرہیز کرے اور بڑے بڑے گناہ کرتا رہے مثلاً چاندی سونے کے برتن میں کھانے سے پرہیز کرے اور جب چاندی سونے تو چھڑالے یا دغا بازی سے ہاتھ کرے مرنے سے چپکے ازار ٹخنوں کے نیچے لٹائے یا مونچھ بڑھائے ڈاڑھی منڈائے سے تو پرہیز کرے، لیکن جھوٹ اور غیبت اور (افتر اور بہتان کرنا ہے) وَبَهْمِهِ مِرْحَوْنٌ اس کی مانعت پر باز رہتے ہیں۔  
قَدْ اَيُّوَسَّرَ سَجُلٌ عَنْ جَمَلٍ يَتَنَطَّبُهُ اگر اونٹ کی ناک میں نیکیل ڈالے تو کوئی اس کو نہ روکے۔

مَكَانُ اَبُو بَكْرٍ وَ عَمْرُو اَيُّوَسَّرَ عَالِيَهُ حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ دونوں حضرت علیؓ سے مکالمہ اور مشورہ کرتے تھے، بڑے بڑے امور خلافت میں ان سے رائے لیتے۔

لَا وَرَعٌ كَالْكَفِّ کوئی پرہیز گاری اس سے بڑھ کر نہیں ہے کہ آدمی حرام کاموں سے باز رہے یا مسلمانوں کی ایذا دہی لَا قُتْلُ اِلَّا بِالنَّيِّبَةِ پرہیز گاری کے برابر کسی خصلت کو مت کر وہ سب نیک خصلتوں میں افضل ہے۔

اَوْتَمَّ النَّاسُ مَنْ تَوَرَّعَ عَنْ مَعَاصِرِ اللَّهِ سب سے زیادہ پرہیز گار وہ ہے جو ان کاموں سے پرہیز کرے جن کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے (جمع البحرین میں ہے کہ ورع کی کئی اقسام ہیں، ایک تو ان کاموں سے پرہیز کرنا جن کی وجہ سے آدمی فاسق مرؤدود الشہا ہو جاتا ہے اس کو ورع تائبین کہتے ہیں۔ دوسرے مشتبہ چیزوں سے پرہیز کرنا اس کو ورع صالحین کہتے ہیں۔ تیسرے حلال کام چھوڑ دینا اس ڈر سے کہ کہیں حرام تک نہ لے جائے اس کو ورع متقین کہتے ہیں۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ آدمی اس وقت تک متقی نہیں کہلاتا جب تک اس کام کو نہ چھوڑے جس کے کرنے میں کوئی قباحت نہ ہو مگر اس میں ڈر ہو کہ شاید اس میں کوئی قباحت غفلت سے مثلاً ترک کلام اس ڈر سے کہ غیبت اور کذب کی طرف منجر نہ ہو)۔

وَمَا اَكَلُ الْمَوَارِعَةِ علم کا اصلی ٹھکانہ پرہیز گاری

ہے دغیر پر ہیز گاری کے علم و مال ہے۔

وَرَقٌ بَیِّنٌ لِّیَہِ تَکَلُّمًا، پتے لینا۔

توسرائی: پتے نکلنا (جیسے ابرائی ہے) روپیہ مال

بہت ہونا، مراد کو نہ پہنچنا، غازی کو لوٹ نہ ملنا۔

تَدَسَّاقٌ: پتے کھانا۔

إِنْ جَاءَتْ بِہِ أَدَسَاقٌ جَعَدًا۔ اگر وہ گندم کوں

گھر ٹھہرے بال والا بچہ جنے۔

خَرَجْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِّنْ قَوْمِی وَهُوَ عَلَی نَاقِیَہِ

وَدَسَّاقًا۔ میں نکلا اور میری قوم کا ایک مرد جو گندمی رنگ کی

ایک اونٹنی پر سوار تھا (بعضوں نے کہا درقان وہ اونٹنی جس

کی سفیدی میں سیاہی ملی ہو، بعضوں نے کہا کالی)۔

أَنْتَ طَیِّبٌ الْوَرَقِ۔ آنحضرت نے حضرت عمارؓ سے

فرمایا تیری نسل عمدہ ہے (نسل کو بتوں سے تشبیہ دی)۔

لَهَا قُطْعٌ أَنْفَہُ یَوْمَ الْکَلَابِ اخْتَدَا أَنْفًا مِّنْ

وَرَقِی فَانْتَنَ فَاتَّخَذَا أَنْفًا مِّنْ ذَّہَبٍ۔ عوفجہ کی ناک جب

کلاب کی جنگ میں کالی گئی تو انھوں نے چاندی کی ایک ناک

بنا کر لگائی۔ لیکن وہ بدبودار ہو گئی۔ آخر سونے کی ناک بنائی

وَرَقِی۔ (دکھو را) چاندی۔ اور دَسَّاقِ (دہنخرا)

کاغذ جیسے لگتے ہیں۔ (اصمتی نے کہا یہ دَسَّاقِ بہ فقہر ہے کیونکہ

چاندی بدبودار نہیں ہوتی۔ صاحب نہایت کہا میں اصمتی کے

قول کو درست سمجھتا تھا۔ یہاں تک کہ ایک واقعہ کا تجربہ کار

شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ سونے کو مٹی نہیں کھاتی نہ اس

میں رطوبت سے رنگ چڑھتا ہے اور نہ زمین اس کو کھاتی ہے

نہ آگ۔ لیکن چاندی پر رنگ چڑھتا ہے پُرانی ہو جاتی ہے،

کالک اس پر آ جاتی ہے، بدبودار ہوتی ہے)۔

سِرَاقَہ۔ روپیہ، سکہ مارا ہوا۔

۱۱۰۔ ایک روایت میں یہ ہے: وَمَا قَالُوا الْمَوَادَّةَ دَغْمًا كَانَهُ

بَحْثٌ وَمَبَاحَثَةٌ (اس کا بیان باب دودع میں گزر چکا

۱۱۰۔ (میں)۔

فَرَأَيْنَا وَجْہَہُ کَاکَنَہُ وَزَقَہُ مَمْعُحَہِ۔ ہم نے آپ کا

چہرہ دیکھا گویا مسحف کا ایک ورق تھا۔

أَوْعَدَ لَہَا۔ یا اس کے برابر چاندی۔

تَحْسُسُ الْوَارِقِ مِّنَ الْوَرَقِ۔ پانچ اوقیہ چاندی۔

قَصَمَ النَّاسُ حَوَاسِیْمَہِ مِّنْ وَرَقِی فَطَرَحَہُ النَّبِیُّ

صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ اس حضرت نے چاندی کی انگوٹھی بنائی،

لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنائیں یہ حال دیکھ کر آنحضرت

نے اپنی انگوٹھی اتار کر ڈال دی پھینک دی (کہتے ہیں ابن شہابؓ

اس حدیث میں سہو کیا۔ صحیح یہ ہے کہ آنحضرت نے سونے کی انگوٹھی

بنائی تھی۔ لوگوں نے بھی آپ کی دیکھا دیکھی سونے کی انگوٹھیاں

بنائیں تب آپ نے سونے کی انگوٹھی اتار کر پھینک دی اور چاندی

کی انگوٹھی بنوائی)۔

فَضَسَّ الْکَافِرِیْنَ فِی النَّارِ مِثْلَ وَرَقَانٍ۔ کافروں کی کچی دوزخ

میں اتنی بڑی ہوئی جیسے ورقان کا پہاڑ۔

وَرَقَانٍ۔ ایک پہاڑ ہے مکہ مدینہ کے درمیان۔

رَجُلَانِ مِّنْ شُرَکَیَہِ یَنْزِلَانِ جَبَلًا مِّنْ جِبَالِ الْعَرَبِ

یَقَالُ لَہُ وَرَقَانٌ فِی حَشَرِ النَّاسِ وَلَا یَعْلَمَانِ۔ مزینہ قبیلہ

کے دو آدمی عرب کے ایک پہاڑ ورقان پر اتریں گے اس کے

بعد لوگوں کا حشر ہو گا ان کو خبر نہ ہوگی (حشر سے مراد جانا ہر

قیامت کے قریب)۔

فِی السَّاعَةِ زُبْعُ الْعُصْبِ۔ چاندی میں چالیسواں حصہ

زکوٰۃ کا لیا جائے گا۔

إِنَّہُ کَرِیْہٌ لِّلْوَرَقِ حَتَّى یُبْغِضَ۔ چاندی کی تشک

کا بیجا جب تک چاندی قبضہ میں نہ آئے مکروہ سمجھا جیسے ہمارے

زمانے میں لوٹ بیٹھتے ہیں، ان کی بیع و شرا مکروہ ہوگی)۔

لَا تَمْسُ الْکِتَابَ وَتَمْسُ الْوَرَقَ۔ لکھا ہوا اس پر ہاتھ

مت لگا (کاغذ کے ورق پر لگا دیکھو کہ کسے ہوتے مقام پر ہاتھ

لگانے سے حروف کے مٹ جانے کا ڈر ہوتا ہے۔ یہ اگلے زمانہ

میں تھا جب کچی سیاہی سے لوگ کتابیں لکھا کرتے تھے۔ اب



چھاپے کے حروف باتھ لگائے سے خراب نہیں ہوتے نہ پانی گرنے سے مٹتے ہیں۔

وَرَقَةُ بْنُ تَوْفَلٍ. حضرت خدیجہ رحمہ کے چچا تھے اور لوط  
کا ماں کا نام بھی ورقہ تھا یا رقیہ۔

وَسَرَّحْنِي - پاؤں موڑنا اُترنے کے لئے یا آرام کے لئے اقامت کرنا  
 قادر ہونا، ٹھہرنا، ٹھیک کر دینا، ٹھہرنا پر لانا۔

وَرَكَّ: مُرِنٌ بَرَامُونَا.

وَرَوَى لِيْطَنًا

تَوَرِیْتُ۔ مَشرِین کے سامنے رکھنا، قادر ہونا، واجب کرنا، جانور کے مَشرِین پر بیٹھنا، قسم دلانے والے کی نیت کے سوا دوسری نیت کرنا۔

مَوَارِدُكَ: سخا و زکریا۔

تَوْرَتِیٰ۔ مَشرِین پر زور دے کر بیٹھنا دنا زمین تَوْرَتِک یہ ہے کہ داہنے پاؤں پر مَشرِین رکھنا یا دونوں مَشرِین یا ایک مَشرِین زمین پر رکھنا اور دونوں پاؤں ایک طرف نکال دینا (کَیْدَہ اَنْ یَسْجُدَ مُتَوَرِّکًا۔ متورک ہو کر سجدہ کرنا کہو)

رکھا ہے (وہ یہ ہے کہ سسٹینوں کو بہت ادنیٰ کرے یا سرین  
 کو اڑیوں سے ملا دے۔ بالکل سرین علیحدہ نہ رکھے۔ ازہری  
 نے کہا تو رک کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ اخیر تشہد میں  
 دونوں پاؤں ایک طرف نکال دے اور مقعد کو زمین سے لگا دے  
 یہ سنت ہے۔ دوسرے یہ کہ قیام کی حالت میں اپنا ہاتھ سرین  
 پر رکھے، یہ منع ہے۔

اسکان لا یتراى باسًا اَنْ يَّتَوَرَّكَ الرَّجُلُ عَلَى رِجْلَيْهِ  
الْيَتَمَتَّى فِي الْأَرْضِ الْمُسْتَحِيلَةِ۔ (عجاہ نے کہا جو زمین  
برابر نہ ہو اگر اس میں نمازی اپنا سر زمین داہنے پاؤں پر  
رکھے (زمین سے نہ لگائے) تو کچھ قباحت نہیں ہے (یہ بھی  
تورک کی ایک صورت ہے)۔

مَكَانَ يَكْرَهُ التَّوَلَّى فِي الصَّلَاةِ. ابراهيم نخعی رام

---



یعنی قسم کا مطلب کہ اور کچھ جو قسم کھلانے والے کی نیت نہ ہو تو جائز ہے (اگر واجبی طور سے قسم دی جائے جو حکم شرعی تب تو قسم کا مطلب وہی ہو گا جو قسم دلانے والے کا ہے اور تو ربیک اس کو فائدہ نہ دے گی)

لَا تَوْرِكْ فَإِنْ قَوْمًا عَذَّبُوا بِغَيْرِ الْإِصَابَةِ  
وَالْتَوْرِكُ: تَوْرِكُ مَتَّ كَرُو كَيْونَكُمُ اِيك قَوْمٍ بِرُأْسِيَا جَنَافٍ  
اور تَوْرِكُ کی وجہ سے عذاب اُترا (مُراد وہ تَوْرِكُ ہو کہ نماز میں کھڑے کھڑے دونوں ہاتھ سرین پر رکھے۔ مجمع البحرین میں ہے کہ جو تَوْرِكُ نماز میں سنت ہے وہ یہ ہے کہ باتیں سرین پر بیٹھے اور دونوں پاؤں نیچے سے داہنی طرف نکال دے یا ایاں پاؤں زمین پر رکھے اور داہنے پاؤں کی پشت بائیں تلوے کی طرف کر دے اور مقعد زمین سے لگا دے اور جو تَوْرِكُ منع ہے اُس کا ذکر اس حدیث میں ہے۔)

وَسَمَاءُ مَجْهُولُ جَانَا، غَضَّةُ هُونَا۔

تَوْرِكُ: تَوْرِكُ اِيْمَنًا، غُرُورُ كَرْنَا، مَجَانَا، غَضَّةُ دَلَانَا۔

اِيْمَنًا: اِيْمَنُ سُوْجُ جَانَا۔

تَوْرِكُ: سُوْجُ جَانَا۔

اِنَّهُ قَامَ حَتَّى دَسِمَتْ قَدَامَاهُ: اَنْخَرَتْ تَجَدَّ  
کی نماز میں اتنا کھڑے ہوئے کہ آپ کے پاؤں سُوْجُ گئے۔  
حَتَّى تَرَمَرَتْ قَدَامَاهُ: یہاں تک کہ آپ کے پاؤں سُوْجُ جاتے۔

وَبَيَّتْ اُمُّ سَلَمَةَ مَعَكُمْ حَائِزَةً مِّنْكُمْ فَكَلِمَةُ رَمَاهُ  
اَنْفَهُ: (حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ صحابہ سے کہا) میں نے تمہارے کاموں کو اُس شخص کے سپرد کیا جو تم سب میں بہتر ہے (مُراد حضرت عمرؓ ہیں) اب میں دیکھتا ہوں ہر ایک کی ناک پھوٹی ہوئی ہے (ہر ایک غصہ ہو کہ اس کو خلافت کیوں نہیں ملی)۔

وَارَ: اَحْمَقُ هُونَا۔

تَوْرِكُ: اِنَارِي هُونَا۔

وَرَهَاءُ: اَحْمَقُ عَمْرُوت، اِيَا بَهْتُ بَرَسْنُو وَالَا اَبَرُ۔

اِنَّ اَمْلَقَ لَوَسَّهَاءُ: تیری ماں تو احمق ہے۔

قَالَ لِيَدَّجِلْ لَعَمْرِيَا اَوْتَرُ: امام جعفر صادق نے

ایک شخص سے کہا۔ ہاں اسے احمق۔

وَرِي: بکاڑ دینا، کھالینا، پھیلنے پر مارنا، ٹسکنا، اُگ ٹسکنا (جیسے دُرِّي اور رِيہ ہے)

تَوْرِيہ: چھپانا، ایک بات سے دوسرا مطلب مُراد لینا جس کو مخاطب نہ سمجھے، پوشیدہ کرنا، ہٹانا۔

مُوَاَسَاةُ: چھپانا۔

سَمَكَنَ اِذَا اَسْرَادَ سَفَرًا اَوْ شَرَى بَغِيرًا: آپ حضرت

جب کسی سفر کا ارادہ کرتے (یعنی جنگ کے لئے) تو اُس کو چھپاتے

اور ایسی بات کہتے جس سے لوگ اور جگہ جانا سمجھتے (اس میں

یہ راز تھا کہ دشمن کو خبر نہ پہنچے وہ اپنا بند دست نہ کر سکے)۔

لَيْسَ وَرَاءَ اللَّهِ مَرْمِي: اللہ سے پرے پھرنے کوئی

مطلب نہیں ہے بلکہ تمام عبادات کی غایت یہ ہے کہ اللہ کا

قرب حاصل ہو۔ بس یہ ہو گیا تو انتہا کو پہنچ گئے۔

اِنِّي كُنْتُ خَلِيلًا مِّنْ دَرَمَاءَ وَرَمَاءَ: حضرت

ابراہیم علیہ السلام کہتے ہیں، میں تو حجاب کے پیچھے سے اللہ کا

جانی دوست بنا (حضرت جبریلؑ نے مجھ کو آکر خبر دی تو میں

موسیٰ علیہ السلام سے کم درجہ ہوا کیونکہ انھوں نے اللہ تم سے

بلا واسطہ سنا اور موسیٰؑ حضرت محمدؐ سے کم ہیں جنھوں نے

اللہ تم سے بلا واسطہ سنا اور اس کو دیکھا بھی)۔

اَشْتَقِي تَمِيعَتَهُ مِّنَ السَّبْتِ صَنِ اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَامٌ

اَوْ مِّنْ دَرَمَاءَ وَرَمَاءَ: کیا تم نے یہ آنحضرتؐ سے سنا ہے

یا بعد کے لوگوں سے؟

هُوَ ابْنُ نَافَا مِّنَ الْوَرَمَاءِ: (شعبی نے ایک بچہ کو دیکھا

جو ایک شخص کے ساتھ تھا، اس شخص سے پوچھا یہ تیرا بچہ ہے

اس نے کہا میرے بیٹے کا بیٹا (پوتا) ہے شعبی نے کہا وہ تیرا

بیٹا ہے ورنہ زینبی پوتا ہے۔ عرب لوگ پوتے کو دُرَمَاءُ

کہتے ہیں)۔



میں لگی ہو۔

تَوَسَّاهُ (اصل میں تَوَرِيَّةٌ تھا بمعنی روشنی اور نور)  
نَزَلَتِ التَّوْرَةُ فِي سِتِّ مَضْمِينَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ  
وَالْأَنْجِيلُ فِي اثْنَيْ عَشَرَ مِنْهُ وَالرَّبُّ يُورِي ثَمَانِيَةَ  
عَشَرَ مِنْهُ وَالْعُرْمَانُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ تَوْرَةَ مُشْرِفٍ  
رَمَضَانَ کی چھٹی تاریخ کو اُتری اور انجیل بارہویں تاریخ میں  
رَمَضَانَ کی اور زبور اٹھارہویں تاریخ میں رَمَضَانَ کی، اور  
مشرقی آن شب قدر میں اُترا یعنی ۲۳ یا ۲۴ شب کو۔) جَلَّارُ  
إِذَا تَوَسَّاهُ الْقُرْآنُ مَكَانَ وَقْتُ الصَّلَاةِ وَالْإِلَ  
جَبَّ سُرُجُ كَاكِرٍ وَجُبَّ جَائِ رَافِقٍ كَيْفَ جَلَّ جَائِ  
مَغْرِبِ كِي نَازِ كَا اور روزے کے افطار کا وقت آیا۔  
تَوَازَى مِنَ التَّبَوُّتِ كُرُوسٌ سَجِبَ كِيَا  
يُحْبِطُ دَعْوَتُكَ مِنْ دَسَائِيهِمْ تِيرِي دُعَا ان كُوهر  
سے گھیر لے گی۔

كَانَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَأْمُرُهُمْ بِكَفَنَاتٍ  
مِنْ دَسَائِدِ دَسَائِدِ حضرت علی رضی اللہ عنہ دیتے تھے وہ پردے کی  
آڑ میں دفن کروئے جاتے تھے (ان کی موت ظاہر نہیں کرتے  
تھے نہ ان پر نماز پڑھتے تھے)۔

أَرْسَلْتُ إِلَيْهِمْ رَسُولًا مِنْ دَسَائِدِ فَاسْمَاءُ تَوَرِي  
وَأَدْعُوْنِي. میں نے ان کے پاس ایک پیغمبر پردے کی آڑ سے  
بھیجا تو مجھ سے انکو اور محمد سے دُعا کرو۔

أَنْتُمْ كَفَفْتُمُ الْوَسْأَى تَمْ مَخْلُوقَاتِ كَلِّ سَابِہِہِ  
مَكَاتِي بِالْقَائِمِ خُذْ مِنْ دَسَائِدِ كَوَايِہِہِ اُم  
مہدی کو دیکھ رہا ہوں وہ دریاں سے نکلے ہیں (دریاں ایک  
موضع کا نام ہے)۔

## بَابُ الْوَادِعِ الزَّامِ

وَرَسَّاهُ اُٹھانا، لادنا۔

وَرَسَّاهُ بند کرنا غالب ہونا۔

وَرَسَّاهُ - وزیر ہونا (جیسے مَوَازَسَہُ ہے اور  
مَوَازَسَہُ کے معنی قوت دینا بھی ہیں)

إِشْرَازٌ محفوظ کرنا۔

تَوَرَّسٌ وزیر ہونا۔

إِسْتِزَازٌ کمل پہننا۔

إِسْتِزَازٌ وزیر بنانا۔

لَا تَزَسَّاهُ إِزْسَہُ زَسَّاهُ اُٹھادی۔ کوئی بوجھ اٹھانے  
والی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گی۔ (یعنی ہر ایک کے گناہ  
کا مواخذہ اُسی سے ہوگا۔ یہ آیت قانون کے ہزاروں شکلوں  
کا جواب ہے)۔

قَدْ وَصَّعَتِ الْهَرَبُ أَوَّارَهَا. جنگ نے اپنے  
بوجھ اتار دیے (یعنی رزائی ختم ہو گئی لوگوں نے ہتھیار کھول  
ڈالے)

إِزْجَعَنَّ مَا جُوعَاتٍ غَيْرَ مَا زُورَاتٍ. ثوابِ  
لوگوں کے گناہ لے کر (قاعدے سے مَوَازَسَاتِ ہونا تھا مگر  
مَا جُوعَاتِ کے وزن پر مَا زُورَاتِ کر دیا)۔

تَحْنُ الْأُمَرَاءُ وَأَنْتُمْ الْوَسَائِدُ. ہم امیر  
(خلیفہ) رہیں گے یعنی قریش کے لوگ اور تم یعنی انصار  
ہمارے وزیر اور مشیر ہو گے (ہمارے مددگار اور صوبہ دار)  
لَكَ الْمَهْدَاؤُ عَلَيْهِ الْوَرَسُ. تجھ کو مبارک باد ہے اور  
گناہ اس پر ہے۔

وَرَسَّاهُ روکنا، منع کرنا قید کرنا۔

وَرَسَّاهُ بہکانا، ترغیب دینا۔

تَوَرَّيْعٌ بانٹنا، تقسیم کرنا۔

إِشْرَازٌ بہکانا، ابھام ہونا، تقسیم کرنا۔

تَوَرَّعٌ جدا جدا ہو جانا۔

إِسْتِزَازٌ باز آ جانا۔

إِسْتِزَازٌ ابھام چاہنا۔

وَرَسَّاهُ بادشاہ کے معاون مددگار پولیس وغیرہ

مَنْ يَزِمُ السُّلْطَانَ أَكْثَرُ مِمَّنْ يَزِمُ الْقُرْآنَ -  
لوگ جو بادشاہ کے خوف سے جرم سے باز رہتے ہیں ان کا زیادہ  
ہی جن کو قرآن باز رکھتا ہے (یعنی اللہ سے ڈرنے والے کم ہیں اور  
حکومت سے ڈرنے والے بہت)۔

إِنَّ ابْنَيْ سَاءِ جَبْرِئِيلَ يَوْمَ بَدْرٍ يَزِمُ الْمَلَائِكَةَ  
ابلیس نے دیکھا کہ حضرت جبرئیلؑ بدر کے روز فرشتوں کی صفیں  
جار رہے ہیں ان کو جنگ کے لئے مستعد اور تیار کر رہے ہیں۔  
إِنَّ الْمُغِيرَةَ رَجُلٌ وَازِعٌ - مغیرہ بن شعبہ فوج کی  
افسری کے لائق ہیں (فوج کے آگے رہنے کے اُس کو لڑنے  
کے اہل ہیں)۔

إِنَّهُ شَكِيَ إِلَيْهِ بَعْضُ عَمَلِهِ لِيَقْتَصَّ مِنْهُ فَقَالَ  
أَقْبِدْ مِنْ وَرْعَةِ اللَّهِ - حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اُن کے  
بعض اعمال کی شکایت کی گئی اور یہ چاہا گیا کہ اُن سے قصاص  
لیا جائے۔ تب انہوں نے کہا: کیا میں اللہ کی پولیس سے  
قصاص لوں؟ (حالانکہ وہ لوگوں کو شر سے باز رکھتے ہیں،  
شریروں کو گرفتار کر کے سزا دیتے ہیں)۔

إِنَّ عَمْرًا قَالَ لَا بَنِي بَكِيٍّ أَقْصَى مِنْ هَذَا بِاللَّهِ  
فَقَالَ أَنَا لَا أَقْصَى مِنْ وَرْعَةِ اللَّهِ فَأَمْسَكَ - حضرت  
عمرؓ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ سے کہا۔ اس کا قصاص اس  
سے دلائیے۔ انہوں نے کہا میں اللہ کی فوج سے قصاص نہیں  
لوں گا۔ تب حضرت عمرؓ خاموش ہو رہے۔

لَا يَذِمُّ النَّاسَ مِنْ وَرْعَةٍ يَا دَاوُدَ - لوگوں کے لئے  
ایک افسہ اور اس کے معاون ضروری ہیں (جو ظالموں کو ظلم سے  
اور شریروں کو ارتکابِ جرائم سے روکیں ورنہ سارا ملک تباہ  
ہو جائے گا)۔

لَا يَذِمُّ رَجُلٌ رَجُلًا عَنْ جَمَلٍ يَعْطِيهِ - کوئی شخص کسی  
اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنے سے نہ روکا جاتے۔

أَسْرَدْتُ أَنْ أَكْتَفَ عَنْ وَجْهِ أَبِي لَمَّا قُتِلَ وَاللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَى فَلَانٍ يَزِعُنِي رَجَابُهُ

کہتے ہیں) میں نے یہ چاہا کہ اپنے باپ کا منہ کھول کر دیکھوں  
جب وہ جنگِ احد میں مارے گئے تھے۔ آنحضرتؐ مجھ کو  
دیکھ رہے تھے، آپ نے مجھ کو جھڑکا نہیں (منع نہیں کیا)۔  
إِنَّهُ خَلَقَ شَعْرًا فِي الْحَجِّ وَوَرَعَهُ بَيْنَ النَّاسِ  
آنحضرتؐ نے حج میں اپنا سر منڈایا اور بال لوگوں کو  
تقسیم کر دیئے (تاکہ تبرک کے طور پر اپنے پاس رکھیں)۔  
إِلَى غَنِيْمَةٍ قَتَوْا عَوْنَهَا - کچھ بکریوں کی طرف ان  
کو بانٹ لیا۔

إِنَّهُ خَرَجَ لَيْلَةً فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَالنَّاسُ  
أَذْرَاعٌ - ایک رات حضرت عمرؓ رمضان کے مہینے میں  
مسجد میں گئے۔ دیکھا تو لوگ الگ الگ جماعتیں کر رہے ہیں  
(تراویح متعدد اماموں کے پیچھے پڑھ رہے ہیں۔ حضرت عمرؓ  
نے ان سب کو ایک قاری کے پیچھے پڑھنے کا حکم دے دیا  
کوئی یہ وہم نہ کرے کہ حضرت عمرؓ نے اپنی طرف سے دین  
میں ایک بات شریک کر دی جس کا اختیار اُن کو نہ تھا اسی  
طرح بینِ رکعت تراویح کا حکم اپنی رائے سے دیدیا تھا  
وگلا کہ حضرت عمرؓ ایسا کرتے بلکہ انہوں نے طریقہ نبویؐ کا  
اتباع کیا۔ آنحضرتؐ کی حیات میں ایک ہی امام کے پیچھے سب  
تراویح پڑھی۔ ایک مسجد میں متعدد جماعتیں ایک ہی وقت  
میں آنحضرتؐ کے عہد میں کبھی نہیں ہوئیں۔ اسی طرح حضرت  
عمرؓ نے ضرور اُن حضرتؐ کو بینِ رکعتیں تراویح کی بھی پڑھتے  
دیکھا ہو گا۔ گو ہم تک یہ روایت بہ سند صحیح نہیں پہنچی اس  
کی سند میں ابوشیبہ ابراہیم بن عثمان منکر الحدیث ذکر  
حضرت عمرؓ کا زمانہ اس سے بہت پہلے تھا۔ ان کو بہ سند  
صحیح یہ روایت پہنچ گئی ہوگی۔ یا انہوں نے خود دیکھا  
ہو گا۔ اب یہ جو حضرت عمرؓ نے کہا ”یہ اچھی بدعت ہے“  
اس کا یہ مطلب نہیں کہ بدعت بھی کوئی اچھی ہوتی ہے،  
کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے جیسے دوسری حدیث میں وارد  
ہے بلکہ نئی بات ہے اس لئے کہ حضرت ابوبکرؓ کی خلافت

میں لوگ الگ الگ جماعتیں تراویح کی کرتے رہے تو گویا قدیم دستور دہی ہو گیا اور ایک جماعت کرنا ایک نیا کام ہو گیا بغرض یہ ہے کہ بدعت کے دو معنی ہیں۔ ایک بدعت لغوی یعنی نیا کام اس میں جو شریعت سے ثابت ہو اور اس کی دلیل موجود ہو، وہ بدعت حسنہ ہے اور جس کی شریعت میں کوئی اصل نہ ہو، وہ بدعت سیئہ ہے اور اس دوسری قسم کو بدعت شرعی کہتے ہیں۔ ہر بدعت شرعی گمراہی ہے اور اُس کی تقسیم حسنہ اور سیئہ کی طرف نہیں ہے بلکہ اُس کا ہر ایک فرد سیئہ ہے اور یہی حدیث شریف کا مضمون ہے۔

يَقْتَرِبُ كَيْفًا يَزَاعُ الْمَخَافَةِ مُشَافَهَةً اِیسی ضرب جیسے پیٹاب اپنے قظروں کو جُدا جُدا اُڑاتا ہے (ایک روایت میں عَشَائِشہ ہے معنی دہی ہیں)۔

اِنَّهُ كَانَ مُؤَذِّنًا بِاللَّيْلِ اَوَّلًا اُن حضرت سواک کے بڑے حرمین اور شیفہ تھے (آپ کے مزاج میں لطافت اور نفاست اور پاکیزگی بدرجہ کمال تھی جتنی سواک زیادہ کرو اتنا ہی منہ صاف اور بلبوسے پاک رہتا ہے۔ جو لوگ سواک نہ پڑھیں کرتے اُن کے منہ سے ایسی بو آتی ہے کہ پاس بیٹھنے والے کو نفرت ہوتی ہے)۔

اَللّٰهُمَّ اَوْزِعْنِيْ سَكْرًا نَعْمَتًا يَا اَللّٰهُ اَمْجُو تیری نعمتوں کا شکر کرنے کی توفیق دے (میرا دل شکر کی طرف مائل کر دے)۔

يَا بَسِيَّةُ ذَا الْاِقَالِ الْوَاِزِعُ۔ بیاض و ازاع یہی ہر روز کہتے ہیں اُس شخص کو جو مسجد میں صفوں کے آگے رہ کر مضمیں برابر کرتا ہے کسی کو آگے مٹاتا ہے کسی کو پیچھے ہٹاتا ہے۔

اَلشُّطَّانُ دَرَعَةُ اللّٰهِ فِيْ اَمْرٍ صِدْقٍ۔ بادشاہِ اسلام اللہ کا مددگار ہے اس کی زمین میں وہ عالم کے ظلم کو روکتا ہے، مجرموں کو مرزا دیتا ہے، گویا اللہ کی پولیس کا افسر ہے۔

وَزَعٌ تَهْوِزٌ اَتَهْوِزُ اکر کے پھینکنا۔

تَوَزَيْعٌ۔ صورت بنانا۔

اِثْرَاعٌ پھینکنا دَرَعٌ ہے۔

دَرَعٌ۔ رعشہ۔

دَرَعَةٌ۔ گرگٹ یا سپلک چھپکی دکر ہو یا مونٹ اُس کی جمع آوَزَاعٌ اور دَرَعَاکٌ اور اِرْزَاعٌ ہے۔  
وَزَاعٌ۔ ضعیف اور ناتوان لوگ۔

اَمْرٌ يَقْتُلُ الْوَزْعَ۔ چھپکی کو مار ڈالنے کا حکم دیا۔  
لَا اَحْوَقَ بَيْتِ الْمَقْدَسِ كَانَتْ اِلَّا وَزَاعٌ مُتَفَعِّلٌ۔  
جب بیت المقدس جلایا گیا (اس کو نمرود نے جلوا دیا تھا) تو گرگٹ سپلک آگ کو پھونک رہے تھے (مشہور یہ ہے کہ گرگٹ حضرت ابراہیم پر آگ پھونک رہا تھا)۔

مَنْ قَتَلَ الْفَوْسِقَةَ فِيْ اَوَّلِ صَبَإٍ فَلَهُ كَنَّا۔  
جو کوئی گرگٹ یا چھپکی کو پہلی مار میں مار ڈالے اُس کے لئے اتنا ثواب ہے۔

اِنَّهَا اسْتَأْمَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَتْلِ الْوَزْعَانِ فَاَمَرَهَا بِذَلِكَ اُمُّ شَرِيكٍ آنحضرت سے اجازت چاہی گرگٹوں کو مارنے کی، آپ نے ان کو حکم دیا کہ مار ڈالو۔

اِنَّ الْحَكَمَ بَيْنَ الْعَاصِ اَبَا مَرْوَانَ حَالِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَلْفِهِ فَعَلِمَ بِذَلِكَ فَقَالَ كَذَبًا فَكُنْتُ فَاَصَابَهُ مَكَانُهُ وَزَعٌ لَمْ يُفَادِقْهُ حَكَمُ بَنِ اَبِي الْعَاصِ جُومِرًا كَا بَابِ تَعَا اُس نے پیچھے سے آں حضرت کی نفل کی رآپ کو منہ چڑھایا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہو گیا۔ (آپ نے دیکھ لیا) تو فرمایا تو ایسا ہی ہو جا۔ اس کو اُسی جگہ رعشہ کی بیماری ہو گئی جو مرتے دم تک نہیں گئی۔ اُس کا منہ دیا ہی رہ گیا جیسا اُس نے چڑھانے کو بنایا تھا۔  
ایک روایت میں ہے کہ آپ نے حکم بن ابی العاص پر لعنت



داخل اور خارج کا کیا جائے یعنی میزانِ نبیہ میں اس کو بکھٹا کہتے ہیں۔

رَیْبَانُ۔ عادت کرانا۔

تَوَازُنٌ۔ برابر ہونا۔

اِیْزَانٌ۔ تول کر لینا۔

تَحٰی عَنْ بَیْعِ الشَّامِ قَبْلَ اَنْ یُّوزَنَ یَا حَتّٰی یُوزَنَ۔ پھلوں اور میوؤں کو اس وقت تک بیچنے سے منع فرمایا جب تک ان کا انچنہ تخمینہ و اندازہ نہ کیا جائے (اور یہ اندازہ اس وقت ہوتا ہے جب ان میں بختگی آجاتی ہے تو اس سے پہلے بیع سے منع فرمایا۔ کیونکہ آفت کا احتمال رہتا ہے دوسرے فقیروں کی حق تلفی ہوتی ہے اُن کو میوہ یا کھیت کاٹنے وقت کچھ دینا چاہیے) تَحٰی عَنْ بَیْعِ النَّحْلِ حَتّٰی یُوْکَلَ مِنْهُ وَحَتّٰی یُوزَنَ۔

کھجور کی بیع سے اس وقت تک منع فرمایا جب تک وہ کھانے کے لائق نہ ہو جائے (گدڑ نہ ہو جائے) اور جب تک اس کا انچنہ (تخمینہ) نہ کیا جائے (انچنہ بختگی کے بعد ہی کیا جاتا ہے)۔

یَسَدُّ اِلَیْکُمُ الْیَوْمَ۔ اللہ کے ہاتھ میں ترازو ہے۔  
کُوْزِنَتْ بِمَا قُلْتُمْ کُوْزِنْتُمْ۔ تولے بچنے والے اب تک کہے، میں نے جو چار کلمے اب کہے اگر وہ ان کے ساتھ تولے جائیں تو برابر اتریں گے۔

کُوْزِنْتُمْ بِأَمَّتِہٖ لَسَرَجَہٗ۔ اگر میں اُن کو اُن کی ساری امت ایک طرف رکھ کر تولوں تو ان کا پتہ بھکا رہے گا ساری امت سے بھی وہ بھاری نکلیں گے۔

وَزَنًا یُّوزَنُ مِثْلًا یُمِثَّلُ۔ برابر ہوزن۔  
وَزَنَ شَرًّا تَحْلِیْلًا۔ اپنے درختوں کے کھجور کا اندازہ دانچن

کیا۔

اَلْوَزْنُ وَزْنٌ مَّکَّةَ۔ تول مکہ والوں کی معتبر ہوگی۔  
(یعنی زکوٰۃ صدقہ وغیرہ تمام دینی معاملات میں۔ اور آپ مدینہ والوں کا معتبر ہوگا۔ تو امام ابو حنیفہؒ نے جو رطل اور صاع عراقی والوں کا معتبر رکھا ہے یہ درست نہیں ہے۔ حجاز والوں

کا رطل اور صاع معتبر ہے)۔

زِنَہٌ تَعَوُّیْہٌ۔ اس کے تحت کے وزن میں۔

اِنَّ اللّٰہَ یَنْصِبُ مِیْزَانًا لِّکُلِّ لَیْسَانٍ وَکِفَّتَانِ یَوْمَ الْقِیَمَۃِ فَتُوزَنُ بِہٖ اَعْمَالُ الْعِبَادِ۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایک ترازو کھڑا کرے گا اس کو زبان بھی ملے گی، اس کے دو پلٹے ہوں گے جن سے بندوں کے اعمال (اچھے اور بُرے) تولے جائیں گے۔

اِنَّ جِبْرِیْلَ سَرَّلَ بِالْمِیْزَانِ فَذَاقَہُ اِلٰی نُوْحٍ وَ قَالَ مَرْقُومًا یَزِنُوْا بِہٖ۔ حضرت جبریلؑ ترازو لے کر آسمان سے اُترے اور وہ ترازو حضرت نوحؑ کو دے دیا۔ ان سے کہا اپنی قوم کو حکم کرو اس سے تول کریں۔

اَلْقُلُوْبُ مِیْزَانٌ فَمَنْ وَفَّی اَمْتًا وَفَّی۔ میزان گو یا ترازو ہے جو کئی اس کو پوری طرح ادا کرے گا رطابیت اور تبدیل ارکان کے ساتھ (وہ پورا ثواب بھی ملے گا۔) (ورنہ ثواب بھی کم ملے گا)۔

وَزَمَّیْ۔ جمع ہونا۔

مُوَاذَاۃً۔ برابر ہونا۔

اِیْذَاءً۔ ٹیکا دینا۔

تَوَازُیْ۔ برابر ہونا۔

قَوَّیْنَا الْعَدُوَّ وَصَافَقْنَاهُمْ۔ بھریم دشمن کے برابر ٹھہرے اور اس کے سامنے صفیں باندھیں۔

## بَابُ الْوَاوِ مَعَ السِّیْنِ

وَسَخَّ۔ میل چڑھنا۔

تَوَسَّخَ۔ میل کرنا۔

تَوَسَّخَ۔ اور اِسْخَاخٌ۔ میل ہونا۔

وَسَخَّ۔ میل پھیل (اَوْ سَخَاخٌ جمع ہے)

اَلْقَصْدَۃُ اَوْ سَخَاخُ النَّاسِ۔ ضد اور زکوٰۃ



اور ان کے ماؤں کا میل ہو (اس کے بچنے سے مال صاف ہو جاتا ہے  
دوبنی ہاشم کے لئے درست نہیں ہے)۔

وَسَادَہُ تَلْکِیہ۔

تَوَسِیدُہ تَلْکِیہ سر کے تلے رکھنا، ابھارنا۔

تَوَسِیدُہ سَر کے تلے رکھنا۔

قَالَ لِعَدِیِّ بْنِ حَنْظَلٍ اِنَّ وَسَادَکَ اِذْ نَ لَعْرِیضُ

آن حضرت نے عدی بن حاتم سے فرمایا: تب تو تیرا تکیہ خوب چوڑا  
ہو گا مطلب یہ ہے کہ تیری گدی چوڑی اور سر بڑا ہو گا جو نادانی

کی نشانی ہے۔ چنانچہ دوسری روایت میں ہے اِنَّکَ لَعْرِیضُ  
الْقَفَا۔ تو چوڑی گدی والا ہے۔ بعضوں نے کہا جس نے خیط

ابيض اور خیط اَسْوَد سے دو دھانے سفید اور سیاہ سمجھے  
ان کو تکیے کے تلے رکھا، گویا اس نے رات اور دن کو اپنے تکیے

کے تلے رکھ لیا جو اصل مراد ہے خیطین سے اور اس کی گدی بہت  
چوڑی ہوتی کہ رات اور دن اس کے تلے آگئے۔

ثَلَاثَہُ لَا تَوَدُّ اَلْوَسَائِدَ وَاللَّهْنَ وَاللَّہْنَ  
تین چیزوں کا پھیر دینا درست نہیں رہے لینا چاہئے) ایک تکیہ

دوسرے تیل (خوشبو) تیسرے دودھ۔  
صَاحِبُ الطَّهْوَرِ وَالْمُعَلِّی وَالْوَسَادَہُ۔ آنحضرت

کے دھوا کا پانی اور جوتہ اور تکیہ اُٹھانے والے (یعنی  
نبی اللہ بن مسعود امام الفقہار رضی اللہ عنہ)۔

وَنَمَتْ فِی عَرْصِ الْوَسَادَہُ۔ آنحضرت صلعم اور میری  
خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے تکیہ کے طول میں لیٹے اور میں اس کے عرض میں

بٹا رہا بن عباس نے کہا)۔  
ذَکِرَا عِنْدَکَ شَیْخُ الْحَضَرَاتِی فَقَالَ ذَا لَی رَجُلٌ

لَا یَتَوَسَّدُ الْفُرَّانَ۔ آنحضرت کے سامنے شریح حضری کا  
کر آیا۔ آپ نے فرمایا وہ تو قرآن کو تکیہ پر نہیں سلاتا یہ

مرح اور ذمہ دونوں ہو سکتے ہیں۔ مرح تو یہ کہ وہ رات کو  
عبادت کرتا ہے، تہجد پڑھتا ہے تو اس کا قرآن سوتا نہیں

رہتا۔ اور ذمہ اس طرح کہ وہ قرآن کو منضبط نہیں کرتا تو قرآن

اس کے ساتھ تکیہ پر نہیں سوتا۔ محیط میں ہے کہ مرح کی صورت  
میں یہ معنی ہوں گے کہ وہ قرآن کو تکیہ کی طرح ڈال نہیں

دیتا دلیل نہیں کرتا بلکہ اس کی تعظیم و تکریم کرتا ہے۔ اور ذمہ  
کی صورت میں یہ معنی ہوں گے کہ وہ فتران پر تکیہ پر جیسا

بجکتے ہیں ویسا نہیں جھکتا۔ یعنی تلاوت نہیں کرتا اور لَا تَوَسَّدُ  
الْفُتْرَانَ معنی اول پر محمول ہے اور ابوالدرداء رحمہ کی

حدیث معنی ثانی پر)۔  
لَا تَوَسَّدُوا الْفُرَّانَ وَاتَّقُوا حَقَّ تِلَاوَتِہِ

قرآن کو تکیہ پر مت سلاؤ ورنہ رات کو تہجد میں پڑھو اور جیسا  
پڑھنے کا حق ہے اس طرح پڑھو، تلاوت کا حق ادا کرو کہ پڑھو

رسم کر معنی میں غور کر کے اس پر عمل کرو)۔  
مَنْ قَرَأَ ثَلَاثَ آيَاتٍ فِی لَیْلَہِ لَمْ یَمُوتْ مَوْتًا

لَا تُرْمِیْنِ۔ جو شخص رات کو قرآن کی تین آیتیں بھی پڑھ لیا  
کرے اس نے قرآن کو تکیہ نہیں بنایا۔

قَالَ لَهُ رَجُلٌ اِیُّ اَمْرٍ یَدَّ اَنْ اَطْلُبَ الْعِلْمَ  
وَ اَحْشَی اَنْ اَضِیْعَہُ فَقَالَ لَا اَنْ تَوَسَّدَ الْعِلْمَ

خَیْرٌ لَّکَ مِنْ اَنْ تَتَوَسَّدَ الْجَهْلَ۔ ایک شخص نے  
حضرت ابوالدرداء رحمہ سے کہا۔ میں علم حاصل کرنا چاہتا ہوں

لیکن ڈرتا ہوں کہیں اس کو ضائع نہ کر دوں (دوسرے  
کاموں میں مشغول ہو کر سب بھول جاؤں) ابوالدرداء

نے کہا! اگر تو علم کو تکیہ پر سلا دے تو اس سے بہتر یہ  
کہ جہل کو سلا دے کیونکہ علم کہیں نہ کہیں فائدہ دے گا۔ آخر

تو کہیں بیدار ہو گا۔ اس وقت تیرا علم بھی جاگے گا۔ اگر  
جاہل رہا تو بیداری بے سود ہے)۔

اِذَا مَوْتٌ بَدَا۔ کَہْمُ اِلٰی غَیْرِ اَهْلِہِ مَا تَنْتَظِرُ  
الْمُنَافَعَةَ۔ جب حکومت اور سرداری یا امارت نکلا

کو دی جائے (جو اس کا مستحق اور اہل نہ ہو) تو قیامت  
کا انتظار کرتا رہ (یعنی یہ قرب قیامت کی نشانی ہے)۔

کَانَ یَتَوَسَّدُ الْفُتْرَانَ۔ قبروں پر بیٹھا کر مٹھتے تھے۔

وَسَطًا بِسَطَةٍ يَجِيحُ فِي بَيْتِنَا۔

وَسَطَلَةٌ شَرِيفُ عَزَّتْ دَارُهَا۔

تَوَسَّيْتُ يَجِيحُ فِي سَعْدِ دَوْلَتِ كَرْنَا، يَجِيحُ فِي رُكْنِ يَجِيحُ  
میں بیٹھا، یجیح کا مال لینا، نہ بہت عمدہ نہ بالکل ناقص۔

تَوَسَّيْتُ اعْتَدَالُ بِرُحْمَانِ يَجِيحُ فِي رُحْمَانِ۔

أَبْوَالِ السُّبُطِ وَالْحَلَقَةِ مَلْعُونٌ حَلَقَةُ يَجِيحُ فِي بَيْتِنَا  
ملعون ہے رکھنے والوں کی طرف اس کی پشت ہوگی، دُور  
انہیں گے اس کو بُرا کہیں گے، دُور سران کی طرف خطاب نہ کرے گا  
فَقَامَ وَسَطًا۔ آپ کے یجیح میں کھڑے ہوئے۔

فَقَالَ بَهَا عَلَا وَسَطًا أَيْسَهُ اس کو چند بار پر ڈال دیا  
فَلَمَّا أَبْتَلَمُ سَأَسَهُ غَرَفَ مِنْ مَاءٍ فَتَلَقَّا هَا إِسْمَالِيہ  
حَتَّى وَفَعَلَهَا عَلَا وَسَطًا أَيْسَهُ۔ جب ہاتھ دھو چکے اور  
سر کی نوہت آئی تو پانی کا ایک چلو لیا، بائیں ہاتھ سے لے کر  
اس کو چند بار ڈال لیا۔

وَاجْتَمَعَ وَسَطًا أَيْسَهُ۔ آپ نے چند بار پچھنے لگوائے  
خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْ سَأَلْنَا۔ بہتر کام وہ ہے جو متوسط  
ہوں (وہ ان میں افراط ہو نہ تفريط۔ سارا علم اخلاق اس جملہ  
میں آگیا، دریا کوڑے میں ساگیا۔ ہر چیز میں اعتدال کرنا،  
اور طریقہ متوسط کو اختیار کرنا ہی کمال ہے)۔

أَلْوَالِدُ أَوْ سَطَا أَبْوَابُ الْجَنَّةِ۔ والد یعنی باپ بہشت  
کا بیچ کا دروازہ ہے (باپ کی اطاعت اور تابعداری سے بہشت  
لے گی)

إِنَّهُ كَانَ مِنْ أَوْسَطِ قَوْمِهِ۔ وہ اپنے قوم کے انفراد  
اور عزت دار لوگوں میں سے تھا۔

أَنْظُرُوا رَجُلًا وَسَطًا۔ ایک شریف عزت دار آدمی  
دُور درجہ۔

أَلْعَلَّوْهُ الْوَسَطُ يَجِيحُ وَالِي نَازِ۔ یعنی بہت فضیلت  
اور درجہ والی (وہ صبح کی نماز ہے یا عصر کی نماز ہے)۔

فَإِنَّهُ أَوْ سَطَا الْجَنَّةِ دَاعِلًا هَا۔ وہ بہشت کے بیچانچ

اور سب بلندی (یعنی فردوس)۔

مِنْ بَيْتَةِ النَّسَاءِ يَا وَسَطَةً مِنَ النَّسَاءِ۔ بہتر  
عورتوں میں سے (بعضوں نے کہا صحیح مِنْ بَيْتَةِ النَّسَاءِ  
ہے۔ میں کہتا ہوں صحیح بَيْتَةِ النَّسَاءِ ہے یعنی یجیح میں بیٹھے  
والی عورتوں میں سے)۔

تَوَسَّيْتُ الْإِمَامَ وَبَدَلًا وَالْخَلَّلَ۔ امام کو صف کے  
یجیح میں رکھو اور صف میں جو جگہیں خالی ہوں ان کو بھر دو۔  
وَقْتُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ الْوَسَطِ۔  
عشاء کی نماز کا (افضل) وقت متوسط رات کے آدھے حصہ تک  
ہے (متوسط رات جو بہت بڑی ہونہ چھوٹی، اور یہ افضل  
وقت کا بیان ہے ورنہ صبح صادق کے طلوع تک عشاء کا وقت  
رہتا ہے۔ لیکن آدھی رات سے زیادہ اس میں تاخیر کرنا کرنا  
وَسَطُ الْبَيْتِ۔ گھروں کے درمیان اُترا۔

وَكَانَ قَالَ يَوَاسِطُ قَبْلَ هَذَا فِي شَأْنِهِ كَلِمَةً اس سے  
پہلے شعبہ نے واسط میں (جو ایک قریہ ہے بصرے میں واسطی  
قلم وہیں سے آتے ہیں) فی شَأْنِهِ كَلِمَةً کا لفظ زیادہ کیا تھا۔  
(جواب کے نہیں کیا)۔

رَأَيْنَاكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بَيْنَ أَوْسَطِ  
آيَامِ التَّشْرِيقِ وَتَحْتِ عَيْنَيْهِ حِلْيَةٍ۔ ہم نے دیکھا آپ نے  
(منی میں) اور ہم آپ کی اونٹنی کے پاس کھڑے تھے۔

تَحْتِ الْأَمَةِ الْوَسَطُ وَتَحْتِ شَهَادَةِ اللَّهِ عَلَا  
جَلِيلِهِ وَجَّجُهُ فِي آسَ ضِدِّهِ۔ امام جعفر صادق نے فرمایا،  
امت وسطاً ہم اہل بیت ہیں اور ہم ہی اللہ کے گواہ ہیں،  
اس کی عملداری پر، اور ہم ہی اللہ کی زمین میں اُس کی حجت  
اور دلیل ہیں۔

وَسَعَةً يَأْوِسُ كَثَاوَةً فَرَاخِي، تَوَكَّرِي۔

یعنی بعض ملا رملۃ دسلی اُس نماز کو کہتے ہیں جو کامل ارکان کے ساتھ تمام  
شرعاً و حضور اور اعتدال سے ادا کی جائے۔ ۱۲ (مع)۔

سَعَةً اور سَعَةً کے بھی یہی معنی ہیں۔ اور سمانا کثرت کرنا (جیسے وَسْمٌ ہے)

تَوَسَّعَ کثادہ کرنا، مال دار کرنا۔

اِسْتَسَاعَ مال دار ہونا، مال دار کرنا۔

تَوَسَّعَ اور اِسْتَسَاعَ کثادہ ہونا (جیسے اِسْتَسَاعَ ہے)۔

وَاسْعَ اللہ تعالیٰ کا نام یہ بھی ہے یعنی جس نے والد ارکیا

اور ہر ایک پر رحم کیا۔

اِنَّكُمْ لَنْ تَسْعُوا النَّاسَ بِاَمْوَالِكُمْ فَتَسْعُوهُمْ

بِاَحْلَافِكُمْ۔ تم سب لوگوں کو مال کی کثادگی نہ دے سکو گے۔

(اتنا مال تمہارے پاس کہاں سے آئے گا جو سب کو دو) خیر اپنے

احلاق کو کثادہ کرو (اس میں تو کچھ خرچ نہیں ہوتا۔ ہر ایک

سے ہنسی اور خوشی اور کثادہ پیشانی کے ساتھ ملو)۔

قَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجْرَةَ

جَبَلِيٍّ وَكَانَ فِيهِ قِطَافٌ فَانْطَلَقَ اَوْسَمَ جَبَلِيٍّ رَكْبَتَهُ

قَطْرًا (جابر فرماتے ہیں) اس حضرت مسلم نے میرے اونٹ کے پیچھے پر

مار لگائی۔ وہ مسست تھا دیر میں چلتا تھا اس کے بعد ایسا تیز

چلنے لگا سب تیز جس جس اونٹ پر میں کبھی سوار ہوا۔

اِنَّهَا لَيَسَّاعٌ۔ وہ سانڈنی تو بڑے بڑے قدم رکھتی ہے

(تیز چلتی ہے)۔

وَسِعَتْ سَمْعُهُ الْاَصْوَاتِ۔ اس کی سماعت ساری

آوازیں پر حاوی ہے (وہ ہر ایک آواز سناتا ہے کسی ہی ہلکی

اور پست ہو)۔

اَنْ تَاْكُلُوْا اَقْوَقَ ثَلَاثَةِ لَيْلٍ تَسْعَكُمْ۔ میں نے

تم کو تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے اس لئے منع

کیا تھا تاکہ گوشت میں سانی ہو سب کو چھینچے۔

وَسْمٌ اور سَعَةٌ طاقت۔

اَلْكَرُ ذِمًّا اَعَانَ عُمُؤُهُ فِيْ ذِمَّاعٍ وَشِبْرٍ سَعْتُهُ

كَرْدُوْا اَتَهْ كَالْمَا جُوْرًا (یعنی طول و عرض دود دہا تھ ہو)

اور گہرا ایک ہاتھ اور ایک بالشت، یہی اس کی مقدار ہے

دقتیں بھی قریب قریب اسی قدر پانی ہوتا ہے خوشامیہ اور

امیر پانی کے باب میں متفق ہیں)۔

مَاءُ الْبَيْرِ وَاصْبَحَ۔ کنویں کا پانی کثادہ ہے (یعنی

نجاست گرنے سے بچ نہیں ہوتا جب تک اس کا کوئی حصہ

نہ بدلے)۔

اَلْيَسَمَ۔ مشہور پیغمبر ہیں۔

وَسْمٌ۔ جمع کرنا، ادھٹانا، ہانک دینا، ایک وسیع بوجھ دلانا

تَوَسَّعَ۔ ایک ایک وسیع کرنا۔

مَوَاسَعَةٌ۔ مقابلہ اور محاذ، برابر برابر خرچ دینا۔

اِسْتَسَاعَ۔ انتظام۔

اِسْعَاقٌ۔ لانا۔

وَسْمٌ۔ ساتھ ساتھ کا ہوتا ہے یعنی تین سو میں رطل کا

ملک حجاز میں اور ملک عراق میں چار سو اتنی رطل کا۔

لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوْسُنٍ مَدَاقَةٌ۔ پانچ وسق سے

کم جو پیداوار ہو اس میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

اِسْتَوْسِقُوا اَكْمًا يَسْتَوْسِقُ جُرْبُ النِّعَمِ۔ اس طرح جمع

ہو جاوے جیسے خارشنی بکریاں جمع ہو جاتی ہیں ایک دوسری کو کھینچ

رکھنے اور گرم کرنے کے لئے)۔

اِنَّ رَجُلًا كَانَ يَحْجُزُ الْمُسْلِمِيْنَ وَيَقُولُ اِسْتَوْسِقُوا

— ایک شخص مسلمانوں پر سے گزر رہا تھا اور کہہ رہا تھا جمع

ہو جاؤ۔

وَاسْتَوْسَقَ عَلَيْهِ اَمْرُ الْحَبَشَةِ۔ نجاشی پر حبش کے

لوگ جمع ہو گئے۔ اس کی اطاعت قبول کی اس کی حکومت

جسم گئی۔

بَا لَأَوْسُقِ الْمَوْسَقَةِ۔ یہ تاکید ہے جیسے قناطر

مقنطرہ۔

لَيْسَ فِي الْعِظَةِ وَالشَّعْرِ حَتَّى يَبْلُغَ خَمْسَةَ

اَوْسَاقٍ۔ گہول اور بھوس میں زکوٰۃ نہ ہوگی جب تک پانچ وسق

تک نہ پہنچیں۔

اِسْتَوْسَقَ النَّاسُ رِبَیْعَتَهُ۔ لوگ ان سے بیعت کرنے کو جمع ہو گئے۔

وَسِبْیَلَةُ رَغَبْتَ کرنا نزدیک ہونا۔

تَوَسَّلَ وسیلہ کرنا

تَوَسَّلَ ایسا عمل کرنا جس سے اللہ کا قرب حاصل ہو، پُرانا

وَاِسْلَۃً درجہ اور مرتبہ جو بادشاہ کے پاس حاصل ہو۔

اِنْتِ مَعْتَدًا لِّکَوَسِبْیَلَةِ حضرت عمر صلعم کو وسیلہ عطا

فرما یعنی اپنا قرب اور شفاعت کی مقبولی، بعضوں نے کہا وسیلہ

ایک منزل ہے بہشت میں، جیسے اگلی حدیث میں وارد ہے۔

سَلُّوْا لِلّٰہِ لَی الْوَسِیْلَةِ۔ اللہ تم سے مانگو کہ مجھ کو وسیلہ

عنایت فرمائے۔

اِنِّہَا اَعْطٰ دَرَجَۃً فِی الْجَنَّةِ اخیر تک۔ وسیلہ ایک

لمبند درجہ ہے بہشت میں، اس کی ہزار میٹریاں ہیں، ایک

میٹر می سے دوسری میٹر می اتنی لمبند ہے کہ سو برس میں تیسرے

گھوڑا جتنی مسافت طے کرے۔ کوئی میٹر می اس کی جواہر کی ہے

کوئی یا قوت کی، کوئی سونے کی، کوئی چاندی کی۔ قیامت کے

دن وہ لایا جائے گا اور دوسرے پیغمبروں کے مقاموں میں

ایسا چمکے گا جیسے چاند تاروں میں۔ اور ہر ایک پیغمبر اور صدیق

اور شہید پر کہے گا، مبارک ہے وہ شخص جس کو یہ درجہ ملے

کذا فی مجمع البحرین۔ مجمع البحار میں ہے کہ شاید آپ نے یہ حدیث

اُس وقت فرمائی ہوگی۔ جب آپ کو یہ معلوم نہ ہوا ہوگا کہ مقابلہ

عمود آپ کا مقام ہے۔ بعضوں نے کہا امت کی دُعا سے اپنی

عاجزی ظاہر کرنا مقصود ہے اور خود امت کو اُس کا اجر

اور ثواب دلانا۔

وَسَمُّ دَاغ دینا۔

مَوَاسِمَہٗ مقابلہ کرنا۔

سَامَہٗ اور دَسَامَہٗ۔ خورد ہونا۔

تَوَسِّیْمَہٗ موسم پر آنا۔

اِنْسَامَہٗ نشانی مقرر کرنا۔

وَسَامَہٗ نشان جو جانوروں پر شناخت کے لئے کیا

جاتا ہے۔

وَسْمَہٗ نیل کا پتہ۔

یَسْمَہٗ نشانی۔

وَسْمِیْ۔ مینہ۔

وَسِیْمَہٗ قِسْمَہٗ۔ یہ آل حضرت کی صفت ہے جیسی حسن

چمکے ہوئے خوبصورت۔

لَا یَعْرِفُ نَکَیَّ اَنْ کَانَتَ جَارَۃً لِّکَیَّ اَوْ سَمَیَّ مَیْلَہٗ

تجھ کو یہ دھوکا نہ ہو تیری سوگن جمجولی (یعنی حضرت عائشہؓ)

تجھ سے زیادہ گوری اور خوبصورت ہیں (ان کی بات اور ہے تو

ان کی رنجھ مت کر اور آں حضرت صلعم سے ویسا بڑا و نہ کر

جیسا کہ کرتی ہیں (یہ حضرت عمرؓ نے اپنی صاحبزادی ام المومنین

حفصہؓ سے کہا)۔

مُتَّکِحُ الْمَرْءِ اَلْیَسْمِیْمَہٗ عورت سے نکاح اس

کی خوبصورتی کی وجہ سے بھی کرتے ہیں۔

سَمَکَانِ یَحْضَبَانِ بِالْوَسْمِیْمَہٗ۔ امام حسن اور حسینؓ

وسم کا خضاب کرتے (یعنی حنا کے ساتھ ملا کر یہ کالا خضاب

ہوتا۔ معلوم ہوا کہ ایسا خضاب کرنا جائز ہے۔ بعضوں نے کہا

صرف وسم کا خضاب مراد ہے اُس سے بال بالکل کالے نہیں

ہوتے)۔

کَانَ شَعْرُ رَاسِہٖ وَالْخِیْتِ مَخْصُوبًا بِوَسْمِیْمَہٗ

آپ کی ڈاڑھی اور سر کے بال پر وسم کا خضاب تھا۔ میں

بَابُ الْعَلَوِ وَالْوَسْمِیْمَہٗ۔ علامت اور نشان کے بیان

تہی عَنِ الْوَسْمِیْمِ فِی الْوَجْہِ۔ منہ پر داغ دینے سے

آپ نے منع فرمایا (آدمی ہو جانور منہ پر ہرگز داغ نہ دینا چاہا

جانور کو اگر داغ دیں تو پیٹھے پر داغ دیں)

اِنَّہٗ لَیْسَ عَشْرَ سِنِیْنَ یَسْتَمُ الْفَاحِجَہُ بِالْمَوَاسِمِ۔

آنحضرتؐ مکہ میں دس برس تک حج کے موسم پر حاجیوں کے

پیچھے جاتے (ان کو سمجھاتے کہ دین اسلام قبول کرو اور مجھ کو



آئے (ادھر گزر جائے جسے نہیں) تو وہ معاف ہوگا اس پر مواخذہ نہ ہوگا (لیکن اگر جرم جائے اور مضبوط عزم یا اعتقاد ہو جائے تب تو اس پر مواخذہ ہوگا۔ دوسرے کی طرح بھول چوک بھی ہے اس پر بھی مواخذہ نہ ہوگا۔ اس طرح ترجمہ باب سے منا ہو جائے گی)۔

مَا كَلَّا بِحُزْنٍ مِنْ اِقْرَابِ الْمُؤْمِنِينَ۔ جس کو دوسو کی بیماری ہو اس کا اقربا معتبر نہ ہوگا۔ دیکھو کہ وہ اقرار صالح نہیں ہے جسے زبردستی یا ڈر کی وجہ سے اقرار کرے)۔

مَتَى كَادَ بَعَثَهُمْ يُوسُفُ۔ (صحابہ رضی آل حضرت م کی وفات سے بہت پریشان ہوئے) بعضوں کو تو دوسو اس کی بیماری ہونے کو تھی۔

وَسُوسَ الْخَلِيلُ۔ زیور ہلا۔

وَلَا يُؤْذِيكَ لَوْ سُوِيَ اس۔ تجھ کو شیطان نہ ستائے۔

وَسُوسَ السَّاءِ۔ دلہان ایک شیطان ہو جو پانی کے متعلق طرح طرح کے دوسو سے آدمی کے دل میں ڈالتا ہے کبھی وضو یا غسل میں یہ خیال ڈالتا ہے کہ پانی سب مقاموں پر نہیں پہنچا۔ پھر وضو یا غسل کر۔ کبھی کہتا ہے یہ پانی نجس تھا کیونکہ وہ درود سے کم تھا یا قلتیں نہ تھا۔ کبھی کہتا ہے قطرہ آگیا اب پھر استنجا کر اور نئے سرے سے وضو کر)۔

اِنَّهُ يُوسُوسُ فَاِذَا ذَكَرَ الْعَبْدُ اللّٰهَ خَشِيَ الشَّيْطَانَ (خناس) دوسو ڈالتا ہے جب اللہ کی یاد کرے تو بھاگ جاتا ہے۔

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ۔ خداوند اتیری پناہ شیطان کے دوسو سے۔

## باب الواو مع الشين

وَشَبَّ۔ غلیظ۔

وَشَبَّ۔ (مفرد ہے) اَوْشَابُ کا (فرد) قَالَ لَهُ عُرَّةُ بْنُ مَسْبُودٍ الثَّقَفِيُّ وَابْنُ لَدَّيْ

اَوْشَابًا مِنَ النَّاسِ لِحَلِيقَتِ اَنْ تَقْرَأَ وَاَوْدَعَ عَوَالِي عُرَّةُ بْنُ مَسْبُودٍ الثَّقَفِيُّ نے آنحضرت صلعم سے کہا میں دیکھ رہا ہوں آپ کے ساتھ ادھر ادھر کے چند اوباش لوگ جمع ہو گئے ہیں ان کا ڈھنگ یہ معلوم ہوتا ہے کہ سخت وقت آنے پر (بھاگ جائیں) آپ کو چھوڑ کر جلیں (اسی کلام پر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آگیا تھا اور آپ نے عرودہ کو گالی دی، فسرایا اے جا لاتے کاٹنے چوس! کیا ہم آنحضرت م کو چھوڑ کر بھاگ جائیں گے)۔

اَوْبَاشٌ اور اَوْشَابٌ اور اَشْوَابٌ۔ پنج میل لوگ مختلف قبیلوں کے بازاری، ذلیل، گھنے، شریر۔ وَشَجَّ۔ ایک کے اندر ایک گھس جانا۔ گھنے ہوئے ہونا۔ تَوَشَّجَ۔ ایک کے اندر ایک کرنا۔

وَشِجَّ۔ درخت گھنے ہوئے۔

وَأَمَّنْتُ اَصُولَ الْوَشِجِ۔ اس قلعے کے درخت کی جڑوں کو تباہ کر دیا (ان میں تری نہ رہنے کی وجہ سے)۔

وَتَمَكَّنْتُ مِنْ سُورِيٍّ اور قُلُوبِهِمْ وَخَبَرْتُ كُنِيَّةَ

اُن کے دل کے بیچوں بیچ محبت اور اختلاط کی شاخیں نرم اور مرطوب زمین کی قائم ہو گئیں۔

وَوَشَّجَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ آدُوٍّ اِجْهًا۔ اس میں او

اُس کی بیویوں میں موافقت اور الفت دی (عرب لوگ

کہتے ہیں وَشَّجَ اللّٰهُ بَيْنَهُمْ تَوَشَّجًا۔ اللہ نے ان

کو ملا دیا، ان میں محبت اور الفت دی)۔

وَوَشَّحَ۔ چمڑے کا ایک تہ جس پر کبھی جو اہر اور نگینے وغیرہ

بھی چمڑے جاتے ہیں۔ عورتیں اس کو مونڈے اور پہلو کے

درمیان باندھ لیتی ہیں۔

تَوَشَّجَ۔ وشاح پہنانا۔

تَوَشَّجَ۔ لٹکانا، پہنانا۔

مَكَانَ تَوَشَّجَ بَنُو بَيْه۔ آپ کپڑا اپنے اوپر ڈھانپ

لیتے (کرمانی نے کہا وشاح عورتوں کا ہر اس کو عورت

پر باز ہوتی ہے اور جب چادر وہاں ڈالے تو متوجہ ہوا۔  
 التجار میں ہے کہ تو شیخ یہ ہے کہ کپڑے کا ایک کنارہ ہاتھ  
 کے تلے سے لے جا کر داہنے مونڈھے پر ڈالنا اور کنارہ داہنے  
 کے تلے سے ہاتھ مونڈھے پر ڈالنا پھر دونوں کناروں  
 ملا کر سینہ پر گرہ دینا۔ مخالفت بین الطرفين اور اشتغال  
 ثوب کے بھی یہی معنی ہیں۔

كَانَ يَتَوَشَّحُنِي وَيَتَّالِي مِنِّي تَرَائِي. اُس حضرت  
 کو لوگ سے لگاتے، بوسہ دیتے میرے سر پر بھی ہاتھ پھرتے  
 لَا عِدَّةَ مِتُّ زَجَلًا وَشَحَاظَ هَذَا الْوَشَّاحِ. میں  
 اس شخص کو گم نہ کروں جس نے تیری کمر پر یہ ضرب لگائی۔

وَيَوْمَ الْوَشَّاحِ مِنْ تَعَايُيبِ تَرَائِي  
 عَلَى آتِهِ مِثْلُ دَارِ الْكُفْرِ نَجَاتِي

(ایک کالی لونڈی بار بار یہ شعر پڑھا کرتی) وشاح کا دن بھی  
 میرے مالک کی عجب قدرتوں کا دن تھا۔ اُس نے دار الکفر  
 سے مجھ کو نجات دلوائی یہ قطعہ مشہور ہے۔ ایک لونڈی پر  
 بہتان ہوا کہ اس نے ہار چر لیا، اس کو سزا دی۔ بعد میں  
 ایسا ہوا کہ چلنے والے وہ ہار لاکر ڈال دیا۔

ذَاتِ الْوَشَّاحِ. آنحضرت کی زرہ کا نام تھا۔

وَأُوْشَحِيهِ الْهَادِحَامَ. اس کے سبب مالوں  
 کو ایک میں ایک ملا دیا۔

الْوَشَّاحُ فِي الْقَمِيصِ مِنَ التَّجَرُّ قَمِيصٍ مِّنْ تَوَشَّحٍ  
 کرنا غور اور کبر میں داخل ہے۔

الْإِسْرِدَاءُ حَوْثِي الْوَشَّاحِ فِي الصَّلَاةِ مَكْرُوهُ  
 تو شیخ کے اوپر چادر اوڑھنا مکروہ ہے نماز میں۔

وَشَّحْرٌ. چیرنا، تیز کرنا، باریک کرنا۔

إِسْتَشَارٌ اور اسْتِشَارٌ۔ دانت باریک کرنے کی  
 درخواست کرنا۔

نَعَنَ اللَّهُ الْوَأَشْمَاةَ وَالْمَوْشَّحَاتَ. اللہ تعالیٰ  
 دانت برابر کرنے والی پر اور برابر کرانے والی پر لعنت کی

رہو مٹی عورتیں اپنے تئیں جوان دکھلانے کو دانت گھسوا کر  
 باریک اور چھوٹے کر آئیں۔

وَشَّحْطٌ. تنگ کرنا، ایک ٹکڑا توڑنا۔

مَوْشَّطَةٌ اور تَوَشَّطٌ۔ دو آدمیوں کا نفوذ  
 کرنا اور ہر ایک اپنی مٹی دوسرے کے پیٹ پر بٹانا۔

وَشَّيْطٌ. خدمت گار اور عام ذلیل لوگ، مختلف ملو  
 والے (اس کی جمع آدَشَاظُ ہے)۔

وَشَّيْطَةٌ. فالتو، زائد، بے کار۔

إِيَّاكُمْ وَالْوَشَّائِظَ. سفلے اور کینے اور بد اصلے  
 لوگوں سے بچے رہو (ایسے لوگوں سے محبت مت رکھو)۔

وَشَّعٌ. ملا دینا، چڑھ جانا۔

تَوَشَّيْعٌ. کام میں لانا، اوپر ہو جانا، دھنک کر لپٹنا  
 اِيْتِشَاعٌ. پھول نکالنا۔

تَوَشَّعٌ. بہت ہونا۔

إِسْتِشَاعٌ. باز پر پانی دینا۔

وَشَّيْعٌ. باز جو کانٹوں اور شاخوں سے باغ کے گرد  
 لگاتے ہیں۔

وَالْمَسْجِدُ يَوْمَئِذٍ وَشَّيْعٌ وَسَعِيٌّ وَخَشَبٌ اُنْ  
 دونوں مسجد پتوں اور لکڑیوں سے بٹی ہوئی تھی۔

وَشَّيْعٌ. پتوں کا بنا ہوا ایک ٹکڑا جو چھت پر ڈالتے  
 ہیں (بعضوں نے کہا وَشَّيْعٌ وہ چھتر یا منڈا جو فوج کے سردار

کے لئے بنایا جاتا ہے وہاں سے اپنی فوج کی نگرانی کرتا ہے)۔

كَانَ أَبُو بَكْرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فِي الْوَشَّيْعِ يَوْمَ الْبَدْرِ. بدر کی جنگ کے دن ابو بکر صدیق رضی

آنحضرت کے ساتھ تھے اس چھتر (منڈے) میں جو آپ کے  
 لئے تیار کیا گیا تھا (ابو بکر صدیق نسکی تلوار ہاتھ میں لئے ہوئے

آنحضرت کی حفاظت کر رہے تھے)۔

يُوشَعُ بْنُ زَيْنٍ مشہور غنیمتیں ہیں۔

وَشَّقٌّ. کاٹنا، ٹکڑے ٹکڑے کر کے کھانا۔



تَوَشَّيْتُ كَانَا، مُدَاكِرَا۔

اِيشَانِ، کھس جانا۔

تَوَاشُنْ اور اِيشَانِ، ٹکڑے ٹکڑے کر دینا گوشت کی

طرح۔

اِنِّیْ یُوشِیْقَةُ یَا بَسَّةٍ مِّنْ لِّحْمٍ صَبِيٍّ فَقَالَ اِنِّیْ  
حَدَّامٌ۔ ایک ٹکڑا سوکھے گوشت کا شکار کے جانور کا آنحضرتؐ  
کے پاس لایا گیا۔ آپؐ نے فرمایا میں احرام باندھے ہوں شکار  
کا گوشت نہیں کھا سکتا۔ نہایت میں یہ کہ وَشِیْقَةُ وہ گوشت  
ہے جس کو تھوڑا سا اُبال لیں پورا نہ پکا یا جائے۔ اس کو سفر  
میں لے جاتے ہیں۔ بعضوں نے کہا وَشِیْقَةُ قدیر کو کہتے  
ہیں یعنی جو گوشت کاٹ کر دھوپ میں سُکھا یا جائے۔

اُھْدِیْتُ لِّیْ وَشِیْقَةً قَدْ یَدُ خُذِّیْ فَمَا ذَہَا۔ (حضرت  
عائشہ رضی اللہ عنہا) مجھ کو ہرن کے سکھائے ہوئے گوشت کا  
ایک ٹکڑا تحفہ بھیجا گیا۔ آنحضرتؐ نے اس کو پھر دیا۔

لَمَّا نَزَّ وَدَمِیْنِ وَشِیْقِیْ اُخْجَ۔ ہم حج کے گوشت ٹکڑوں  
سے راستہ کا توشہ کرتے (یعنی قربانی کے گوشت میں سے)  
وَنَزَّ وَدَمِیْنِ تَعْبِدْہِ وَنَتَّیْقِ۔ ہم نے اس کے گوشت  
میں سے چند ٹکڑے لے کر ان کو راستہ کا توشہ بنایا۔

اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ اَخْطَا وَاِیَابِہِمْ جَعَلُوْا یَضْرِبُوْنَہُ  
لِیُؤْمِرُوْہِمْ وَہُوَ یَقُوْلُ اِنِّیْ اِنِّیْ فَاکُمْ یَفْہِمُوْہُ حَتّٰی اَنْتُمْ  
اَلِیْہِمْ وَقَدْ تَرَا شَعْوَةً یَّا سَبَّأِہِمْ۔ حدیف کے والدین  
کی بابت مسلمانوں نے غلطی کی، ان کو تلواروں سے مارنے لگے  
حدیف پکار رہے تھے ارے میرے باپ ہیں میرے باپ ہیں۔  
(ان کو کیوں مارے ڈالتے ہو) لیکن مسلمانوں نے نہیں سمجھا  
یہاں تک کہ حدیف جب ان کے پاس پہنچے، دیکھا تو ان کے باپ  
کے تلواروں سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے ہیں۔

وَشَاکَ یَا وَشَاکَ جلدی (جیسے تَوَشَّیْتُ ہے)۔

مَوَاشَاکَ جلدی چلنا (جیسے اِیشَانِ ہے)۔

یُوشِیْقُ اِنْ یَّکُوْنُ کَذَا قَرِیْبٌ ہُوَ کہ ایسا ہوگا (یعنی

وہ زمانہ جلد آئے والا ہے)۔

لِیُوشِیْقَ۔ البتہ قریب ہے۔

تَوَشَّیْتُ مِنْہُ الْفِئۃُ۔ وہاں سے لوٹنا قریب ہے۔

قَاتِیْ قَادِرٌ مَّرَاتِیْنِ وَشِیْکَا۔ میں تمہارے پاس جلد  
آئے والا ہوں۔

مَکَانَ کَشَفْتُ ذٰلِکَ الْبَلَاءَ مَرَاتِیۡعًا۔ اس بلا کا دور ہونا  
جلدی ہواریہ بلا جلد دفع ہو گئی۔

وَشَاکَ الْبَیِّنِ۔ جدائی کی جلدی۔

اَبُو شَاکَ قُلَانِ اِیشَانَا۔ وہ شخص جلدی چلا۔

وَشَلَّ یَا وَشَلَّانِ بَہَا، ٹپکنا، ناتواں ہونا، محتاج ہونا  
عاجزی کرنا۔

اِیشَانِ رَہْنِ بَچہ کے مُنہ میں دینا تاکہ دو دھڑپیاں کیجے  
رِمَالٌ دَمِیۡتَہُ وَوَعِیۡوۡہُ وَشَلَّہُ۔ ریتیاں ہیں نرم  
اور چمے میں تھوڑے تھوڑے پانی کے۔

اَحْسَفْتُ اَمَّہُ اَوْ شَلَّتْ۔ کیا تو نے بہت پانی نکالا یا  
تھوڑا (یعنی کنویں میں پانی بہت نکلا یا کم)۔

وَالشَّحْرُ سوئی سے گودنا پھر اس پر نیل یا سرمہ لگا دینا۔  
تَوَشَّیْتُمُ کے بھی یہی معنی ہیں۔

اِشَامٌ رَنگ شروع ہونا، پک جانا، نرم خوش مزہ ہونا  
پستان نمودار ہونا، بہت ہونا، عیب کرنا، بُرا کہنا، شروع کرنا  
لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاۡشِیۡہُ وَالْمُسَوِّشِیۡہُ یَا دِلْمُوۡشِیۡہُ  
اللہ تعالیٰ نے لعنت کی گودنے والی اور گدوائے والی پر  
رکھو کہ یہ فعل حرام ہے اور مشرکوں کا طرز ہے اور اس میں اللہ  
کی خلقت کو بدلنا ہے)۔

لَمَّا اسْتَخَلَفَ عُمَرُ اَشْرَاقَ مِّنْ کَنِیْفٍ وَّاَسْمَاءُ  
بِیْنَتُ حُمَیۡسٍ مَّوْشُوۡمَہُ الْیَدِیۡنِ مُمِیۡکَہُ۔ جب حضرت

ابو بکرؓ نے حضرت عمرؓ کو خلیفہ بنایا تو پاخانے پر سے ان کو  
جھانکا (کہ لوگ کیا کہتے ہیں) اس وقت اسماء بنت عمیس  
ز آپؐ کی بیوی، جن کے ہاتھ پر ہندی کے نقش تھے آپؐ کو

تھامے ہوئے تھیں (کہ کہیں گرنہ پڑیں۔ کیونکہ آپ بیماری سے بہت ضعیف ہو گئے تھے)۔

وَاللّٰهُ مَا كُتِمْتُ وَشِمَّةٌ خُذَ اِلٰی قَسَمٍ مِّنْ نَّكَوْنِیْ كَلِمَ

نہیں چھپایا۔

مَا عَصَيْتُهُ وَشِمَّةٌ مِّنْ لَّیْ كَلِمَ خَلَّافٍ نَّهْنِیْ كَلِمَ

مَا كُتِمْتُ وَشِمَّةٌ وَلَا كَذَبْتُ كَذِبَةً سَوٰی كَلِمَ

ایک گورنے کے موافق بھی میں نے حق کو نہیں چھپایا اور نہ میں کوئی سچوٹ بولا (یہ مجمع البحرین میں ہے)۔

وَشَوَّشَةٌ اُفْشَتُكِي سَ اُفْشَادِيَا اُفْشَتَا بَات كَرِنَا

تَوَشُّوشٌ حُرُكَت كَرِنَا اِلَیْكَ دَوَسَرَسَ سَ كُفْسَرُفِیْ كَرِنَا

فَلَمَّا اُنْفَلَت تَوَشُّوشٌ اَلْقَوْمِ جَب نَمَازِ بَرْه كَر

اَب لَوَیْ تَو لَوُكُوں نَ اُفْشَتَا اِلَیْكَ دَوَسَرَسَ سَ بَات كَرِنَا

شروع کی کہ آج نماز کم ہو گئی یا آں حضرت بھول گئے۔

بَيْنَ الْقَوْمِ وَشَاوَشٌ لَوُكُوں مِّنْ كُفْسَرُفِیْ مَوَیْ

سَ

وَشَوَّشٌ خَوَصُورَت كَرِنَا نَقَشَ وَنَكَار كَرِنَا اِلَیْكَ رَنَگ دَوَسَرَسَ

رَنَگ مِّنْ لَّمَا اُفْشَوْتُ بُولِنَا اُفْشَلْ خَوَیْ كَرِنَا

تَوَشُّوشٌ جَمْعُ نَقَشَ كَرِنَا بِل بُولَیْ بَنَانَا

تَوَشُّوشٌ ظَاہِر ہونا۔

خَرَجْنَا نَشِيْ بَسْعُوْیْ اِلَیْ عَمَرٍ مِّنْ سَعْدِیْنِ اَبِیْ وَفَاسٍ

کی چغلی کھانے کو حضرت عمر کی طرف نکلے۔

مَكَانَ يَسْتَوِشِيْهِ يَجْمَعُوْهُ عِبْدُ اللّٰهِ بَنُ اَبِیْ مَنَافٍ

کھود کھود کر اس تہمت کو نکالتا تھا (جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر

کی گئی تھی) اور سارے قصبے جو سننا تھا ان کو اکٹھا کرتا تھا۔

(ان میں نہ کہ مرج لگا کر بیان کرتا)۔

اِنَّهٗ كَانَ يَسْتَوِشِيْهِ وَه كُفُوْد كُفُوْد كَرِیْثَ كُو پُوچھتے

(اس کی تحقیق کرتے)۔

كَمَا يَسْتَوِشِيْ الرَّجُلُ حَرَمَهُ جَعِیْ كُوْنِیْ اَبِیْ

گھوڑے کے اُپر رکا ہے (تاکہ وہ جتنا جلد چل سکے اتنا چلے)

اَجَاثَتْنِيْ اِلَیْ اِسْتِیْنَاہِ الْاَبَا عِلَیْ  
آفتوں اور مصیبتوں نے مجھ کو دور والوں سے مانگنے پر ان کا  
ال نکالنے پر مجبور کیا۔

هَٰذَا فِیْ حَقِّہٖ اِلَیْ عَجَبٍ ذَنِبِہٖ فَاِیْتَنٰی مُحَمَّدًا وَدِیَا

اس کی گردن اس کی ریرھ کی ہڈی تک موڑ دی (روایتی)

آخر وہ کبرا ہو کر اچھا ہو گیا (عرب لوگ کہتے ہیں اِیْتَنٰی الْعَظْمُ

جب ہڈی جڑ جائے لیکن اس میں کمی رہ جائے)۔

سَيِّئًا مَّوْشِيًا حضرت فاطمہ نے ایک کاڑھی دار

کپڑے کا پردہ لٹکایا (حالانکہ ایسا پردہ لٹکانا منع نہیں، مگر

آپ کو یہ منظور تھا کہ حضرت فاطمہ زیب و زینت کا خیال نہ

کریں آخرت کی تساری میں مصروف رہیں)۔

وَنَشِيْ التَّوْبِ دَوْرُکُوں پُر کپڑا بنا۔

يَكْنَزُ لِّلْبَاسِ الْاَحْمَرِ وَ لِّلْبَاسِ الْاَوْشِيِّ رَمَدُکے لے

ریشمی اور نقشی کپڑا پہننا مکروہ ہے۔

اِسْتَرْجَبْتُهُ خَذِیْقًا لَّا خَوَشِيَّ اِلَیْكَ رِیْشِیْ جَوَازِیْدُ

یا نقشی اگر ریشمی نہ لے۔

وَشِيْیَہ اِلَیْ السُّلْطَانِ بادشاہ تک چغلی کھائی۔

وَاِیْیَہ چغلی کھانے والا۔

## بَابُ الْوَاوِ مَعَ الْقَادِ

وَصَبٌ بفرے لے کر سبابت تک جو فاصلہ ہے۔

وَصَبٌ بیماری، دائمی مرض، درد۔

وَصُوبٌ ہمیشہ رہنا، ثابت ہونا۔

تَوَصُّبٌ اور تَوَصُّبٌ اور اِیْتَابٌ بیمار کرنا۔

اَنَا وَصَبْتُ سَرَسُوْنَ اَللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم میں

نے آں حضرت کی بیمار داری کی (یعنی بیمار کی خدمت دوا

علاج وغیرہ)۔

وَصَبٌ کے معنی کبھی تعب اور تھوڑی بدنی کے بھی آتے

میں (جیسے نصیب ہے)۔

قَالَ مُحَمَّدٌ شَيْئًا قَالَ لَا لَا تَوْصِيَةً نَمُّ لَوْ كُفِّرَ تَكْلِيفٌ  
ہو رہی ہے، کہا نہیں ایک ضعف سا معلوم ہوتا ہے۔

مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصِيٍّ. نہ وہاں تھکن ہر نہ بیماری  
وَصَدُّ. بننا، ثابت ہونا، اقامت کرنا۔

تَوْصِيَةً. ڈرانا۔

إِيصَادٌ. احاطہ بنانا، شکار پر ابھارنا۔

وَصِيْدٌ. صحن، چوکھٹ۔

قَوِّحَ الْجَبَلِ عَلَى بَابِ الْكَفِّ قَا وَصَدًا. پہاڑ  
اس غار کے دروازے پر گر جس میں اصحاب کہف تھے اور غار  
کا منہ بند کر دیا۔

أَوْصَدَتْ الْبَابَ. میں نے دروازہ بند کر دیا۔

تَأْمَرٌ مَوْصَدًا. بند آگ (اس کے اندر کوئی منفذ نہیں)

وَصْرٌ. عہد، دستاویز۔

إِسْتَرَى مِثْلِي أَرْضًا وَقَبَضَ وَصْرَهَا. اس شخص  
نے مجھ سے ایک زمین خریدی اس کا قبضہ بھی لے لیا اب نہ  
قبالہ واپس کرتا ہے نہ قیمت دیتا ہے۔

إِصْرًا. بھی عہد و پیمان (رواد کو الف سے بدل دیا)  
وَصْحٌ. غائب کرنا اور ایک پرندہ جو چڑیا سے چھوٹا۔

إِنَّ الْعَرَّاشَ عَلَى مَتْنِيبِ إِسْرَافِيلَ وَارْتَهَ  
لِتَبْوِ اصْصَحِّ لَدَيْهِ حَتَّى يَصْبِرَ مِثْلَ الْوَصْحِ. عرش حضرت  
اسرافیل کے مونڈھے پر ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے  
ایسی عاجزی ظاہر کرتے ہیں کہ "وصح" کی طرح بن جاتے  
ہیں۔

وَصِيْعٌ. وصح پرندے کی آواز۔

وَصِفٌ اور صِفَةٌ. تعریف کرنا، صفت بیان کرنا۔

تَوَاصَفٌ. ایک دوسرے کے اوصاف بیان کرنا۔

إِنِّصَافٌ. موصوف ہونا۔

نَحْنُ عَنْ يَمِينِ الْمَوْصِفَةِ. آل حضرت نے یمن

مواضع سے منع فرمایا (وہ یہ ہے کہ بائع کے پاس ایک چیز  
ہو اور اس کو بیچے اس طرح کہ مشتری سے اس کے اوقفت  
معلوم کر کے دوسری جگہ سے خرید کر کے اس کے حوالے کرے  
لَا تَلَيْتُفَ فَإِنَّهُ يَصِفُ. اگر بار بار کپڑے میں سے بدن  
نہ دکھائی دے تب بھی بدن کی صفت تو اس میں معلوم ہو جاتی ہے  
(اعضار کا حجم وغیرہ)۔

وَمَوْتُ يَصِيبُ النَّاسَ حَتَّى يَكُونَ الْبَيْتُ بِالْمَصِيبِ  
ایک موت ایسی لوگوں میں پھیلے گا کہ گاڑنے کو جگہ بھی شکل سے ملے  
گی، ایک قبر کی جگہ ایک بڑے کے بدلے ملے گی (غلام لونڈی کے  
برابر قبر کی یا قبر کے خود نے کی اجرت ہوگی)۔

إِثْمًا أَكْمَلْتَ وَصِيْفَةً لِعَبْدِ الْمُطْلَبِ. اُمِّ امِّين (الحشر)  
کی کھلائی (۱۱) عبد المطلب کی لونڈی تھیں۔

وَصَفَتْ سَفِيَّانٌ يُرِيدُ أَنْ يَحْفَظَ سَفِيَّانٌ فِي مَوْثِ  
ہلانے کا مطلب یہ بیان کیا کہ آنحضرت چاہتے تھے کہ وحی کو یاد  
کر لیں (ایسا نہ ہو کہ بھول جائیں اس لئے حضرت جبریل کی قرآن  
کے ساتھ آپ بھی قرأت کرتے جاتے تھے اور لب ہائے مبارک  
ہلاتے جاتے تھے)

وَصَفَتْ الْقَائِمُ شَقَقَ دَقَامٌ لَ كَذَا كِي تَفْسِيرِ اس  
طرح کی کہ (اپنے کپڑے میں تھوک کر اس کو الٹ پٹ کر کے پوچھ  
ڈالا۔

مَنْ وَصَفَ اللَّهَ فَقَدْ حَدَّثَ وَمَنْ حَدَّثَ بِمَا فَقَدْ  
عَدَّ وَمَنْ عَدَّ فَقَدْ أَبْطَلَ آدِلَهُ. جس نے اللہ تعالیٰ کے  
لئے ایسی صفت ثابت کی جو مخلوق کی صفات کے مشابہہ (وصاف)  
مجمع البحرین نے کہا زائد صفت ثابت کی یعنی جو قرآن و حدیث  
میں نہیں ہے) اس نے اللہ تعالیٰ کو (اجسام کی طرح) محدود کر دیا  
اور جس نے اس کو محدود کر دیا اس نے اس کو متعدد کر دیا اور  
جس نے اس کو متعدد کر دیا اس نے اس کی ازلیت باطل  
کر دی (اس لئے کہ ہر محدود اور متعدد حادث ہوگا)۔  
لَيْسَ لَهُ صِفَةٌ تَنَالُ. پروردگار کی کوئی صفت ایسی



إِنَّهُ نَحْنُ عَنِ الْمَوَاصِلَةِ فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ لَاتِ  
 اْمَرْءَ وَاصِلَ فِي الصَّلَاةِ خَرَجَ مِنْهَا صِفْرًا۔ اں حضرت نے  
 نماز میں مواصلت سے منع فرمایا اور فرمایا جس نے نماز میں مواصلت  
 کی وہ خالی ہاتھ نماز سے نکل گیا۔ (عبد الشہ بن احمد بن حنبل نے  
 کہا۔ ہم کو مواصلت فی الصلوة کے معنی معلوم نہ تھے یہاں تک  
 کہ امام شافعیؒ آئے اور میرے والد ان کے پاس گئے ان سے کئی  
 باتیں پوچھیں منجھ ان کے ایک یہ مواصلت فی الصلوة بھی تھی امام  
 شافعیؒ نے کہا۔ مواصلت کئی مقاموں میں ہوتی ہے۔ ایک یہ  
 کہ امام کے مولا الفضالین کہنے کے ساتھ ہی مقتدی آمین  
 کہہ دے یہ انتظار نہ کرے کہ جب وہ سکتے کرے اس وقت آمین  
 کہے۔ دوسرے یہ کہ تکبیر تحریمہ کے ساتھ ہی قرأت شروع کر دے  
 (دعا کے افتتاح نہ پڑے نہ سکتے کرے) تیسرے یہ کہ پہلے  
 سلام کو دوسرے سے بلا دے حالانکہ پہلا سلام فرض ہے اور دوسرا  
 سنت ہے۔ چوتھے یہ کہ امام کی تکبیر کے ساتھ ہی تکبیر کہہ دے چاہے  
 یہ کہ امام کے بعد تکبیر کہے۔ مگر حرم کہتا ہے مواصلت کے پر معنی  
 بھی ہو سکتے ہیں کہ ایک فرض نماز کے بعد دوسری فرض نماز شروع  
 کر دے اور دونوں کے بیچ میں سلام نہ پھیرے  
 اِشْتَرَى مَتًى بَعِيْرًا وَاَعْطَانِي وَعُمَلًا مِّنْ ذَهَبٍ۔  
 اں حضرت نے مجھ سے ایک اونٹ خریدا اور مجھ کو ایک انعام ہونے  
 کا دیا (یعنی بخشش کے طور پر)۔  
 اِتَّخَذْنَا اَسْمًا قَوَّصًا بِالْمَشْرِكِ بَيْنَ حَاشِي  
 خَرَجًا اِلَى عُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ۔ عقبہ اور مقدم بن معدی کفر  
 مسلمان ہو گئے تھے (لیکن اسلام کو ظاہر نہیں کیا تھا) وہ دونوں  
 مشرکوں کے ساتھ رہے پھر ان کے پاس سے عبیدہ بن حارث  
 بن عبد المطلب کے پاس چلے آئے۔  
 اِنَّهُ لَمَّا حَمَلَ عَلَى الْعَدُوِّ مَا وَصَلْنَا كَيْفِيَّةَ حَاشِي

۱۔ مواصلت فی الصلوة یہ بھی ہو سکتی ہے کہ فرض نماز کے بعد وہیں  
 سنتیں یا افضل پڑھا شروع کر دے اور دونوں میں وقفہ یا تبدیلی مقای  
 کا لحاظ نہ رکھے کہ سیانہ من

صَبَّ بِنِي الْقَوْمِ۔ انھوں نے جب دشمن پر حملہ کیا تو  
 کے مؤڑھوں تک نہیں پہنچے تھے کہ انھوں نے مار مار  
 کر دیا (یعنی بہت جلد دشمن پر حملہ کر دیا)۔

رَأَيْتُ سَبَبًا وَاَصْلًا مِّنَ السَّمَاءِ اِلَى ا  
 میں نے دیکھا کہ ایک رسی آسمان سے زمین تک ملی ہوئی  
 صَلَوَ الشُّيُوفِ بِالْخَطَا وَالزِّمَامِ حَرِيًّا  
 اگر دشمن فاصلہ پر ہو تو چل کر تلواروں کی زد پر کر لو اور  
 برچھے ان تک نہ پہنچ سکیں تو تیروں سے مارو۔

يَطْعَنُهُمْ مَا اَمْرٌ تَمَوَّأَحْتَى اِذَا طَعَنُوا حَا  
 فَإِذَا مَا ضَبُّوا اِلَاعْتَدَقًا۔ جب وہ تیر چلاتے ہیں یہ  
 سے ان کو مارتا ہے۔ جب وہ برچھا چلاتے ہیں تو یہ تلوار  
 ان کو مارتا ہے جب وہ بھی تلوار لیتے ہیں تو دونوں لپٹ  
 ہیں (پوری بٹ بٹھرتی ہے)۔

اِنَّهُ سَلَّمَ اِلَيْهِ وَسَلَّمْ كَانَ قَصَمَ الْاَوَمَ  
 اں حضرت کے جوڑ بند بگٹھے ہوئے تھے جیسے عمدہ آٹ  
 طاقتور آدمیوں کے ہونے میں

سَكَانَ اَسْمُ بَيْتِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَوْصِلَةَ ا  
 کے تیر کا نام موصول تھا (یعنی متصل قریش کے لوگ ایسے مقاب  
 میں اور غام نہیں کرتے کہتے ہیں موصول اور متفق اور م  
 اور دوسرے لوگ منقل اور متفق اور متعدد کہتے ہیں  
 یعنی دشمن کو لگ جانے والا رہے طور ذال نیک یہ نام رکھا گیا  
 مِّنَ الْعَمَلِ فَاَرَعَضُوهُ۔ جو شخص جاہلیت کی ر  
 موافق یا لفلان کہے اس سے کہو اپنے باپ کا لوڑا  
 کو گالی دو)۔

اِنَّهُ اَعْصَى اِنْسَانًا اَصَلَ۔ اُبی بن کعب نے ا  
 شخص سے کہا جس نے "یا لفلان" کہا تھا اپنے باپ  
 نوڑا چوس۔

يُبَارِكُ عَلَى اَصْحَابِ صَلَوَ مَمْرُوعٍ۔ برکت دے اس  
 کے جوڑوں پر جو کاٹ ڈالا گیا ہو۔

لَا تُؤْصِلُ صَلَوةً حَتَّى تَنْكَحَ أَوْ تَغُورَ. ہم فرض نماز سے سنت کو نہیں ملائے بیچ میں بات کر لینے یا جہاں فرض پڑھی ہے وہاں سے نکل جاتے ہیں سنت یہی ہے کہ جہاں آدمی فرض ادا کرے وہاں سنت نہ پڑھے دوسری جگہ جا کر پڑھے یا کچھ بات کر کے اس کے بعد سنت پڑھے۔ میں کہتا ہوں "مواصلت فی الصلوٰۃ" جس سے مانعت ہوئی ہے اس کے ایک معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ سنت کو فرض سے ملا دئے۔

كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاصِلَ الْأَحْزَانِ۔  
اُن حضرت اکثر طول اور رنجیدہ رہتے تھے (یہ روایت صحیح نہیں ہے اس کی سند میں ایک راوی مجہول ہے۔ آپ کیونکر طول رہتے اللہ تعالیٰ آپ کی اگلی اور کھلی لغزشیں معاف فرما چکا تھا اور دنیا سے آپ کو ایسا تعلق نہ تھا کہ اس کی فکرت ہی بلکہ آپ ہمیشہ ہنس مکھ اور خوش و خرم رہتے اور اپنے رنج اور غم سے اللہ کی پناہ مانگتی ہے (کذا فی الجمع) مہترجم کہتا ہے اس حدیث کو اکثر صوفیہ اپنی کتابوں میں لائے ہیں۔ انھوں نے اس پر نظر نہیں ڈالی کہ اس کی سند کیسی ہے اگر یہ حدیث صحیح ہو تو اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کو ہمیشہ اپنی امت کی فکرت رہتی۔ آپ کا غم ہی امت کا غم تھا۔ چنانچہ وفات کے وقت بھی آپ امتی امتی فرما رہے تھے اور ظاہر میں ہمیشہ ہنس مکھ اور خندہ پیشانی رہنا حزن قلبی کے منافی نہیں ہے۔

إِذَا أَخَذْتَ الْقَبِيلَ بِيَدِكَ۔ جب حدیث بیان کرتے تو اس کی سند آنحضرت تک متصل کر دیتے (ملا دیتے)۔  
أَمْسَتْ صَلَاتُهُمْ مَعْرُوفَةً مَعْلُومَةً نَحْنُ يَفْقَهُ جُرْءُ الْكَلِمِ وَاللَّاهِ يَارُكُ جَانِ وَاللَّاهِ۔

صَلُّوا أَسْرَاحًا مَعَكُمْ۔ اپنے ناطوں کو ملاؤ (رشتہ داروں)

ایک شخص نے فرض نماز کے بعد ہمدانیاں یا غزل پڑھنے شروع کر دیے تو حضرت عمرؓ نے اُس کو ٹوکا اور فرمایا: اسی وجہ سے تم بے اگلی امتیں تباہ ہوئی ہیں۔ اُن حضرت نے حضرت عمرؓ کی بات سن کر فرمایا: عمرؓ! تمہیں اس بات کے مٹا فرمائے (تم نے ٹھیک کہا) ۱۲ ص

سے اچھا سلوک کرتے رہو)۔

خَرَجَتْ مِنْ يَدِي أَسْبَابُ الْوَصَلَاتِ۔ میرے ہاتھ سے ملاپ کی رستیاں نکل گئیں (یعنی مرادوں تک پہنچنے کا کوئی ذریعہ نہیں رہا)۔

تَقَطَّعَتْ أَوْصَالُهُ۔ اُس کے جوڑ جوڑ ٹکٹ گئے (جدا ہو گئے)۔

وَهُمْ جُلْدِي سَ بَانُصَا، پھوڑ دینا، عیب کرنا۔  
تَوْصِيَّتُهُمْ سُسْتِي، یا اعضاء شکنی لاحق ہونا، تکلیف دینا۔

تَوْصِيَّتُهُمْ رَنْجُ پانا۔

تَوْصِيَّتُهُمْ۔ ایک دوسرے کا عیب کرنا۔

وَقُصِمَتْ عَارٌ، عیب، نقص، فتور، سستی۔  
وَأَنَّ تَامَرًا حَتَّى يُصْبِحَ أَصْبَحَ تَقِيلاً مُوَصَّماً، اگر صبح تک سوتا رہا تو صبح کو بھاری اور سست ہو کر اٹھے گا۔  
اِس کا مزاج ہلکا اور خوش نہیں ہوئے گا۔

لَا تَوْصِيَّتُمْ فِي الدِّينِ۔ دین کے معاملات میں (میں) شرعی نزاعوں کے لگانے میں، سستی نہ کرو (اِس میں زما اور مہربانی نہ کرو)۔

هَلْ تَجِدُ شَيْئًا قَالَا لَا إِلَّا تَوْصِيَّتًا فِي جَسَدِي۔ تم اپنا حال کیسا پاتے ہو کچھ درد محسوس ہوتا ہے۔ انھوں نے کہا نہیں صرف میرے بدن میں ایک ناتوانی اور اطاقتی مسلوب ہوئی ہے (ایک روایت میں إِلَّا تَوْصِيَّتًا ہے، اس کا ذکر اوپر کر چکا)۔

عَبَّاءُ وَصَمَاءُ۔ دونوں کے ایک معنی ہیں۔  
وَصِيٌّ۔ مرتبہ پانے کے بعد پھر ترجبانا لگے پن کے بعد وزن دار ہونا، بل جانا، ملا دینا۔

تَوْصِيَّةٌ اور اِلْصِيَاغٌ، کسی کو اپنا کام سپرد کرنا، اِس سے کچھ کہنا مرتے وقت کسی کو کچھ دلانا، کسی چیز کا مالک بنانا۔

وَصِيٌّ جَوْشَخْصِ مَيْتِ كِي طَرَفِ سَے اس كے مال اور  
اہل و عیال كا نكرال ہو۔

تَوَاصِي۔ ايك دوسرے كو وصيت كرنا۔  
اِسْتِصْنَاءُ۔ وصيت قبول كرنا (يعني اس كے موافق

چلنا)۔

مَوْصِي۔ وصيت كرنے والا۔

مَوْصِي لَهُ۔ جس كے لے وصيت كی ہو۔

مَوْصِي بِهِ۔ وہ مال يا امر جس كی وصيت كی ہو۔

مَا حَقَّ امْرَأً مَسْلُومًا لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ يَبِيتُ

لَيْلَتَيْنِ اِلَّا وَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَنَا۔ جس مسلمان كے

پاس كوئی چیز ایسی ہو جس كے لے وصيت كرنا ضرور ہو تو اس كو

دو راتیں بھی اس طرح نہ گزارنا چاہئے كہ اس كی وصيت اس كے

پاس لكھی ہوئی نہ ہو ربلکہ وصيت لكھ كر اپنے پاس ركھنا چاہئے

معلوم نہیں كس وقت موت آجائے۔ جمع البهار میں ہر كے وصيت

كرنا واجب ہو اس شخص پر جس پر قرض ہو یا اس كے پاس كسی

كی امانت ہو یا كسی كا كوئی حق اس پر آتا ہو۔ اور دوسرے

لوگوں كے لے مستحب ہے۔ بعضوں نے كہا ہر ايك پر وصيت

كرنا واجب ہو۔ كہتے ہیں جو كوئی وصيت نہیں كرنا وہ عالم

برزخ میں بات نہیں كر سكتا۔ اگر مال اسباب نہ ہو نہ كسی كا

كچھ دینا ہو جب بھی اپنے بچوں اور رشتہ داروں اور دوستوں

كو اتباع خدا اور رسول اور نماز كی پابندی كی وصيت كرے

اَسْتَوْصُوا بِالَّتِي خَيْرٌ اَفَا تَهْتَكُنَّ عِنْدَكُمْ

عَوَانٌ۔ خورتوں كے ساتھ اچھا سلوك كرنے میں میری وصيت

قبول كر دو۔ وہ بیچارے یاں تمہارے پاس قید ہیں (ضعیف

انخلقت ہیں ان كی راحت اور آرام كا خیال ركھو، ان كو

بے دجہ تكلیف نہ دو)۔

لَمَّا تَوَصَّيْتُمْ عَلَىٰ اَنفُسِكُمْ وَرَبِّكُمْ۔ آل حضرت ۲ لے

كوئی مالی وصيت نہیں كی ركھو كہ آپ كے پاس كوئی مال جمع

نہ تھا یا كسی كو اپنا دمی نہیں بنایا جیسے حضرات ائمہ خیال كرتے

ہیں كہ جناب علی مرتضیٰ كو آنحضرتؐ نے اپنا دمی بنایا تھا۔ الب

یہ وصيت كی كہ میرے اہل بیت كا خیال ركھو، نماز كا خیال

لوٹڈی غلاموں كا خیال ركھو، باہر سے جو وفد آتے ہیں ان

داری كرتے رہو)۔

وَأَوْصَاكَ فِي مَخَاصِيهِ نَفْسِهِ بِتَقْوَى اللَّهِ وَمَنْ

مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ اَنَّا نَحْفَظُكَ جَب كسی كو شكر كا سرور

كرتے اور اس كو روزانہ كرتے تو خاص اس كے نفس كے

اس كو یہ وصيت كرتے كہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو

مسلمان اس كے ساتھ ہوتے ان سے نيك سلوك كرنے

كرتے۔

قَالُوا اَوْصِنِي اِلٰى عِيَالِي۔ (لوگوں نے اُم المؤمنین

عائشہؓ سے كہا) لوگ كہتے ہیں كہ اكں حضرتؓ نے حضرت

اپنا دمی بنایا (انہوں نے كہا۔ آنحضرتؐ صلعم كی وفات

سينے اور دگدگی كے درمیان ہوئی، آپؐ نے حضرت علیؓ كو كہ

وصی بنایا۔ یعنی یہ سب غلط ہے آپؐ نے كسی كو دمی نہیں بنا

وَأَسْتَوْصِي بِهِ مَعْتَدًا قَالُوا اس كے ساتھ اچھا

كرنے میں میری وصيت قبول كر۔

اِمْتَوَصُوا ابْنَ عِمْدِك خَيْرًا۔ اپنے چچا زاد بھ

ساتھ بھائی كرنے میں میری وصيت قبول كر۔

اِنَّ النَّاسَ بَعَثَ لَكُمْ طَرَائِبَ جَلَالًا يَأْتُونَ

بِمَقْصُودٍ فَاِذَا آتَوُكُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ۔ ديكھو

تمہارے تابعدار ہیں (تمہاری پروی كريں گے، تمہاری چا

گے، تم كو میرے اصحاب سمجھ كر) كچھ لوگ رد دوسرے

سے (دين كا علم حاصل كرنے كے لے تمہارے پاس آئیں

ان كو اچھی طرح وصيت اور نصيحت كرنا (دين كے احكام بنا

اَلْوَصِيَّةُ مِنَ اللَّهِ فَرَضٌ۔ اللہ تم كی وصيت ا

فرائض میں جو اس نے اپنے بندوں كے لے تمہارا دیئے ہیں

اَوْصِيَاءُ اِلَّا نَسِيَاءُ كَمَا جَاءَتْ بِهِ التَّوَارِثُ

پیغمبروں كے وصی حدیث میں مذکور ہیں (حضرت آدمؑ



وہی حضرت شیثؓ تھے اور نام حضرت نوحؑ کے اور یوحنا حضرت  
یہودا کے اور اسحاق حضرت ابراہیمؑ کے اور یوشع حضرت موسیٰؑ  
کے اور شمعون حضرت عیسیٰؑ کے اور حضرت علیؑ حضرت محمدؐ کے یہ  
امیر کی روایت ہے۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ نَامًا  
وَعِيًّا مَحْمُودًا فَقَالَ عَلِيًّا أَنْتُمْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَكَ  
اسْمٌ غَيْرُ هَذَا أَقَالَ نَعَمْ هُوَ حَيِّدٌ ذَا قَلْبٍ تَسَاءَلْنِي  
عَنْ ذَلِكَ قَالَ لَا نَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ الْأَنْبِيَاءِ إِنَّهُ فِي  
الْأَنْجِيلِ حَيِّدٌ قَالَ هُوَ حَيِّدٌ رَاكِبٌ بُلْرُحَانٍ جَسَدٍ  
بِهِ بَاهَامُ بْنُ لَاقِيسَ بْنِ أَلْبِيسَ تَحَا اس سے آں حضرت نے  
پوچھا تم محمدؐ کا وہی کس کو پاتے ہو، اس نے کہا اعلیٰ کو۔ پھر اس  
نے کہا یا رسول اللہؐ علیؑ کا کوئی اور نام بھی ہے؟ آپ نے فرمایا،  
ہاں حیدرہ۔ پھر آنحضرتؐ نے اس سے پوچھا، تو نے یہ سوال کیوں  
کیا۔ اُس نے کہا۔ ہم نے پیغمبروں کی کتابوں میں انجیل میں اُن  
کا نام حیدر پایا ہے۔ آپ نے فرمایا نہیں وہ حیدرہ ہے یعنی شیر  
پر سب امیر کی روایت ہے اور اس کی صحت میں شبہ ہے۔

## باب الواو مع الضاد

وَضَاءٌ حُسْنٌ اور لطافت میں غالب ہونا۔

وَضُوءٌ اور دُضَاءٌ حسین اور نلیف ہونا۔

مَوَاضِئٌ حُسْنٌ اور لطافت میں مقابلہ کرنا۔

تَوَضُّوعٌ غسل کرنا، پاکیزہ ہونا۔

وَضُوءٌ وضو کا پانی۔

وَضِيٌّ حسین اور نلیف۔

وَضُوءٌ منہ اور ہاتھ پاؤں دھونا، سر پر مسح کرنا یا منہ

اور ہاتھ دھونا اور سر اور پاؤں پر مسح کرنا۔

تَوَضُّعٌ وَامْتِنَا غَيْرَتِ النَّارِ جس چیز کو آگ نے پکایا ہو  
اُس کو کھا کر وضو کر دینی گئی کرو۔ بعضوں نے کہا وضوئے شرقی  
کرو۔ لیکن اکثر علماء کے نزدیک یہ حدیث منسوخ ہے وہ کہتے

ہیں ابتدائے اسلام میں آپؐ نے ایسا حکم دیا تھا۔ پھر جس حکم  
منسوخ ہو گیا مگر امام احمدؒ کے نزدیک اونٹ کا گوشت کھانے  
سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

الْوُضُوءُ بَعْدَ الطَّعَامِ يَنْفِي الْفَقْرَ وَقَبْلَهُ يَنْفِي الْكُفْرَ  
کھانے کے بعد وضو کر لینے سے عفا جی دفع ہوتی ہے اور کھانے  
سے پہلے وضو کر لینے سے دیوانگی نہیں آتی۔

لِحَرَامِ صَلَاتِي قَاتِلُ تَوَضُّعِي مِثْلُ كَيْفِ وَضُوءِ كَيْفِ  
پڑھنا چاہتا ہوں کہ وضو کروں (امام مالکؒ اور ثوریؒ اور ایک  
جماعت علماء نے کھانے سے پہلے وضو اور اس کے بعد وضو  
کرنے کو مکروہ کہا ہے اور کہا ہے کہ سلف کے لوگ ایسا نہیں  
کرتے تھے بلکہ یہ اہل عجم کا طریق ہے اور بعضوں نے کہا کہ  
کھانے سے پہلے اور اس کے بعد وضو کرنا کچھ واجب نہیں  
ہے بلکہ مستحب ہے۔ کیونکہ دوسری حدیث میں ہے اَلْوُضُوءُ قَبْلَ  
الطَّعَامِ وَبَعْدَهُ بَرَكَهٌ کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد  
وضو کرنا برکت ہے۔ یعنی برکت کا سبب ہے۔

اَلَا تَأْتِيكَ يَوْضُوءٌ کیا ہم وضو کا پانی آپ کے لئے  
نہ لائیں (آپؐ نے فرمایا مجھ کو وضو کرنے کا اس وقت حکم ہوا  
ہے جب نماز گھڑی ہو (شاید پوچھنے والا اس وضو کو واجب  
جانتا ہو گا تو آپؐ نے اس کے وجوب کی نفی کی)۔

وَضُوءُ السَّجْدِ مَعَ اَمْرٍ آتٍ وَضُوءُ الْمَرْءِ  
مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ وضو کرنا اور عورت کے وضو سے جو  
پانی نکل رہے

صَبَتْ عَلَى مَنِّ وَضُوءٌ آپؐ نے وضو کا پانی مجھ پر  
ڈال دیا (یعنی مستعمل پانی یا جو پانی وضو سے بچ رہا تھا)  
اس حدیث میں دلیل ہے اس بات کی کہ مستعمل پانی پاک ہے  
مگر اس میں یہ شبہ ہوتا ہے کہ شاید وہ پانی مراد ہو جو ظرف  
میں وضو کے بعد بچ رہا تھا۔ مگر برکت تو اسی پانی میں ہوتی جو  
آپؐ کے جسم مبارک سے نکلا۔ میں کہتا ہوں وہ پانی بھی متبرک ہے  
جو آپؐ کے وضو کے بعد ظرف میں بچ رہا تھا تو استدلال صحیح

خاصہ ہو کہ آپ کا مستعمل پانی پاک ہو یا یہ کہ دوا اور  
کے بعد پر یہ پانی پیا ہو۔

لَا وَضُوءَ لِمَنْ كَثُرَ يَأْكُلُ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ  
وضو کو شروع کرتے وقت بسم اللہ نہ کہے اس کا وضو درست  
ہوگا (تو بسم اللہ کہنا وضو کے شروع میں فرض ہے اگر  
جائے تب وضو صحیح ہو جائے گا۔ لیکن عمدہ ترک کرے  
صحیح نہ ہوگا۔ اہل حدیث کا یہی قول ہے اور امام ابو حنیفہ  
کو سنت کہتے ہیں۔)

شَغِلْتُ فَلَمَّا انْقَلَبْتُ فَلَمْ أَرِدْ أَنْ تَوَضَّأَ  
قَالَ وَالْوُضُوءُ أَيُّهَا (حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی  
لئے دیر کر کے آئے حضرت عمرؓ نے ان پر اعتراض کیا) اے  
نے کہا میں ایک کام میں بھنس گیا تھا وہاں سے لوٹا تو  
میں اتنا ہی ٹھہرا کہ صرف وضو کر کے چلا آیا۔ حضرت عمرؓ  
(لو دوسرا قصور) تم نے صرف وضو ہی کیا (حالانکہ آٹھ  
لے جموع کے لئے غسل کا حکم دیا ہے)۔

وَإِذَا تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقْتَلُونَ عَلَى وَضُوءِهِ (حضرت صلعم جب وضو کرتے  
کے وضو کا پانی لینے کے لئے صحابہ لڑنے کے قریب ہو جا  
رہے اس کو تبرک سمجھ کر لینا چاہتا)۔

تَوَضَّأَ وَضُوءًا إِلَى الصَّلَاةِ (نماز کے لئے جیسا  
کرتا ہے ویسا وضو کر یعنی سوتے وقت)۔

إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ خَدَّيْهِ  
وَتَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ لَمْ يَكُنْ مَرًا (آں حضرت جنابت کی  
میں اگر سونا چاہتے (یعنی غسل سے پہلے) تو نماز کے وضو  
طرح وضو کر لیتے اور اپنی سترم گاہ و حوڑالے پھر سوز  
فَإِذَا مَرَّ أَتَى تَوَضَّأَ فِي جَانِبٍ قَصِيرٍ (آنحضرت  
فرماتے ہیں میں بہشت میں گیا) کیا دیکھتا ہوں ایک عورت  
عمل کے ایک طرف وضو کر رہی ہے (یہ وضو تکلیف شرعی  
نہ تھا بلکہ صفائی اور نفاست کا تھا۔ بعضوں نے تَوَضَّأَ

نہیں ہو سکتا۔ البتہ دوسری روایت میں ہے کہ آپ طرف میں  
(اتھ ڈال کر پانی لیا کرتے اور ظاہر ہے کہ ہاتھ پر مستعمل پانی لگاتا  
ہے تو معلوم ہوا کہ مستعمل پانی پاک ہے)۔

أَخَذَ مِنْ دُضُوءِ عَصَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (آنحضرت صلعم  
کے وضو سے بچا ہوا پانی لیا)۔

أَذْأُحِطْتُ فَعَلَيْكَ الْوُضُوءُ (یا تیری منی نکلے اگر دخول  
ہو گیا ہو) اس صورت میں تجھ کو وضو کرنا ضروری ہوگا (غسل  
کی حاجت نہیں۔ بعض صحابہ کا یہی قول ہے اور امام بخاریؒ  
کا بھی نہ سبب یہی معلوم ہوتا ہے کہ صرف دخول سے غسل  
واجب نہیں ہوتا جب تک انزال نہ ہو)۔

وَصَبَّيْتُ عَلَيْهِ الْوُضُوءَ (میں نے آپ پر وضو کا پانی  
ڈالا) معلوم ہوا کہ وضو میں دوسرے کی مدد لینا مکروہ نہیں  
ہے۔ بعضوں نے اعضائے وضو کا دوسرے شخص سے دھلانا  
تتمیم کر دیا ہے)

مَنْ غَسَلَ يَدَهُ فَحَقَّ تَوَضُّؤُهُ جَسَّ لَهَا لَمْ يَكُنْ  
اور اس کے بعد ہاتھ دھوئے اس نے وضو کیا۔

لَقَدْ كُنَّا كَأَنَّا امْرَأَةٌ وَضِيئَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ مُجْبَّهَا  
(آم روان نے حضرت عائشہؓ سے کہا، ان کو تسلی دی کہ بیٹی  
تو اتنا رنج میت کر) ایسا بہت کم ہوا ہے کسی مرد کے پاس  
ایک گوری جتنی خوبصورت عورت ہو اور اس کی سونگیاں اس  
پر رشک نہ کریں (جھوٹی ہمتیں نہ لگائیں)۔

لَا يَغْفِرُ تِلْكَ أَنْ كَانَتْ جَارَتِكَ مِنْ أَوْضَاءِ مَنْكَ  
تو وضو نہ کھایو، تیری سونگیاں تجھ سے بڑھ کر گوری جتنی خوبصورت  
ہے (یہ حضرت عمرؓ نے حضرت حفصہؓ سے کہا)۔

هَلْ مِنْ دُضُوءٍ (وضو کا پانی ہے؟)

فَقَمِيْتُ مِنْ دُضُوءٍ (میں نے آپ کے وضو سے بچا ہوا  
پانی پی لیا) یعنی وہ پانی جو ظرف میں بچ رہا تھا یا جو آپ کے اعضا  
سے چپکا تھا اور دوسری صورت میں مستعمل پانی کی طہارت  
ثابت ہوگی۔ مگر مخالف یہ کہہ سکتا ہے کہ شاید آنحضرت کا یہ

پر معنی کہے ہیں کہ وہ چمک رہی تھی۔ یعنی بہت حسینہ اور جمیلہ اور  
ذراانی تھی، میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے؟ فرشتوں نے کہا  
عمر رضا کا۔ میں یہ سنکر تمنا ری غیرت کا خیال کر کے ٹوٹ آیا۔ یہ  
سن کر حضرت عمر رضا رو دیئے، کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھلا میں آپ  
پر غیرت کر دل کا (آپ کے تو ہم سب خادم ہیں ہماری بیویاں آپ کی  
لوٹیاں ہیں)۔

فَرَضَهُ تَتَوَضَّعُ بَيْنَا - ایک پھایہ لے اس سے پالی کر۔  
اِمْرَأَةً وَضِيْعَةً - ایک خوبصورت گوری چٹی عورت۔  
ثُمَّ اَسْرَأَدَ اَنْ يَّعُوْدَ فَلْيَتَوَضَّعْ - ایک بار صحبت کر کے  
پھر دوبارہ کرنا چاہے تو وضو کر ڈالے (پھر آخر میں غسل کرے یعنی وضو  
لے کہا وضو سے مراد یہاں شرم کا وہ وضو ڈالنا ہے کیونکہ فرج کی رطوبت  
اگر لگی رہے گی تو لذت کم ہوگی)۔

لَتَتَوَضَّعَ وَضُوءُهُ لِقَبْلُولِهِ - پھر نماز کے لئے جیسا  
وضو کرتے ہیں ویسا وضو کیا (یعنی غسل جنابت کے بعد حالانکہ  
غسل کے بعد وضو کرنا ضروری نہیں)۔

فَتَوَضَّعَ مِنْهَا ضُوءٌ دُونَ وَضُوءٍ - پھر آپ نے معمولی  
وضو سے ہلکا وضو کیا (یعنی ایک ایک بار اعضا کو دھویا یا پانی  
چھڑایا خوب مہیا نہیں)۔

مِيْضَانًا - وضو کا طرفت (بعضوں نے کہا لوٹے اور طرف  
سے وضو کرنا حوض اور نہر میں وضو کرنے سے بہتر ہے کیونکہ آنحضرت  
سے منقول نہیں ہے کہ آپ نے نہر یا حوض سے وضو کیا۔ میں کہتا  
ہوں اس پر کوئی دلیل نہیں ہے آنحضرت کے عہد میں بہتی ہوئی  
نہریں مدینہ میں نہ تھیں اور کسی روایت میں یہ نہیں ہے کہ آپ  
نے نہر کو چھوڑ کر خواہ خواہ لوٹے میں پانی لے کر اس سے وضو کیا  
ہو۔ کذا فی التوسط شرح سنن ابی داؤد۔ آگے ایک روایت آتی  
ہے اس میں یہ ہے کہ آپ ایک نہر پر سے گزرے اور کاسہ میں  
پانی لے کر ایک گوشہ میں جا کر وضو کیا۔ اور ایک حدیث میں ہے  
کہ پانی میں اسراف مست کر اگرچہ تو بہتی نہر پر ہو۔ اس سے یہ  
نکلتا ہے کہ نہر پر وضو کر سکتے ہیں)۔

وَضَعَتْ السَّيِّئَةَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَسَّ آيَةُ  
النَّاسِ يَبْتَدِرُونَ وَضُوءًا - میں نے آنحضرت کو وضو  
کرایا اور لوگوں کو دیکھا کہ آپ کے وضو سے جو پانی ٹپکتا ہے اس  
کو لینے کے لئے لپک رہے ہیں (اس حدیث کا یہی قول ہے اور اگر  
مستعمل پانی نجس ہو تو بڑی دقتوں کا سامنا ہوگا)۔

فَلَمَّا سَأَلَ النَّاسُ الْمِيْضَانَةَ اَكْبَدُوا عَلَيْهِ - جب  
لوگوں نے وضو کا طرفت دیکھا تو اس پر ٹھجک پڑے۔  
لَمَّا اُرْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى الْمِيْضَانَةِ - جب لوگوں نے  
وضو کے طرفت پر هجوم کیا۔

لَا وَضُوءَ لَكَ مِنْ صَوْتٍ - پاد کی جب آواز نکلے تو  
وضو لازم ہوگا (اسی طرح اگر بند بولے، صرف وہم سے کہ رنج  
خارج ہوئی ہے وضو لازم نہ ہوگا)۔

لَا يَتَوَضَّعُ بَعْدَ الْغُسْلِ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم غسل کے بعد  
پھر وضو نہیں کرتے تھے (کیونکہ غسل میں وضو بھی ہو جاتا ہے)  
مَنْ تَوَضَّعَ لَمْ يَذْكُرْ اِسْمَ اللَّهِ كَانَ طَهُورًا  
الْاَعْضَاءِ - جو شخص وضو کرے اور بسم اللہ نہ کہے تو وہ اعضا  
کا عاف کرنا ہوگا (وضو کے شرعی نہ ہوگا)۔

اَخْبَرَنِي عَنِ الْوُضُوءِ فَقَالَ اَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَخَلِّ  
بَيْنَ الْاَصَابِعِ دَبَّالًا فِي الْاَسْتِنْشَاقِ - مجھ کو وضو بتلا  
فرمایا وضو کو پورا کر اگر اسی طرح سب اعضا کو دھو، انگلیوں کے  
درمیان خلل کر اور ناک میں پانی خوب بہنیا (نفس صاف کر)  
اَسَا آيَةُ تَوَضَّعِي ابْنِ عُمَرَ لِكُلِّ صَلَوةٍ طَاهِرًا اَوْ  
غَيْرَ طَاهِرًا عَمَّ ذَلِكَ - تم نے دیکھا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہر نماز  
کے لئے وضو کرتے ہیں با وضو ہوں یا بے وضو، اس کی وجہ کیا  
ہے؟ انھوں نے کہا آنحضرت نے ہر نماز کے لئے وضو کرنے کا  
حکم دیا (اسی طرح ہر نماز کے لئے مسواک کرنے کا حکم و جو ہر نماز  
بعضوں نے کہا شروع میں ایسا حکم تھا کیونکہ قرآن سے یہی نکلتا  
ہے اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا بِمُضْغِ رِجْلَيْكُمْ)۔

سَكَانٌ يَتَوَضَّأُ بِالْمَاءِ وَيَغْتَسِلُ بِالْقَصَاعِ. اِنْ حَضَرَ  
مُدَّ بَحْرَ پانی سے وضو کرتے اور صاع بھر پانی سے غسل کر لیتے (حالاً  
آپ کے سر اور ڈاڑھی کے بال بہت گھنے تھے)۔  
فَتَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً. ایک ایک بار وضو کے اعضاء دھویا۔  
اِذَا غَضِبَ فَلْيَتَوَضَّأْ. جب کسی کو غصہ آئے تو اس کو  
ذکر کرنے کے لئے وضو کر ڈالے۔

مَا مِنْ أَحَدٍ مِنْكُمْ بِأَشَدَّ مِمَّا شَدَّ اللَّهُ فِي اسْتِغْنَاءِ  
الْحَقِّ مِنَ الْبُؤْسِ مِنْ بِلَّةٍ تَعَالَى. (ایک روایت میں فی  
اسْتِغْنَاءِ الْحَقِّ ہے) یعنی تم کو جب دنیا میں کوئی مشکل پیش  
آئے اور تم اس کو رفع کرنا چاہو تو تمہاری درخواست اس  
کم نہ ہونی چاہئے جو مومنین اپنے بھائیوں کو خلاصی دینے  
کے لئے اللہ تعالیٰ سے کریں گے۔

فَارَاكَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هَكَذَا الْوُضُوءُ تَيْنِ تَيْنِ  
بار اعضاء کو دھویا (اور سیکانوں کا بھی تین تین بار مسح کیا)  
بھر فرمایا۔ وضو اسی طرح ہے۔

تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً وَقَالَ هَذَا الْوُضُوءُ كَذَا وَتَوَضَّأَ  
مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ هَذَا الْوُضُوءُ كَذَا وَتَوَضَّأَ  
ثَلَاثًا ثَلَاثًا الْح. اُن حضرت نے وضو کے اعضاء کو ایک ایک  
بار دھویا بھر فرمایا وضو اس طرح ہے پھر دو دو بار دھویا فرمایا  
وہو اس طرح ہے پھر تین تین بار دھویا (مطلب یہ ہے کہ  
ہر طرح وضو درست ہے گو تین تین بار دھونا افضل ہے)۔

اِنطَلَقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَوْلٍ فَاتَّبَعَهُ عُمَرُ بِمَاءٍ  
فَقَالَ مَا أَمَرْتُكُمْ بِأَنْ تَوَضَّأُوا وَكُفَعَلْتُ لَكَ نَسْئَةٌ.  
اُن حضرت صلعم پیشاب کے لئے چلے حضرت عمرؓ آپ کے پیچھے  
پیچھے پانی لے کر آئے (اس خیال سے کہ آپ وضو کریں گے) آپ  
نے فرمایا مجھ کو یہ حکم نہیں ہوا کہ جب میں پیشاب کروں تو وضو  
کروں (یا پانی سے استنجا کروں) بلکہ پھر یا ڈھیلے سے رگڑ دینا  
کافی ہے، اگر میں ایسا کروں تو پیشاب کے بعد وضو کرنا یا پانی  
سے استنجا کرنا واجب ہو جائے گا (اس روایت سے پیشاب کے

بعد ڈھیلے لینا ثابت ہوتا ہے۔ مگر یہ واقعہ شاذ ہو اور عام  
امر یہ تھا کہ آپ پیشاب کے بعد پانی سے استنجا کر لیتے۔

اِنِّي الْوُضُوءُ اسْرَافٌ قَالَ نَعَمْ وَ اِنْ كُنْتُ عَلٰى  
نَهْرٍ اَخْفَرْتُ مَعِي پوچھا۔ کیا وضو میں بھی اسراف ہوتا ہے  
آپ نے فرمایا، ہاں اگرچہ تو بہت ہی تیزی پر ہو (جہور علماء کے  
نزدیک وضو میں اسراف مکروہ ہے اور بخوشی نے اس کو حرام  
کہا ہے اور ایک حدیث سے دلیل لی ہے کہ آنحضرتؐ ایک تیزی پر  
سے گزرے تو آپ نے ایک کاسہ میں پانی بھرا پھر تیزی سے الگ  
ہو کر وضو کیا اند جو پانی بچ رہا تھا وہ تیزی میں پھر ڈال دیا اور فرمایا  
اللہ یہ پانی کسی آدمی یا جانور کو پہنچائے گا۔ مگر اس حدیث کی اسناد  
میں ایک شخص ہے جس کا بڑھاپے میں حافظہ بگڑ گیا تھا)۔

اِذَا حَبَّ تَوَضَّأَ جَاوِزًا وَكَرَّ (یہ آپ نے اس شخص سے فرمایا  
جو ٹخنے سے نیچے ازار لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا)۔

كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ يَسْمُ ثَلَاثَةَ اَمْدَادٍ وَيَتَوَضَّأُ اِنَاءً  
فِيهِ قَدْرُ ثَلَاثِي مِدَّةٍ. میں اور اُن حضرت ۲ دونوں ایک برتن  
سے پانی لے کر غسل کرتے اسی برتن میں تین مڈ پانی آتا تھا (یعنی پون  
صاع میں دونوں غسل کر لیتے) اور اُن حضرت ایک برتن سے وضو  
کرتے جس میں مڈ کی دو تہائی پانی آتا تو یہ ضروری نہیں ہے کہ  
خواہ خواہ غسل ایک صاع سے اور وضو ایک مڈ سے کرے بلکہ  
اس سے کم پانی سے بھی درست ہے بشرطیکہ کل اعضاء بمسک  
جائیں)۔

سَكَانٌ اِذَا اَوْضَأَ اخَذَ النَّاسُ مَا يَنْقُطُ مِنْ دُضُوئِهِ  
لِيَتَوَضَّأَ بِهِ. اُن حضرت جب وضو کرتے تو آپ کے اعضاء سے  
جو پانی گرتا لوگ اس کو لے لیتے اس سے وضو کرنے کے لئے یہ  
روایت امامیہ کی ہے اس سے صاف نکلتا ہے کہ مستعمل پانی  
ظاہر اور مظہر ہے۔ اہل حدیث اس مسئلہ میں امامیہ سے متفق  
ہیں)۔

اِسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِي السَّبَرَاتِ بَحْتِ مَرَدِيٍّ

کو کور کرنا۔

أَشَدُّ النَّاسِ حَمَاقَةً يُؤَمِّرُ الْقِيَامَةَ مَنْ يَرَى وَضُوءَهُ  
عَلَى جِلْدٍ غَيْرِهِ۔ سب سے زیادہ افسوس قیامت کے دن اس  
شخص کو ہوگا جو اپنا وضو دوسرے کی کھال پر دیکھے گا یعنی  
جس نے موزے پر مسح کیا ہوگا جو چمڑے کا ہوتا ہے۔ یہ روایت  
امیر کی ہے ان کے نزدیک موزوں پر مسح کرنا وضو میں جائز  
نہیں ہے بلکہ پاؤں پر مسح کرنا چاہئے۔

وَأَنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهٗ يَبُولُ وَلَا يَتَوَضَّأُ۔ تو جانتا ہے کہ  
وہ پیشاب کر کے استنجا نہیں کرتا۔

إِذَا أَكَلَ مِنْ طَعَامِكَ وَتَوَضَّأَ فَلَا بَأْسَ۔ اگر  
یہودی یا نصرانی ہاتھ دھو کر تیرے ساتھ کھانا کھائے تو کچھ  
قباحت نہیں رنجح البحرین میں ہے کہ اس حدیث سے یہودی  
اور نصرانی کی طہارت ثابت ہوتی ہے اور بعض امامیہ کا جو یہ  
قول ہے کہ کافر نجس العین ہے وہ رد ہوتا ہے۔ البتہ مشرک  
کو نجس العین کہہ سکتے ہیں مگر احادیث سے یہ نکلتا ہے کہ مشرک  
کی بھی نجاست معنوی ہے نہ کہ ظاہری۔

صَاحِبُ السَّجْلِ يَشْرَبُ آدِلَ الْقَوْمِ وَيَتَوَضَّأُ  
أَخْرَهُمْ۔ گھر والوں کوں سے پہلے پئے اور وضو ان کے آخر  
میں کرے۔

وَضَّأَتْ أَبَا جَعْفَرٍ۔ میں نے امام محمد باقر کو وضو کرایا  
(ناید کی ضرورت کی وجہ سے ہوگا کہ وضو کا پانی دوسرے شخص  
نے ڈالا ہو جائز ہونے میں کلام نہیں)۔

مَتَوَضَّأَ۔ پاخانہ۔

وَضَحٌ۔ صبح کی روشنی، سفیدی اور میل۔

وَضُوحٌ اور وَضَحَةٌ۔ کھل جانا، صاف ہونا،  
عمیاں ہونا۔

تَوَضَّعَ۔ کھولنا، صاف کرنا (ایسا ہی اِنْصَاحٌ ہے)۔  
تَوَضَّعَ۔ کھل جانا۔

اِسْتِیْصَاحٌ۔ تصریح اور انکشاف چاہنا، بحث کرنا

ہاتھ آنکھوں پر رکھ کر دیکھنا۔

إِنَّمَا كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي السُّجُودِ حَتَّى يَبِينَ  
وَقَعَمُ ابْطِئِيہ۔ آں حضرت ۲ سجدے میں اپنے دونوں ہاتھ  
بغلوں سے اتنے جدا رکھتے کہ آپ کے بغلوں کی سفیدی  
دکھلائی دیتی۔

مُؤْمِنٌ أَمِنَ الْوَضْعَ إِلَى الْوَضْعِ فَإِنْ خَفِيَ عَلَيْكُمْ  
فَاتَّبِعُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ يَوْمًا۔ چاند سے چاند تک روزے  
رکھو (یعنی رمضان کے چاند سے شوال کے چاند تک) اگر چاند  
تم کو دکھائی نہ دے تو روزوں کے شمار میں پورے کرلو (بعض  
یوں ترجمہ کیا ہے کہ ۱۳-۱۴-۱۵ کو روزے رکھو مگر سیاق  
حدیث سے پہلے معنی درست معلوم ہوتے ہیں)۔

أَمْرٌ بِصِيَّامِ الْاَلَا وَارْحِمِ۔ آنحضرت ۲ نے آیام برہنی  
(یعنی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخوں) کے روزے رکھنے کا حکم دیا یہ حکم  
استحباباً تھا یا اس وقت تھا جب رمضان کے روزے فرض  
نہیں ہوئے تھے۔

غَيْرُ الْوَضْعِ۔ بڑھاپے کو بدل دو (یعنی خضاب کھنکھ  
حَاءُ كَا رَجُلٌ وَبَكْفِهِ وَحَمٌ۔ ایک شخص آنحضرت  
کے پاس آیا اس کی متھیلی پر سفیدی تھی (برص کی)۔  
يَبْطِنُهُ وَحَمٌ۔ اس کے پیٹ پر سفیدی تھی۔

مُؤَخِّمٌ وَخَمٌ۔ جو ڈی تک پہنچ کر اس کی سفیدی  
کھول دے (اس کی جسم مٹا دے) سر اور منہ میں  
اگر ایسا زخم لگائے تو اس کی دیت پانچ دن میں، اور  
دوسرے مقاموں میں جو ایک منصف عادل شخص تجویز  
کرے۔

إِنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَمَلًا أَوْ ضَاِحًا۔ ایک  
یہودی نے چاندی کے کڑوں کے لئے ایک چھوکری کو مارا  
الْبَسُ أَوْ ضَاِحًا أَكْثَرُ هُوَ۔ میں چاندی کے کڑے  
ریا پازیب، پہنتی ہوں وہ کتر تو نہیں ہے جس کی وعید  
قرآن میں ہے الَّذِينَ يَكْفُرُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ

إِلَّا أَنْ يَكُونَ مِثْلَ ثُجَّةٍ. یہاں تک کہ کھڑے  
درہموں کے برابر ہو وزن میں کم نہ ہو۔  
وَضَحْ؟ کھرا روپیہ اور درہم۔

تَعَاوُنُح. عاجزی اور انکسار ظاہر کرنا یہ ضد  
تکبر کی ( اور موافقت کرنا۔  
اِضْطِیَاعُ۔ دلیل ہونا۔

اُمِّيْتِيْنَ بِمَا كُنَّ كَمِي جَاهِنَا.

وَاَوْضَعَ فِي وَادِيٍّ مَّحْتَسِرًا. وادی محسریں اونٹنی کو تیز کیا (جلدی وہاں سے نکل گئے)۔

اَوْضَعْتُ بِالنَّاسِ اَكْب. تو نے سوار کو جلد چلایا۔

شَرَّ النَّاسِ فِي الْفِتْنَةِ اَكْبُ الْهُوَ ضَعْفٌ. فساد اور

فتنہ کے وقت سب سے بدتر وہ ہے جو اپنے اونٹ کو تیز ہانکے۔

فَانَّ الدِّرَكَيْسَ فِي الْاِلَیْضَاعِ. تیز ہانکنے کوئی ثواب نہیں ہے۔

اَوْضَعَ دَابَّةً وَلَئِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ حَدَّ كَلْبًا. اونٹنی

کو جلد چلائے اگر کسی اور جانور پر ہو تو اس کو تیز کرے حرکت دے

(چونکہ ایضاع خاص اونٹ کو تیز کرنے کو کہتے ہیں اس لئے تحریک

کو اس کے بعد لائے جیسے گھوڑے یا گدھے یا خچر پر سوار ہو تو اس

کو تیز کرنے کو تحریک کہیں گے)۔

مَنْ رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ وَضَعَهُ قَدَمُهُ هَذَا. جو شخص ہتھیار

اٹھائے پھر اس کو چلائے تو اس کا خون ہرے (اس کو کوئی مار ڈالے

تو نہ دیت دینا ہوگی نہ قصاص واجب ہوگا)۔

فَضَحَ السَّيْفَ وَاسْفَحَ السَّوْطَ حَتَّى لَا تَرَى قُوْفَ

ظَهْرِهَا أَمْوِيًّا. تلوار چلا کر اٹھا یہاں تک کہ زمین پر کوئی

بنی آدمی سے باقی نہ رہے (یہ سدید نے ابو العباس سفاح

سے کہا تھا)۔

لَا يَضَعُ عَصَاكَ عَنْ عَاتِقِهِ. وہ اپنی لٹھی مونڈھے پر سے

نہیں اتارتا (رات دن عورتوں کو مارا کرتا ہے یا ہمیشہ سفر میں

رہتا ہے لیکن پہلے معنی صحیح ہیں کیونکہ دوسری روایت میں صاف

تصریح ہے صَرَّابُ النِّسَاءِ عَوْرَتُونَ كَوْبُهُ ارْتَاہ شَوْرَہ کے

وقت ایسا حال بیان کر دینا غیبت نہیں ہے کیونکہ اس میں ایک

مسلمان کی خیر خواہی ہے)۔

لَا تَسْلُكُكَ تَضَعُ أَجْنَعَتَهَا لَطَالِبِ الْعِلْمِ طَالِبِ

علم کے واسطے فرشتے اپنے پنکھ زمین پر بچھا دیتے ہیں (تاکہ وہ ان

کو روندنا ہو اچیلے مراد وہ طالب علم ہے جو قرآن و حدیث کی

تحصیل خالص پروردگار کی رضا مندی اور تعلیم کے لئے کرے

بعضوں نے کہا پنکھ پھیلانے سے یہ مطلب ہے کہ اس کو سفر

آسان کر دیتے ہیں۔ آسانی کے ساتھ منزل مقصود تک پہنچا دیتے

ہیں۔ آگے اس حدیث میں یہ ہے کہ تمام آسمان اور زمین والے

اس کے لئے استغفار کرتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ علم سے

بہتر دنیا میں کوئی چیز نہیں ہے دین اور دنیا دونوں کی بھلائی

علم پر موقوف ہے آدمی کو چاہئے یا تو دین کا علم حاصل کرے

یعنی قرآن و حدیث کا یا وہ علم حاصل کرے جو اس کی معاش

کے مفید ہو۔ مثلاً زراعت، تجارت، صنعت، باغبانی، طبکاری

خیاطی، حدادی، نجاری، صباخی، علم معادن، علم نبات،

علم الحیوان اور طب وغیرہ)۔

إِنَّ اللَّهَ وَاضِعٌ يَدَهُ بِالْمَسِيحِ اللَّيْلِ لِيُؤْتِيَ بِاللَّيْلِ

وَالْمَسِيحِ النَّهَارَ لِيُؤْتِيَ بِاللَّيْلِ. اللہ تعالیٰ رات کے

گنہگار کے لئے اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے (یا ابھی اس کو سزا نہیں

دیتا) اس لئے کہ وہ دن کو توبہ کر لے۔ اسی طرح دن کے گنہگار

کے لئے تاکہ رات کو توبہ کر لے۔

إِنَّهُ وَضَعَ يَدَهُ فِي كُتْبَةِ قَبْرِ وَقَالَ إِنَّ السَّيِّئَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْرَجِيَّتُهُ. حضرت عمرؓ نے اپنا ہاتھ

گھوڑ پھوڑ (سوسمار) کی چربی میں ڈالا اس کو کھانا شروع

کیا) اور کہا کہ آنحضرتؐ نے گھوڑ پھوڑ (سوسمار) کو حرام نہیں

کیا۔

يَنْزِلُ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ قَيْعَمُ الْجَزْيَةِ. حضرت عیسیٰؑ

قیامت کے قریب اتریں گے اور جزیہ لینا موقوف کر دیں گے

(یا اسلام لاؤ یا قتل ہو، بس دوسری باتیں، یا مال کی ایسی کثرت

ہوگی کہ ذمیوں پر جزیہ لگانے کی ضرورت نہ رہے گی)۔

وَيَضَعُ الْعَلَمَ. اور جھنڈے کو گرا دے گا۔

إِنْ كُنْتُ وَضَعْتُ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ. اگر تو نے ہم

میں اور ان میں جنگ موقوف کرادی ہے۔

مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِمًا أَوْ وَضَعَ عَدُوَّهُ. جو شخص کسی تنگدست



(محتاج) کو ہنٹ دے یا قرض میں سے کمی کر دے۔

إِذَا أَحَدُهُمَا بَسُوخُهُ الْآخِرَ وَيَسْتَرْفِقُهُ، اِنْ مِنْ  
ایک دوسرے سے قرض کو کم کر دینے کی اور نرمی کرنے کی درخواست  
کرے۔

اِنْ كَانَ أَحَدُهُمَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ، ہم میں سے  
کس کو ایسا سوکھا یا مانا آجیسے بکری میں گنی کرتی ہے (کیونکہ  
خشک غذا اور درخت کے پتے کھانے عمدہ اور چکنی غذا میسر  
نہ ہوتی)۔

لَا تَضَعُ أَحَدُی رَجُلَیْكَ عَلَى الْآخَرِی، چت لپٹ کر  
ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر مت رکھ دیا نہ ہوسٹر کھل  
جائے۔ ان کے پاس چھوٹے چھوٹے تہ بند تھے لمبے چوڑے بھی  
نہ تھے، اگر آپا جامہ پہنے ہو یا کپڑا خوب لمبا چوڑا ہو، ستر کھلنے کا  
ڈرنہ ہوتا ایسا کرنے میں کوئی قباحت نہیں)۔

وَإِذَا ضَعَا أَحَدُی رَجُلَیْهِ عَلَى الْآخَرِی، میں نے آنحضرت  
کو دیکھا آپ ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھے ہوئے بیٹھے تھے  
(اس حدیث سے اگلی حدیث کا مطلب کھل جاتا ہے یعنی ممانعت  
اس حالت میں ہے جب بے ستری کا ڈر ہو)۔

يَضَعُ يَدَايَهُ فَبَيْنَ رُكْبَتَيْهِ، سجدے میں جاتے وقت  
پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھے پھر دونوں گھٹنے (اور اونٹ  
کی طرح پہلے دونوں گھٹنے نہ رکھ دے۔ امام مالک کا یہی قول  
ہے لیکن ائمہ ثلاثہ اور اکثر علماء کہتے ہیں کہ پہلے گھٹنے رکھے  
اور میرے نزدیک نازی کو اختیار ہے جو آسان ہو وہ کرے)  
جِئْتُ لَمْ أَضَعْكَ إِلَّا هَا نَ، تم اس لئے آئے ہو  
کہ میں رہن کو باطل کر دوں۔

وَضَعَهُ وَمَضَى عَلَى مَلُوتِهِ، اس کو زمین پر رکھ دیا  
اور نماز پڑھتے رہے۔

حَتَّى وَضِعَتْ فِي يَدَيَّ، کنبیاں میرے ہاتھ میں رکھی  
گئیں۔  
وَضَعَهُ الْقَوْمُ وَوَضَعَهُمْ، لوگوں نے اپنے سر جھکا لیے۔

ثُمَّ نَزَعَ دُرْعَى الْأَسْفَلِ ثُمَّ وَضَعَ  
بَيْنَ تَدَايِي، پھر میرے نیچے کے کرتے کو کھولا اور اپنا ہاتھ  
دونوں پھاٹیوں کے بیچ میں رکھا۔

حِينَ يَضَعُونَ أَقْدَامَهُمْ أَوَّلَ مِنَ الطَّوَانِ،  
پہلے طواف کے لئے قدم رکھتے ہیں یعنی مگر معتقلہ پہنچنے  
تضعین تباہی عنداً، تو اپنے کپڑے اس کے  
رکھتی ہے۔

يَقِضُونَ فِي الْمَسْجِدِ، مسجد میں اس کو یعنی  
رکھ دیتے ہیں کہ لوگ اس کو پیس اس سے طہارت کر  
ماتوا ضَعَا أَحَدُی دَلِيْلَ الْإِسْلَامِ دَفَعَهُ، اللہ تعالیٰ  
کے لئے جو کوئی عاجزی اور انکار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو  
بلند کرے گا (آخرت میں یا دنیا میں یا دنیا اور آخرت و  
میں)۔

إِذَا وَضِعَ السَّيْفُ فِي الْأَمْرِ لَوَيْسَ قَعِ إِلَى يَدِ  
الْفِيَامَةِ، جب میری امت میں آپس میں تلوار چلے گی  
قیامت تک نہیں اٹھے گی (یہ حدیث پوری ہوئی حضرت  
رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد سے آج تک مسلمان باہم  
کر رہے ہیں)۔

هَذَا أَجَلُهُ وَوَضَعَ يَدَايَهُ عِنْدَ قَفَاهُ ثُمَّ بَسَطَ  
أُسْ كِی عَرَفَ اور ہاتھ اس کی پشت گردن پر رکھا دگدی  
اُس کو آگے بڑھایا اور فرمایا یہ اس کی آرزو ہے جو عمر سے  
بڑھ گئی ہے)۔

يَرْفَعُ بِهِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ الْآخَرِينَ، قرآن کے  
کچھ لوگوں کے تہمتے بلند کرے گا اور کچھ لوگوں کے گھٹا  
دجو لوگ قرآن پر ایمان لائیں گے اس کو اپنا دستور  
بنائیں گے ان کا مرتبہ بلند ہوگا جو قرآن پر عمل کرنا چھو  
گئے شہری جلد بنوا کر مساری میں رکھ چھوڑیں گے وہ  
دن ذلیل و خوار ہوتے جائیں گے، ان کے دشمن ان پر  
ہوں گے)۔

تَوَضَّعْتُ يَدِي عَلَى سَامِيٍّ. میں نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا۔

وَاضْعُ الْعَيْنِ عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهِ كَمَقْلِدِ الْحَنَازِ صِلِ الدَّهَبَ الْفُتْنَةَ. (مالائقوں کو رہد معاشوں کو) علم سکھانا جو اس کے اہل نہیں ہیں) ایسا ہے جیسے سوردل کو سونا اور پاندی بنانا۔

وَضَحَّ يَدَيْهِ عَلَى فَيْدِيٍّ. اُس نے اپنے ہاتھ آنحضرتؐ کی رانوں پر رکھ دیئے یا اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر رکھے (موتوب بنیما)۔

كَانَ السَّوَالُ مِنْ أَدْنَاهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّعَ الْقَلَمُ مِنْ أَدْنِ الْكَاتِبِ. مسواک آل حضرتؐ کے کان پر اُس جگہ رہتی جہاں قلم نویسندہ (محرر) کے کان پر رہتا ہے۔

كِتَابًا وَضَعَهُ عِنْدَهُ. یہ باب الکاف مع التاء میں لایا جکا ہے۔

لَكُمْ يَا بَنِي نَهْدٍ وَدَايِجُ الشَّرِكِ وَضَائِعُ الْمَلِكِ. نہد کے لوگو! مشرکوں نے جو تمہارے پاس امانتیں رکھوائی ہیں وہ تم لے لو اور جو وظیفہ تمہارے بادشاہوں نے تمہارے لئے مقرر کئے تھے وہ سب بجالا رہیں گے یا جو وظیفہ ہم نے دوسرے مسلمانوں پر معسیت کئے ہیں زکوٰۃ خراج صدقہ وغیرہ وہی تم کو دینا ہوں گے ان سے زیادہ تم سے کچھ نہیں لیں گے (ادل بنی میں مملکت) بہ فتحہ میتم و کسرہ لام پڑھنا چاہئے اور دوسرے بنی میں بہ کسرہ میتم اور سکون لام)۔

إِنَّهُ نَبِيٌّ وَإِنَّ اسْمَهُ دَعْوَرْتَهُ فِي الْوَضَائِعِ. وہ نبی ہیں ان کا نام اور ان کی صورت حکمت کی کتابوں میں مذکور ہے۔

الْوَضِيعَةُ عَلَى الْمَالِ وَالتَّرِيجُ عَلَى مَا امْطَلَعَا عَلَيْهِ. میں جو نقصان ہو اسی طرح نفع ان میں دونوں کی قرار داد کے الفاظ مثل ہوگا جیسی شرط دونوں معامد کرنے والوں نے کی

ہوگی، اسی کے موافق حکم دیا جائے گا)۔

وَكَانَ فِي هَيْبَتِهِ تَوَضُّعٌ. ہیبت ایک خفت تھا (میرزا وہ خزاہہ قبیلہ کا ایک شخص تھا۔ آنحضرتؐ نے اس کو مدینہ سے نکال دیا تھا اس کو مدینہ میں آنے کی اجازت نہ تھی)۔

إِذَا وَضِعَتِ الْجَنَازَةُ. جب میت تخت پر رکھی جائے (اور لوگ اس کو اپنی گردنوں پر اٹھائیں)۔

إِذَا رَأَيْتُمْ الْجَنَازَةَ فَتَوَضَّعُوا مِنْ تَبَعِهَا فَذَلَا يَجُوزُ حَتَّى تَوَضَّعَ. جب تم جنازے کو دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ اور جو شخص جنازے کے ساتھ ہو وہ اُس وقت تک نہ بیٹھ جب تک جنازہ زمین پر نہ رکھا جائے یا قبر میں نہ دفنایا جائے۔

لَا تَقْعُ مَعَهَا عَلَى مَالٍ قَدِيرٌ مِمَّنْ شَيْطَانُ آيَةِ الْكُرْسِيِّ. جس مال پر پڑھی جائے تو شیطان تیرے نزدیک نہ بٹھ سکے گا۔ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ أُمُورِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَتَحْتَ وَتَحْتَ هَاتَيْنِ. جاہلیت کی جتنی وادھیات رہیں تھیں وہ سب میرے ان دونوں پاؤں کے تلے روندی گئیں (باطل اور لغو کر دی گئیں)۔

أَوَّلُ رِبْوٍ أَضْعَى رِبْوُ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ. پہلا سود جس کو میں باطل کرتا ہوں (ساقط کرتا ہوں) عباس بن عبد المطلب (میرے چچا کا) سود ہے وہ سب کا سب ساقط کر دیا گیا۔

أَوَّلُ رِبْوٍ أَضْعَى رِبْوَانَا رِبْوُ عَبَّاسٍ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ. پہلا سود جس کو میں باطل کرتا ہوں ہمارے گھرانے کا سود ہے یعنی عباس بن عبد المطلب کا سود (جو لوگوں کے ذمہ ہے) وہ سب کا سب لغو ہو گیا (کوئی ایک دھڑا اس سود میں سے اُن کو نہ دے البتہ اصل روپیہ وہ لے سکتے ہیں) وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَآنَا غُلَامٌ مُرْسَاةٌ۔

آنحضرتؐ نے اپنا ہاتھ میری دونوں چھاتیوں کے بیچ میں رکھا اور میں ایک لڑکا جو ان لبر و تحاریر بطور شفقت اور مہربانی کے تھا دوسرے اس کو برکت پہنچانی منظور تھی۔ مجمع البحار میں ہے

کر لوگوں کے ساتھ ایسا کرنا ممنوع نہیں۔ لیکن بڑوں کے کپڑوں کے اندر ہاتھ ڈالنا اور ان کی چھاتیوں کے درمیان ہاتھ پھیرنا درست نہیں بعضوں نے کہا اگر لوگوں کو شفقت کی راہ سے برکت دینے کے لئے چھوئیں تو درست ہے لیکن لذت حاصل کرنے کے لئے نظر اور چھونا دونوں حرام ہیں۔

فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى هَامَتِهِ۔ پھر اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا۔  
وَأَنشَعَ فِي وَادِيٍّ مُّجْتَبٍ۔ وادی مختصر میں اونٹ کو تیز چلایا کیونکہ وہاں اصحاب الفیل پر خدا کا عذاب اُتر رہا تھا اس لئے جلدی سے وہاں سے پار ہو جانا نکل جانا مناسب معلوم ہوا۔

فَوَضَعَ يَدَهُ حَيْثُ تَشْتَلِي شِمٌّ قُلْ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَيْءٍ مَا آخِذٌ مِنْ ذُرِّيِّ هَذَا۔ جہاں درد ہو وہاں اپنا ہاتھ رکھ پھر یہ دعا پڑھ۔ ”اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ خَيْرُ تَكَلُّمٍ“

وَضَعُ الْقَلَمَ عَلَى أُذُنِكَ۔ جیسے قلم اپنے کان پر رکھنا۔  
فَوَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ كَتِفَيْ فَعَلِمْتُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ۔ پروردگار نے اپنا ہاتھ میرے دونوں مونڈھوں کے بیچ میں رکھ دیا مجھ کو آسمانوں اور زمین کی چیزوں کا علم ہو گیا (یعنی جس قدر پروردگار کو منظور تھا۔ یہ نہیں کہ پروردگار کی طرح علم محیط آسمان اور زمین کی تمام چیزوں کا ہو گیا ایسا اعتقاد رکھنا صحیحاً کفر اور شرک ہے کیونکہ علم محیط اللہ تعالیٰ کی خاص صفت ہے وہ کسی مخلوق کو حاصل نہیں ہو سکتی)۔

كَانَ أَهْلُ الْجَا عِلِّيَّةٍ يَفْتَمُونُ يَا نُجَافَ الْخَيْلِ وَابْنِ عَجَلٍ الْكَلِيلِ۔ جاہلیت کے لوگ عرفات سے جب لوٹتے تو گھوڑوں کو دوڑاتے ہوئے آدمیوں کو جھکاتے ہوئے۔

لَوْ كَانَ الْوَضِيعُ فِي تَعْرِ بِيْرٍ بَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهِ سَائِجًا تَرْفَعُهُ۔ ذلیل شخص اگر کنویں کی تہ میں ہو تب بھی اللہ تعالیٰ ایک ہوا بھیج کر اس کو اٹھائے گا (یعنی جب خدا کو کسی کا بڑھانا اور مرتبہ بلند کرنا منظور ہو تو کنویں کی تہ میں سے بھی اس کو نکال کر اوج فلک تک پہنچا دے گا)۔

فَلَمَّا وَضَعَ الْوَضِيعَ عَمَّنْ تَحْتِ الْهَمَاءِ أَثَبَتْ الْغُسْلَ مَسْجًا۔ جب اس شخص پر وضو معاف کر دیا جس کو پانی نہ ملے تو دھونے کے بدلے مٹی سے مسح کرنا مقرر کر دیا اور وضو سے وضو کے یعنی سر اور پاؤں کے ساقط کر دیئے۔  
هَذَا عَنْهُ مَوْضُوعٌ۔ یہ اس کو معاف ہے۔

وَضِعَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَاءَ وَالنِّسَانَ وَمَا اسْتَكْبَرُوا عَلَيْهِ۔ میری امت پر بھول چوک معاف کی گئی اور جو کام ان سے زبردستی کرایا جائے وہ بھی معاف کیا گیا (اگر کوئی جبراً کسی کو طلاق دلوادے تو طلاق واقع نہ ہوگی)۔

وَضِعَ عَنْ أُمَّتِي مَا حَدَّثْتُ بِهِ نَفْسَهَا مَا لَمْ تَتَكَلَّمْ۔ میری امت کو دل میں جو دوسوسہ آئے وہ معاف کیا گیا جب تک زبان سے نہ نکالے۔

مَلْعُونٌ مَنْ وَضَعَ سِرَادَ آتَةٍ فِي مُصِيبَةٍ غَيْرِهَا۔ دوسرے کی مصیبت میں جو کوئی اپنی چادر اتار ڈالے وہ ملعون ہے (عربوں کی عادت تھی مصیبت میں چادر اتار ڈالنے)۔ تو جو کوئی اپنی چادر اس لئے اتارے کہ لوگ اس کو مصیبت زدہ سمجھیں، اس لئے گویا مکر کیا۔

الْوَضِيعَةُ بَعْدَ الْهَفِيقَةِ حَرَامٌ۔ جب معاملہ کرچکے پھر کمی کرنا حرام ہے (البتہ اگر کسی تاجر کا دستور ہو کہ خریداروں کو قیمت میں اتنا مجرا دینا ہے جس کو انگریزی میں ”ڈسکونٹ“ کہتے ہیں۔ یعنی رعایت تو اتنی کمی کرنا جائز ہے)۔

وَلَا تَكُنْتَ لَا تَحِلُّ إِلَّا الْوَضِيعَةُ فَلَيْسَ عَلَيْكَ زَكَاةٌ۔ اگر تجھ کو ٹولے کے سوا کچھ فائدہ نہ ہو تو تجھ پر زکوٰۃ لازم نہ ہوگی۔

وَأَمَّا فَعِ ثَوْبَكَ وَفَعِ حَيْثُ شِئْتَ۔ اپنا کپڑا اٹھا کر جہاں چاہے وہاں پاخانہ پھر لے۔

وَضَمُّمٌ وَقَمٌّ۔ یعنی کندہ پر رکھنا یعنی اس لکڑی، مٹی یا پورے پر جس پر قصائی گوشت رکھتا ہے اس کو مٹی سے پچانے کے لئے۔

وَقَوْمٌ جَمَاعٌ كَرْنَا  
لَا سِتْرَ لَكُمْ عَلَيْهِمْ كَرْنَا  
تَرَكْتُمْ كَمَا عَلَّمْتُمْ  
إِنَّ التَّيْسَاءَ كَحْمٍ عَلَّمْتُمْ  
اس گوشت کی طرح ہیں جو مٹی، لکڑی یا حصیر پر رکھا ہو جس  
کا جی چاہے اس کو لے لے، مگر وہ جس سے کوئی ہٹانے والا ہو  
ہو (وہ گوشت تو محفوظ رہے گا۔ اسی طرح جس عورت کے بچانے  
والے اور حمایت کرنے والے موجود ہوں وہ مردوں کی دست برد  
سے محفوظ رہے گی)۔

خَوَجَ وَهُوَ مُحْتَضِرٌ أَحَدًا بَنَى إِيَّاهُ وَهُوَ  
يَقُولُ إِنَّكُمْ لَتَسْبَحُنَّ لِي وَتُحِبُّونَ وَتُحِبُّونَ  
إِنَّكُمْ لَيَمُنُّ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَطَائِفٌ  
اللَّهُ بَوَجْهٍ - آنحضرت اپنے ایک نواسے (حضرت حسن یا حضرت  
حسینؑ) کو گود میں لئے ہوئے نکلے اور آپ یہ فرماتے جاتے تھے  
تم ہی (یعنی اولاد) لوگوں کو نیک بناتے ہو اور تم ہی نامرد بناتے  
ہو (جنگ سے آدمی تمہارے خیال سے جی چراتا ہے) تم ہی  
جاہل بناتے ہو (تم کو پھسلانے اور بہلانے کے لئے آدمی نادان  
بناتا ہے بچہ بن کر تم سے باتیں کرتا ہے) تم اللہ کی دی ہوئی  
بخشش ہو اور آخر روزند جس کو اللہ نے روزند وجود  
میں ہوئی (یعنی آخری جنگ طائف کی جنگ ہوئی اس کے  
بعد غزوہ تبوک تھا لیکن اس میں لڑائی نہیں ہوئی وچ  
ایک وادی ہے طائف میں جس کا ذکر اذیر ہو چکا)۔

اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرٍّ يَا اللَّهُ  
کے لوگوں کو خوب روند ان کو سخت مزاد سے (قریش کے  
لوگ مضر کی اولاد ہیں۔ مطلب یہ کہ ان کو سخت پکڑ۔ ایسا ہی  
ہوا سخت قحط ان پر پڑا اور بھوک سے مرنے لگے۔ ایک روایت  
میں وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرٍّ ہے یعنی ان کو زمین میں دبائے  
اِحْتَاطُوا لِأَهْلِ الْأَمْوَالِ فِي النَّاسِ وَالْأَمْوَالِ  
مال والوں کے لئے آفت اور ہمارے وارد کا حق چھوڑ دو۔  
مطلب یہ ہے کہ کچھ میوہ خراب ہو جاتا ہے کچھ مہا لوں اور  
مسافروں کی ضیافت میں خرچ کرنا پڑتا ہے تو ایک حصہ  
مال کا چھوڑ کر تحمیل نہ کرو۔ بعضوں نے کہا وَالْأَمْوَالِ وہ کھجور

لَا تَقْتُلُوا جَمَاعًا كَرْنَا  
اس گوشت کی طرح ہیں جو مٹی، لکڑی یا حصیر پر رکھا ہو جس  
کا جی چاہے اس کو لے لے، مگر وہ جس سے کوئی ہٹانے والا ہو  
ہو (وہ گوشت تو محفوظ رہے گا۔ اسی طرح جس عورت کے بچانے  
والے اور حمایت کرنے والے موجود ہوں وہ مردوں کی دست برد  
سے محفوظ رہے گی)۔

لَا تَقْتُلُوا فِي الدِّينِ دِينَ كَرْنَا  
اور نامردی نہ کرو۔

وَضِيئَةٌ - وہ کھانا جو مصیبت کے وقت تیار کیا جاتا ہے  
وَضِيئَةٌ - ایک پر ایک موڑ دینا، ڈوگنا کرنا، ٹھوس کرنا بننا۔  
وَضِيئَةٌ - اطاعت کرنا، عاجزی کرنا۔

إِنْفِصَانٌ - بل جانا۔  
إِنْفِصَانٌ لِقَائِ الْوَضِيئَةِ - تو تو ملتا ہوا تنگ ہو (جو برابر  
حرکت کرتا جاتا ہے تھمتا نہیں۔ مطلب یہ ہے کہ تجھ میں ثبات  
اور استقلال نہیں ہے متلون مزاج ہے۔ یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا  
کلام ہے)۔

أَفَاضَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَافَاتٍ وَهُوَ  
يَقُولُ إِلَيْكَ تَعَدُّ وَقَلِيلًا وَضِيئَةً. آں حضرت عرفات  
سے لوٹے یہ فرماتے جاتے تھے، اے خداوند اتیری طرف  
اونٹنی دوڑ رہی ہے اس کا تنگ ہل رہا ہے (تنگ اس وقت  
ڈھیللا اور ملتا ہوتا ہے جب وہ جانور ڈھللا ہو گیا ہو مطلب  
یہ ہے کہ چلتے چلتے ڈھل ہو گئی ہے)۔

مَوْضُونَةٌ - دو دو حلقوں سے بنی ہوئی زر دیا جو اہر  
سے بڑی ہوئی چیز۔

## باب الواو مع الطاء



گر نجاست کو دھو ڈالنا چاہیے۔ بعضوں نے کہا راستہ کی نجاست اور کچر وغیرہ لگے تو پاؤں رگڑ کر مسجد میں آجائے اس کا دھونا ضروری نہیں۔ بعضوں نے کہا یہ جب ہو کہ نجاست خشک ہو۔

إِذَا دُطِئَ أَحَدُكُمْ بِنَجَسٍ فَإِنَّ التُّرَابَ لَهُ طَهْرٌ  
جب کوئی شخص جو تاپہن کر زمین کو روندے (پھر جوتے میں کوئی نجاست لگ جائے) تو مٹی اس کو پاک کر دے گی جس کیسی ہی نجاست تریا خشک غلیظ یا رقیق جوتے سے لگ جاوے اس کو مٹی پر رگڑ دے، اب وہ پاک ہو گیا اس کو پہن کر نماز پڑھ سکتا ہے۔ بعضوں نے کہا یہ حکم اس نجاست میں ہے جو خشک اور غلیظ ہو۔

فَاخْرَجَ إِلَيْنَا ثَلَاثَ أَكْلٍ مِّنْ دُطِئَتْ تَمِينَ رَوَّاهُ  
ایک گون سے نکالیں۔

أَتَيْنَاهُ دُطِئَتْ بِمِمْ دُطِئَتْ ان کے سامنے لائے وہ ایک گنا اور جو جس کی طرح کھجور سے بنایا جاتا ہے

لَا دُطِئَتْ أَسْنَانُ الْعَبَابِ مِمْ حَرْبِ كِ سَرْدَارِ  
کو روند ڈالوں گا (ان کو میٹھ کر ڈوں گا)۔

أَذْطَاكُمُ اثْنَانِ اجْتَرَا حَقَّ سَخْتِ زَمْخُولِ نَمِ كُو  
فریش کر دیا۔

أَذْطَاكَاهُمْ بِمِمْ لَانِ لَاشُولِ كُو رَوْنَا  
یَطَا فِي سَوَادٍ بِمِمْ مِمْ چلتا ہے (یعنی اس کے پاؤں

بیاد ہیں جیسے یَبْرُكُ فِي سَوَادٍ پیٹ کا کالا ہونا اور یَنْظُرُ فِي سَوَادٍ سے آنکھ کالی ہونا مراد ہے)۔

لَا يَطَا عَقِبَهُ كُو لَانِ اس کے پیچھے نہ جائے۔

إِنِّي تَنَبَّيْتُ الْوُطَاةَ فِي هَذِهِ الْمَثَلَةِ قَدْ لَكَ  
الْمَرَاةُ۔ اگر اس بچہ اوپر مکان یعنی دنیا میں قدم جم گیا تو

دہی مراد ہے۔  
وَطَبٌ۔ دودھ کی مشک اور سخت آدمی اور بڑی پستان

وَطَبَاءُ۔ بڑی پستان والی عورت۔

نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِي قَتْرَبَنَّا  
إِلَيْهِ طَعَامًا وَجَاءَهُ بِوُطْبَةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا۔ (عبداللہ بن بسر نے کہا) آنحضرتؐ نے میرے باپ کے پاس آکر قیام کیا ہم آپ کے لئے کھانا لائے اور وطبہ لائے۔ آپ نے اس میں سے کھایا یا صحیح مسلم کے بعض نسخوں میں رُطْبَةٌ ہے یعنی تر کھجور حمیدی نے کہا یہ رادی کی غلطی ہے اور صحیح دُطْبَةٌ ہے۔ نضر نے کہا وطبہ حیس کو کہتے ہیں جو کھجور اور کھوٹے اور کھس سے ملا کر بنایا جاتا ہے۔

إِنَّهُ ابْنِي بُوَطْبٍ مِّنْ لَّبَنٍ۔ اس حضرت کے پاس ایک مشک لائی گئی جس میں دودھ تھا۔

خَرَجَ أَبُو زُرْعٍ وَالْأَوْطَابُ تَهْجُصُ۔ ابو زرع باہر نکلا اور دودھ کی مشکوں کا مسکہ (مکھن) نکالا جارہا تھا

وَطَحْمٌ۔ دونوں ہاتھوں سے زور سے دھکیلا۔  
تَوَاطُمٌ۔ ایک دوسرے سے لڑنا، شرفساد کرنا۔

وَطِجْمٌ۔ ایک قلعہ تھا خیبر کا۔  
وَوَطَانٌ۔ جہانا، بھاری کرنا، مضبوط کرنا، بند کر دینا، ٹھونس دینا۔

تَوَطَّيْتُ كَ مِمْ مِمْ ہی معنی ہیں۔  
تَوَطَّيْتُ جَمِ جَانَا مضبوط ہو جانا۔

اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْءَكَ عَلَى مُضَرَ مَشْهُورِ رَوَايَتِ  
وَطْءَكَ ہے جو اوپر گزری معنی وہی ہیں)۔

أَنَا كَزِيَا مِمْ عَدِي قَوَطَاةُ إِلَى الْأَرْضِ۔  
زیادہ بن عدی ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا انھوں نے اس

کو زمین سے لگا دیا (پچھاڑ کر زمین سے چیکا دیا کہ حرکت نہ کر سکا۔ عرب لوگ کہتے ہیں وَطَّطْتُ الْأَرْضَ زمین نے

زمین کو دبا۔ تاکہ سخت ہو جائے)۔  
طَدَّنِي إِلَيْكَ۔ (برابر بن مالک نے جنگ یمامہ میں

خالد بن ولید سے کہا) مجھ کو اپنے ساتھ جوڑ لیجئے اور دبا

لیجئے

مِبْطَلُ الدَّجَارِ بَرَصَى كَادِبَانِ كَاهِنِيَارِ  
فَوَقَعَ الْجَبَلُ عَلَى بَابِ الْكُهْنِ فَأَوْطَلَدُوهُ غَارُكَ مِنْ  
رَبِّهِمَا زَكَاةً أَوْ كُفْرًا كَرِهَ اللَّهُ  
وَأَطْرَفُ حَاجَتِ، احتیاج (اس کی جمع اَوَطَارُ ہے)۔  
نَفْثُ وَطَرًا۔ اپنی حاجت پوری کر لی۔  
الطَّلَاقُ عَنْ وَطَرٍ۔ طلاق اس وقت دینا چاہیے جب  
اس کی احتیاج ہو، بیوی شرارت یا بدکاری کرے اور سمجھانے  
سے اس کی اصلاح نہ ہو سکے۔  
وَأَطْسُ۔ موزے سے سخت مارنا یا جوتے سے یا اور کسی چیز سے  
توڑنا۔

تَوَاطُسٌ۔ ایک دوسرے سے لڑنا۔  
وَوَطِيسٌ۔ تند و ریگدغا جس میں روئی پکانی جائے یا  
گول پتھر جب وہ گرم ہو جائے تو کوئی اس پر چل نہ سکے۔  
الْأَلَانُ حَمَى الْوَطِيسِ۔ اب تند و گرم ہو، یعنی خوب  
کٹھا کٹھا تلوار چل رہی ہے اور شدت سے جنگ ہو رہی ہے  
یہ عمارہ آنحضرتؐ سے پہلے کسی عوب سے نہیں سنا گیا۔ جو نہایت  
فصیح ہے۔  
أَوْطَاسٌ لَيْسَ مِنَ الْعَقِيْقِ۔ اوطاس عقیق میں داخل  
نہیں ہے یہ مقاموں کے نام ہیں۔  
بَرِيدٌ أَوْطَاسٍ أَخْرَجَ الْعَقِيْقِ۔ برید اوطاس عقیق کا  
آخری حصہ ہے۔

نَادَى مُنَادٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي يَوْمٍ أَوْطَاسٍ أَنْ اسْتَبْرُوا سَبَايَاكُمْ۔ جنگ اوطاس میں  
آنحضرتؐ کے منادی نے یوں پکارا کہ جو عورتیں قید ہوں ان کا  
استبر کر لو (یعنی ایک جیف ہونے تک ان سے جماع نہ کرو شاید وہ  
ماہ بول)۔

أَوْطَاسٌ۔ ایک شہور موضع ہے وہاں جنگ ہوئی تھی،  
اس دن منہ آپ نے طلال کر دیا تھا۔

وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔  
وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔  
وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔  
وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔

وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔  
وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔  
وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔  
وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔

وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔  
وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔  
وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔  
وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔

وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔  
وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔  
وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔  
وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔

وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔  
وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔  
وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔  
وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔

وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔  
وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔  
وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔  
وَوَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔



خلق اللہ کے حاجات متعلق ہوں جیسے قاضی، مفتی، مدرس، دیندار  
ان کو مسجد میں جگہ عین کر لینا کر دہ نہیں ہے۔ بعضوں نے اس حد  
کایوں ترجمہ کیا ہے کہ ان حضرت بیٹھنے کے لئے کوئی خاص جگہ  
اپنے لئے مقرر نہ کرتے۔

لَا يَجْتَمِعَانِ فِي مِثْلِ هَذَا الْمَوْطِئِ۔ اے موقع پر  
یعنی مرنے کے قریب خون اور امید دونوں کسی شخص میں جمع نہ  
ہوں گے۔ اخیر تک۔

وَلَكِنْ أَصْلُهُ جِهَانٌ أَدْمَى كِي پیدائش ہوئی ہو۔  
مَوَاطِنُ: جنگ کے مواقع اور مقامات اور اوقات۔  
أَحَدًا قُلُوبًا النَّاسِ مِنْ صَدَقَاتِ الْمَوَاطِنِ۔ سچا آدمی  
وہ جو میدان جنگ میں سچا ہے (ثابت قدم رہے در نہ زبان  
کے ترے کسی کام پر نہیں آتے)۔

وَطَوَاطِئُ: ضعیف ہونا، ناتوان ہونا (جیسے توٹوٹا ہے)۔  
لَمَّا أُخْرِقَ بَيْتُ الْمُقَدَّسِ كَانَتْ الْوُطُوَاطِطُ  
باجھجھکا۔ جب بیت المقدس جلایا گیا تو چمکا ڈر اپنی پنکھوں سے  
آگ بجھا رہی تھی۔

أَوَطَوَا مِنْ الْمَسْجِدِ كَانَ يَسْرُقُ نَمُورًا النَّاسِ  
چمکا ڈر مسجید سے وہ لوگوں کی کچھڑیں چرائیا کرتا تھا۔  
سَمِعْتُ عَنِ الْوُطُوَاطِئِ يُصِيبُهُ الْمُنْمِرُ فَخَالَ  
دِرْهَمٌ وَفِي رِوَايَةٍ ثَلَاثُ دِرْهَمٍ۔ عطا ہے پوچھا گیا اگر  
احرام والا شخص چمکا ڈر کو مار ڈالے تو کیا فدیہ دینا ہوگا؟  
انہوں نے کہا ایک درم یا دو تہائی

## بَابُ الْوَادِعِ الْعَامِ

وَطِبُّ رَوْنَدَا۔

وَطِبُّ: ہمیشہ کرنا، لازم کر لینا جیسے مَوَاطِبَةُ  
مَوَاطِبُ: ایک مقام ہے کہ کے قریب۔

مَوَاطِبُ: جس کا مال آنٹوں نے برباد کر دیا ہو۔  
كُنْ أَمَّهَاتِي بَوَاطِنِي عَلَى خِلَامِي مِمَّا رَأَيْتُ

کہا، میری امیں مجھ کو آں حضرت کی برابر خدمت کرنے کے  
لئے ابھارتیں (یعنی کہتیں کہ ہمیشہ آپ کی خدمت میں رہ۔  
اس رنہ خادم خاص تھے۔ آنحضرت کی دن بریں تک خدمت  
کرتے رہے۔ آپ نے ان کو دعامادی، ان کی عمر طویل ہوئی  
اور دولت اور اولاد اللہ تعالیٰ نے ان کو بہ کثرت عطا کی  
وَطِبُّ: کھربانڈی پر مارنا، پیچھے رہنا۔

وَطِبُّ: یہ مقرر کرنا، کوئی منصب یا خدمت عطا کرنا۔  
مَوَاطِنَةُ: موافقت۔

اِسْتِيفَاطٌ: گھیر لینا۔

وَطِيفَةُ: عہد اور مشرط اور جو خرچ کے لئے روپیہ یا نقد  
مقرر کیا جائے۔

فَنَزَعَ لَهُ يَوْظِيفَ يَعْنِي فَمَا مَآجِيهِ فَقَتَلَهُ۔ انہوں نے  
اونٹ کے کھر کی ہڈی نکالی اور پھینک کر اس کو باری اس کو قتل  
کر ڈالا۔

## بَابُ الْوَادِعِ الْعَيْنِ

وَعَبُّ: سب لے لینا، کچھ نہ چھوڑنا جیسے اِيعَابٌ ہے، اور  
جمع کرنا اور فارغ ہونا، جڑ سے کاٹ ڈالنا، داخل کرنا۔

اِسْتِيعَابٌ: گھیر لینا، سب لے لینا، جڑ سے کاٹ ڈالنا۔  
وَعَبُّ: کشادہ۔

اِنَّ النِّعْمَةَ اَوَّاحِدَةً لِّتَسْتَوْعِبَ تَجْمِيعَ عَمَلِ الْعَبْدِ  
اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت بندے کے تمام نیک اعمال کو گھیر لیتی ہے  
رساری نیکیاں اس کی ایک نعمت کا بدل ہو سکتی ہیں حالانکہ اس  
کی ہزاروں نعمتیں ہم پر ہر روز ہوتی ہیں۔ پھر ہاری نیکیاں اس  
کی نعمتوں کے مقابل محض بے حقیقت ہیں)۔

اِذَا اسْتَوْعِبَ جَدُّهُ الدِّيَّةَ ذَاكَ رَوَايَةٍ مِّنْ اَوَّلِ  
مُكَلَّمَةٍ، یعنی جب پردی ناک کاٹ ڈالی جائے تو کامل ویت  
دینا ہوگا۔

حَتَّى اِذَا اسْتَوْعِبَ جَبَّ سَبَّ اس مِّنْ بَعْدِ يَمِينِ  
مَكَانَ الْمُسْلِمُونَ يُوعُونَ فِي التَّغْيِيرِ مَعَهُ جَلَّ اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اُن حضرت کے ساتھ جہاد کے لئے سارے مسلمان  
بکلتے (کیوں کہ پھر ایسے سردار کہاں نہیں گئے)۔

أَوْعَبَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ مَعَهُ يَوْمَ الْقِتَّةِ  
کہ اُن دن سارے ہاجرین اور انصار اُن حضرت کے ساتھ تھے۔  
أَوْعَبَ الْأَنْصَارُ مَعَ عَنِّي يَوْمَ صِفِّينَ۔ سارے انصار  
صفین کی جنگ میں حضرت علی کے ساتھ تھے۔

فِي الْجَنْبِ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَبْلُ أَوْعَبَ لِلْعُغْلِ  
جس کو نہانے کی حاجت ہو وہ اگر غسل سے پہلے سو رہے تو جو  
منی باقی رہ گئی ہو وہ بھی نکل جاتی ہے۔

بَيْتٌ وَعَيْبٌ كَشَادَهُ لَهْرٌ  
وَعَيْبٌ يَأْوِي حَوْثٌ۔ چلنا، مشکل ہونا، خراب ہونا، خلط ملط  
ہونا۔

وَعَيْبٌ۔ ٹوٹ جانا۔

تَوَعَيْبٌ۔ پھیر دینا، رد کر لینا۔

إِيْعَافٌ۔ دشوار گزار راستہ میں پڑنا، اسراف کرنا،  
خراب کرنا۔

تَعَوَّذُكَ مِنْ وَعْتَاءِ السَّفَرِ۔ تیری پناہ سفر کی تکلیف  
اور مشقت سے۔ رَوَعْتُ اَصْلَ فِي رَيْتِي لَوْ كُنْتُ فِي جَوْلاَس  
یہ چلنا دشوار ہوتا ہے۔

مَثَلُ الرِّازِقِ كَمَثَلِ حَائِطٍ لَهُ بَابٌ فَمَا حَوْلَ الْبَابِ  
سَهْوٌ وَفَمَا حَوْلَ الْحَائِطِ وَغَيْثٌ وَدَعْرٌ۔ روزی کی مثال  
ایک باغ کی سی ہے جس میں دروازہ ہو دروازے کے آس  
پاس تو نرم اور ملائم زمین ہے اور باغ کے گرد اگر سخت اور  
دشوار گزار زمین ہے۔

عَلَا تَأْسِ قُرْ وَغَيْثٌ۔ ایک دشوار گزار پہاڑ کی چوٹی

پر (ایک روایت میں جبَلٌ وَغَيْثٌ ہے)

وَعْدٌ يَأْتِيهِ يَوْمٌ يَوْمٌ يَوْمٌ يَوْمٌ يَوْمٌ يَوْمٌ  
وعدہ کرتا رہے کہنا کہ میں تیرے لئے ایسا کروں گا یا تیرے پاس  
آؤں گا یا تیرے ساتھ کھاؤں گا۔ خیر ہو یا شر کوئی کام ہو۔

بعضوں نے کہا خیر میں وَعْدٌ کہیں گے اور شر میں أَوْعَدٌ  
کہیں گے)۔

وَعِيدٌ۔ شر کا وعدہ (اور عربوں کے نزدیک وعدے  
کا خلاف کرنا سخت عیب ہے) اور وعید کا خلاف کرنا کرم اور  
فضل ہے۔ اس لئے ایک جماعت اہل حدیث کا یہ قول ہے  
کہ اللہ تعالیٰ کے وعید میں خلاف ہو سکتا ہے مگر وعدے میں  
نہیں ہو سکتا)۔

مَوَاعِدَةٌ۔ ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔

إِيْعَافٌ۔ وعدہ کرنا ڈرانا۔

تَوَعُّدٌ۔ ڈرنا۔

تَوَاعُدٌ۔ ایک دوسرے سے وعدہ کرنا

دَعَلَ حَائِطًا فَإِذَا فِيهِ جَهْلَانِ يَصْرِي قَانٍ وَتَوَعُّدٌ  
اُن حضرت ایک باغ میں گئے وہاں دو اونٹ تھے جو لوگوں کو  
پھیر دے رہے تھے اور آواز کر کے حملہ کر رہے تھے۔

تَقَضَى ابْنُ الْأَشْوَعِ بِالْوَعْدِ بِأَنْ يَجْازِيَهُ۔ ابن اشوع نے  
وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا۔

إِنَّ مَوَاعِدَكُمْ أَلْحَوْضُ۔ تمہارے ساتھ جو وعدہ ہے  
اس کے پورا کرنے کا مقام حوض کوثر ہے۔

وَاللَّهُ الْوَعْدُ۔ اللہ سے ملنے پر معلوم ہو جائے گا کہ  
حق پر ہے۔

مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَعَدَ الْمُشْرِكُونَ۔ اسی لئے پرہیزگاروں  
سے بہشت کا وعدہ کیا گیا۔

خَلِيقَةُ غَدَاةٍ تَعْدُ الْبَرْدَ يَوْمَ صَبْحٍ تَوَعَّدِي كَالْوَعْدِ  
ہے (یعنی خبر دے رہی ہے کہ آج سردی ہوگی)۔

وَتَوَعَّدُ هُمُ۔ ان کا ڈرنا۔

وَعْدٌ مِثْلُهُ۔ اُن حضرت کے داماد (ابو العاص) نے  
جو وعدہ کیا تھا اس کا ذکر آگے آئے گا)۔

مَنْ وَعَدَ اللَّهُ عَلَى عَمَلٍ ثَوَابًا فَبِهِ مَجْزُومٌ  
وَعَدَا لَهُ عِقَابًا فَبِهِ الْخِيَارُ۔ اللہ تعالیٰ جو احسان اور

قذاب کا زہرہ کیا ہے وہ تو ضرور پورا ہوگا اور جو عذاب کا وعدہ کیا ہے اس میں اس کو اختیار ہے (وہ چاہے گا تو عذاب معاف کر دے گا)۔

مَقَامًا مَّحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ جس مقام محمود کے دینے کا لئے ان سے وعدہ کیا ہے۔

إِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ (منافق کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ جب وعدہ کرے تو خلاف کرے۔

كَانَ مُوسَى وَعْدًا يَنْتَهِئُ إِسْمًا أَيْلَ بِمَقْصَدٍ حضرت موسیٰ نے نبی اسماعیل سے مصر میں وعدہ کیا تھا اگر اللہ ان کے دشمن کو تباہ کرے گا تو وہ اللہ کے پاس سے ایک کتاب لے کر آئیں گے) صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کیا (مسلمانوں کو غالب کیا)۔

يَا مَعْزُومًا إِذَا وَعَدَ وَفَى اسے وہ خداوند کہ جب وعدہ کرتا ہے تو اس کو پورا کرتا ہے۔

وَعَدٌ يَأْتِي بِسَخْتٍ اور دشوار گزار ہونا، روک لینا۔ تَوَعُّظٌ سَخْتٌ اور دشوار گزار کرنا۔

إِيْعَادٌ سَخْتٌ اور دشوار گزار مقام میں پڑ جانا، مال کم ہونا، کم کرنا۔

تَوَعُّظٌ دُشْوَارٌ ہونا، حیران ہونا۔

لَحْمٌ مُجَلَّ عَلَى رَأْسِ جَبَلٍ دَعَى اورٹ کا گوشت دُبلّا جو ایک سخت دشوار گزار پہاڑ کی چوٹی پر پہرہ اول تو خراب گوشت دُبلّا جس کو کوئی پسند نہ کرے دوسرے وہ ایک ادبچے پہاڑ پر رکھا ہو تو اس کو کوئی لینے نہ جائے گا۔ یعنی محض بے فائدہ ہو) عَائِدٌ اور وُعِيدٌ دو پہاڑ ہیں مدینہ میں۔

وَاسْتَلَكْنَا أَمَّا اسْتَوْعَاكَ الْمَرْفُوقُونَ جن باتوں کو عیش پسندوں نے مشک سمجھا ان کو انھوں نے آسان کر لیا (یعنی ترک دنیا اور ترک شہوات)۔

وَعُظٌّ عِظَةٌ نصیحت کرنا ایسی باتیں یاد دلانا جو سننے والے کے دل کو نرم کریں اور توبہ کی طرف مائل کریں۔

مَوْعِظَةٌ (اسم مصدر ہے) بمعنی وعظ۔

إِنْعَاطٌ نصیحت قبول کرنا۔

وَعَلَى رَأْسِ الصَّمَاطِ وَاعِظَ اللَّهُ فِي قَلْبِ كُلِّ مَعْلَمٍ

اور راستے کے سرے پر اللہ کی طرف سے ایک نصیحت کرنے والا ہے ہر مسلمان کے دل میں (اس نے جو دلائل اور ثبوت قائم کر دیئے ہیں)۔

يَا بَنِي عَالِي النَّاسِ زَمَانٌ يُسْتَحَلُّ فِيهِ السِّبَا وَالسَّبِيحُ وَالْقَتْلُ بِالْمَوْعِظَةِ ایک زمانہ لوگوں پر ایسا آئے گا کہ سود کھانا اس کو بیح کی طرح سمجھ کر حلال کر لیا جائے گا، اور خون کرنا عبرت کے لئے درست سمجھا جائے گا (جیسے حجاج کہا کرتا تھا۔ میں بے گناہ شخص کو گنہگار کے عوض مار ڈالوں گا لوگوں کو عبرت دلانے کے لئے)۔

يَعِظُ أَخَاكَ فِي الْحَيَاءِ ایک شخص اپنے بھائی کو نصیحت کر رہا تھا کہ تو اتنی شرم کیوں کرتا ہے (یعنی شرم کرنے پر اس پر غصہ ہو رہا تھا، کہ رہا تھا شرم کرنے سے تجھ کو نقصان پہنچے) آعُودِيكَ أَنْ تَجْعَلَ عِظَةَ لَغَائِرِي تیری پناہ اس سے کہ تو مجھ کو دوسروں کے لئے عبرت کرے۔

لَا تَجْعَلْنِي عِظَةً لِّغَائِرِي میں تجھ کو دوسروں کے لئے عبرت اور نصیحت بناؤں گا (تجھ کو سزا دے کر)۔

وَعَقِيكَ يَدَ عَيْتٍ يَا دَعَا قِ چلتے میں پیٹ کی آواز سنائی دینا، جلدی کرنا۔

تَوَعُّيْتُ رَدَكَا، مخالفت کرنا۔

وَعُتَّةٌ بد خلقی۔

وَعُتَّةٌ لِقَاسٌ زبردستی بد حلق بد مزاج ہیں۔

وَعَاكَ سخت بخار ہونا، اذیت دینا، تکلیف دینا، کوٹنا، ٹوٹانا۔

إِيْعَالٌ ٹوٹانا، از دحام کرنا۔

تَوَعُّكَ تکلیف پہنچنا خصوصاً بخار کی تکلیف۔

وَعَاكَ أَبُو بَكْرٍ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بخار آیا۔

وَبَعْضُ النَّاسِ كَمَا وَعَاكَ وَهوَ لَفَعٌ وَالْمَوْجِبُ لَهَا لَحَقٌ

ہوتا ہے۔

مَوْعُوٌّ: تکلیف زدہ یا بخار والا۔

وَعَلَّ: ادر نمودار ہونا۔

تَوَعَّلَ: ادر چڑھنا۔

اِسْتَبْعَا: پناہ لینا، پہاڑوں میں چلنا۔

وَعَلَ اور وَعَلَ اور وَعَلَ: پہاڑی کرا۔

لَا تَلْوُمُوا السَّاعَةَ حَتَّى تَعْلُو النُّجُومَ وَتَهْلِكَ الْاَوْعُ

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کیلینے اور پست درجے

کے لوگ بلند درجہ نہ ہو جائیں گے اور جو اشرف اور زمیں میں

تباہ ہو جائیں گے (ایک روایت میں یوں ہے حَتَّى تَظْهَرَ النُّجُومُ

عَلَى الْاَوْعُولِ یعنی زیر دست لوگ زبردستوں پر غالب

ہو جائیں گے)۔

وَيُجِيلُ عَذَابَ رَبِّكَ قَوْمَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةَ

اَوْعَالَ اُس دن تیرے الگ کا تخت کو اپنے اوپر آٹھ جنگلی کمر

اٹھائے ہوں گے یعنی فرشتے بکروں کی صورت میں ہوں گے

وَقَوْمَهُ اَوْعَالَ عَلَى ظُهُورِهِنَّ الْعَرَشُ اس کے

ادر جنگلی کمرے ہیں ان کی پشت پر عرش ہے۔

فِي الْاَوْعَالِ مَنَاجِدٌ اِذَا حَرَامٌ وَالْاَوْعَالُ جَنَاحٌ كَمَا ارَادَ

تو ایک کمری فدیہ میں دے۔

وَعَوَّاهُ: گیدڑ کی آواز یا کتے کی یا بھیڑیے کی (جیسے دَعْوَاهُ

ہے، بھا دینا بے قرار کر دینا۔

وَعَوَّجٌ: گیدڑ، سیر۔

وَاَنْتُمْ تَتَفَرَّقُونَ عَنْهُ نَفُوسًا مُعْزَايَ مِنْ دَعْوَعَةٍ

الاکسلا۔ تم اس سے اس طرح بھاگتے ہو جیسے بکری شیر کی آوا

ے۔

دَعْوَاهُ النَّاسِ: لوگوں کا نل، شور۔

وَعَجٌّ: سنت کر رکھنا، یاد رکھنا، سوچنا، قبول کرنا، جمع کرنا

گھیر لینا، حفظ کر لینا، سننا۔

اِلْعَاؤٌ: یاد کرنا، جمع کرنا، دل میں رکھنا، سنت رکھنا۔

اِسْتَبْعَا: سب لے لینا، گھیر لینا۔

وَاَعْيَهُ: آواز پیچ۔

اِلَا اِسْتَبْعَا مِنْ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ اِنَّ لَاسْتَوْ

المقَابِرَ وَالْبِلَىٰ وَالْجُوفَ وَمَا وَعَى: اللہ قسم سے جیسی

شرم کرنی چاہئے وہ یہ ہے کہ آدمی قبروں کو اور گل سٹر جانے

کو نہ بھولے (موت کو ہر وقت پیش نظر رکھے) اور پیٹ کو اور

جو پیٹ میں اکٹھا کرتا ہے (دیکھتا رہے کہ کوئی حرام مال پیٹ

میں نہ جانے پائے اور حسد اور کبر اور بغض اور اخلاقی ذمہ

سے خالی رہے)۔

فَلْيَحْفَظِ الرَّاسَ وَمَا وَعَى: سر کی نگہبانی کرے،

اور ان چیزوں کی جو سر میں ہیں یعنی آنکھ اور کان اور زبان

کی۔ سر کی نگہبانی یہ ہے کہ اللہ قسم کے سوا اور کسی کو سجدہ نہ کرے

وَيَحْفَظِ الْبَطْنَ وَمَا وَعَى: اور پیٹ کی حفاظت کرے

اور جو پیٹ کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں (مثلاً شرم گاہ، ہاتھ

پاؤں، دل وغیرہ۔ ان کی حفاظت یہ ہے کہ گناہ سے ان کو

بچائے)۔

ذَكَرَ فِي كُلِّ سَمَاءٍ اَنْبِيَاءَ قَدْ سَمَّاهُمْ فَاَدْعَيْتُ

مِنْهُمْ اِدْرِيسَ فِي الثَّانِيَةِ: آنحضرت نے (معراج کے قصہ میں)

ہر آسمان پر پیغمبروں سے ملنا بیان کیا۔ آپ نے ان کے نام لئے

میں نے ان میں سے دوسرے آسمان پر حضرت ادریس

کو یاد رکھا۔

نَصَرَ اللّٰهُ اِمْرًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاَهَا قَرِيبَ

مَسِيحٍ اَوْعَى مِنْ سَامِعٍ: اللہ تعالیٰ اس آدمی کو تازہ اور

خوش دخرم کرے جو میری حدیث سنے پھر اس کو یاد رکھ

کر دوسرے کو پہنچا دے کہیں ایسا ہوتا ہے کہ جس کو پہنچا تا ہے

وہ سنے والے سے زیادہ یاد رکھنے والا ہے۔

لَا يَعْذِبُ اللّٰهُ قَلْبًا وَعَى الْقُرْآنَ: اللہ اس دل

کو عذاب نہیں کرنے کا جس نے قرآن کو سمجھ کر یاد کر لیا یعنی

سمجھ کر اس کو پڑھتا ہے اس پر عمل کرتا ہے لیکن جو شخص



تَوَغِيرُهُ بِهَيَا، حسد کے لئے دودھ کو پتھر گرم کر ڈال کر گرم کرنا۔

إِنْفَاذُ غَرْمِي فِي دَاخِلِ هَوَا، غصہ سے گرم کر دینا، جوش دینا، گرم کرنا، لاچار کرنا۔

الْهَدَايَةُ تَذَاهِبٌ وَغَرَمُ الْقَهْدِ دَهْرٌ تَحْفَافَةٌ، دل کی کپٹ اور جوش کو ٹھنڈا کر دیتا ہے (دہرہ بھیجنے والے سے محبت پیدا ہوتی ہے)۔

وَإِعْرَاقُ الصَّمِيرِ دَلٌّ فِي غَضَبِهِ هُوَ جَوْنٌ مَارَا هُوَ (بعضوں نے کہا وعر غصہ اور حسد کو لی جانا)۔

فَاتَيْنَا الْجَبِشَ مُوَعِرِينَ فِي خَيْرِ الظَّاهِرَةِ، ہم شکر میں اُس وقت پہنچے جب ٹھیک دوپہر سخت گرمی کا بیت تھا ایک روایت میں مُوَعِرِينَ ہے۔ ایک روایت میں مُوَعِرِ ہے (میں جھلے)۔

وَعَرَصَدَارُكَ، اس کا سینہ غصہ سے جوش اڑنے لگا، کھولنے لگا۔

وَعَلَّ يَدُوعُولُ، گھسنا، چھپ جانا، دُور چلے جانا، چل دینا شراب پینے والوں کے پاس بغیر ملائے جانا اور پینا۔

إِنْعَالُ دُوبَانَا، مبالغہ کرنا، جلد چلنا۔

تَوَعَّلَ كَمِي هَامٍ فِي بَيْتٍ مَعْرُوفٍ هَوَا۔

إِنَّ هَذَا الَّذِي تَمْتَنِينَ قَاوَعِلَ فِيهِ بَرَقِي۔

یہ دین مضبوط اور محکم ہے اس میں نرمی اور آمستگی سے محسوس (اپنی طاقت اور قدرت کے موافق عمل کر یہ نہیں کہ نادانی سے ایکبارگی سخت سخت اعمال کرنے لگے اور آخر کار سب چھوٹ جائیں)۔

الْمَتَعَلِّقُ بِهَآكَ الْوَاغِلُ الْمَدْفَعُ، جو شخص اس متعلق رکھے اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو بغیر ملائے شراب پینے والوں کے پاس گھس جائے اور وہ اس کو دھکیل کر دفع کریں۔

قَلَمًا أَنْ وَغَلَّتْ فِي بَطْنِي، جب وہ میری پیٹ میں

چلا گیا۔

مَنْ لَمْ يَغْتَسِلْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَيْسَتْ وَغِلٌ، جو شخص جمعہ کے دن غسل نہ کرے (کسی مذہب سے) تو میل جنے کے مقاموں کو اور جوڑوں کو دھو ڈالے۔

إِسْتِغَالٌ، میل جننے کے مقامات (جیسے بغل چڑھا گیا) یاں وغیرہ) کو دھونا۔

وَعَمٌّ، زبردستی کرنا۔

وَعَمٌّ، حسد کرنا۔

تَوَعَمٌ، غصہ ہونا۔

وَعَمٌّ، ثَقِيلٌ، احمق، کینہ اور کپٹ جو دل میں قائم ہو۔

شَكَا الْوَعَمَ وَالْطَّرْحَ وَالْفَعَمَ، جو نالہ کر پڑے۔

یا جو کھانا اسٹال سے نکلے اس کو کھالو اور جوڑا

کی نوک چلا کر دانتوں میں سے نکلے اُس کو پھینک دو۔

وَأَنَّ بَنِي تَيْمٍ لَمْ يَسْبِقُوا الْوَعَمَ فِي جَاهِلِيَّةٍ

وَلَا إِسْلَامٍ، بنی تیم کے لوگوں پر کوئی کینہ اور کپٹ میں

سبقت نہیں نے گیانہ جاہلیت کے زمانے میں نہ اسلام

کے زمانے میں۔

## بَابُ الْوَادِعِ مَعَ الْفَارِ

وَقَدْ يَأْخُذُ وَيَأْخُذُ يَا إِفَادَةَ، پیغام لے کر آنا۔

تَوَفِيدٌ، پیغام دے کر بھیجنا۔

إِنْفَادٌ، بلند ہونا، اور نمودار ہونا، جلدی جانا۔

وَقَدْ، وہ جماعت جو بادشاہ کے پاس اپنی قوم کی طرف

سے کوئی پیغام یا اطاعت یا خوشی یا تنہیت کی خبر لے کر آتی ہے

وَقَدْ، اللہ تبارک و تعالیٰ کے وفد میں ہیں۔

إِذَا قُتِلَ قَتْلًا وَاقْدًا لَسَبْعِينَ يَتَهَدُّ لَهُمْ شَيْدٌ

جب اللہ کی راہ میں مارا جائے تو وہ قیامت کے دن ستر

آدمیوں کا وفد ہوگا۔ ان کے لئے گواہی دے گا ران کی

سفارش کرے گا)۔

تَرَى الْعَلَفِيَّ عَلَيْهِ مَوْفِدًا - تو علفی کو اوپر نمودار ہوا دیکھتا ہے۔

وَقَدْ تَعَلَّى الْمُلُوكُ - میں توبادشاہوں کے پاس دندہوکر (پیغام لے کر) گیا ہوں۔

وَإِنَّا خَطِيبٌ إِذَا وَقَدْ دُفِدَا - جب لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہوں گے تو میں ان کی طرف سے عرض کروں گا (اور کسی پیغمبر کو ابتداءً عرض کرنے کی بھی جرأت نہ ہوگی) أَجِيرُوا الْوُدَّ مَتَّحُوا مَا كُنْتُ أَجِيرُهُمْ - تم دفدوں کی دہی ہی خاطر داری اور مدارات کرنا جیسی میں کیا کرتا تھا كُنْتُ وَافِدًا بَنِي الْمُتَنَفِقِ - میں بنی منافق کی طرف سے دندہ بن کر آیا تھا بنی منافق کے لوگوں نے مدینہ کو ہجرت نہیں کی اپنے ملک ہی میں رہے۔ اگر دین کے کاموں کی بجائے آدمی سے کوئی روئے نہیں تو ایسے ملک سے ہجرت کرنا فرض نہیں ہے)

يَا عَلِيُّ الْوَفْدُ لَا يَكُونُونَ إِلَّا رُكْبَانًا - (آنحضرت نے اس آیت یَوْمَ تَحْشُرُ الْمُتَنَفِقِينَ إِلَى السَّاحِلِينَ وَفْدًا کی تفسیر میں فرمایا) اے علی وہ ہمیشہ سوار ہوتے ہیں (تو یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ تم سے ٹرے تھے) اللہ تم نے ان سے محبت کی اور ان کو خاص کیا، ان کے اعمال سے راضی ہوا، ان کا نام متقی رکھا۔ پھر فرمایا اے علی! قسم اس کی جس نے دانہ چیرا اور حبان پیدا کی۔ یہ لوگ قبروں سے ایسے سفید مٹنے نکلیں گے جیسے برف سفید موتی ہے ان کے کپڑے دودھ کی طرح سفید ہوں گے اور سونے کی جوتیاں پہنے ہوں گے جس کے تھے میں موتی جڑے ہوں گے۔

دوسری روایت میں ہے کہ فرشتے ان لوگوں کے پاس بہشت کی سانڈنیاں لے کر آئیں گے جن پر سونے کی کاٹھیاں ہوتی اور یا قوت سے جڑی ہوتی ہوں گی، ان کی جھولیں سندس اور استبرق کی ہوں گی، ان کی نکیل ارجوان کی اور باگیں زبرجد کی ہوں گی، وہ ان کو سوار کر اگر عشر کی طرف اڑیں گی

ان میں سے ہر شخص کے جلو میں ہزار فرشتے آگے اور دہنے بائیں ہوں گے، ان کے ساتھ ملیں گے، یہاں تک کہ بہشت کے بڑے دروازے تک پہنچا دیں گے۔ (گذا فی مجمع البحرین) أَنَا عَبْدُكَ الْوَافِدُ إِلَيْكَ - میں تیرا بندہ ہوں، تیری خدمت میں حاضر ہوں۔

كُنْتُ عَلَيْكُمْ وَفَادَةً - تم پر بیت اللہ میں آنا (رج کرنا) فرض کیا گیا۔

حَقُّ الْقَبُولَةِ أَنْ تَعْلَمَ أَنَّهَا وَفَادَةٌ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى - نماز کا حق یہ ہے کہ تو جانے میں اللہ تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہوتا ہوں۔

وَقَرَأَ يَوْمَئِذٍ ضَرَاءٌ - بہت ہونا، کٹا ہونا، پورا ہونا، تمام ہونا، بہت کرنا، کٹا ہونا، پورا کرنا، تمام کرنا، بچانا، پھیر دینا رضامندی کے ساتھ۔

تَوَفِّيْ بَرْحًا - بہت کرنا، بچانا، پورا کرنا، سارا حق دیدینا (جیسے ایفادہ ہے)۔

تَوَفَّرَ بِهَيْمَتٍ - بہت ہونا۔

تَوَافَرًا - بہت ہونا۔

إِمْتِيْقًا - پورالے لینا۔

أَنظَلْتُ مَعَ أَبِي نَحْوَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ ذُو ضَرَاءٍ فَيَقْسُدُ مِمَّنْ جَنَاءٌ - میں اپنے والد کے ساتھ آں حضرت مسلم کی طرف چلا آپ کو دیکھا کانوں کی ٹونک آپ کے بال تھے ان میں کہیں کہیں ہندی لٹھری ہوئی تھی۔

يَأْخُذُونَ مِنْ سُرْمٍ وَسِيمٍ حَتَّى يَكُونُوا كَالْوَقْرِ فَإِنَّ آں حضرت مسلم کی بیویاں اپنے سر کے بال کانوں کی ٹونک لٹھاؤں تھیں۔

وَلَا تَخْذَرْ مِنْ غَنَائِمِهَا وَفَرَّانٍ مِنْ نِزَا - کے مالوں میں سے بہت جوڑ کر رکھا۔

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يَمُرُّ بِالْمُنْعِ - شکر اللہ



(ہے۔)

کاجس کا مال نہ دینے سے نہیں بڑھتا (نہ دینے سے گھٹتا ہے)  
 اَوْفَرُ مَا يَكُونُ. خوب گوشت دار جیسے تھے (یعنی  
 اس بڑی پر ہیر اللہ نہ خوب گوشت پیدا کر دیتا ہے جو جنات  
 کھاتے ہیں)۔

وَحَرَّتْهُ. میں نے اس پر بہت کھانا پیش کیا۔  
 تَوْفَرُ وَتُحَمَّدُ. اللہ کرے تیری دولت بڑھے اور لوگ  
 تیری تعریف کرتے رہیں۔

تَجِدُهَا تَوْفَرًا. تو اس کو پورا پائے گا اُس میں سے  
 کچھ کم نہ ہوا ہوگا۔

اجْعَلْنِي مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ نَصِيبًا. مجھ کو ان بندوں  
 میں کرجن کو تو نے بہت دیا ہے۔

كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشَةً  
 اُس حضرت کے بال کاٹوں کی لٹم تھے (جمع البحرین میں ہے  
 بحال کاٹوں کی لٹم ہوں، وہ وفر ہیں پھر اس سے نیچے  
 جتر پھر اس سے نیچے لہ جو مونڈھوں تک ہوں۔

وَقَرٌّ. جلدی (جیسے دَقر ہے)۔

انْقَارٌ. جلدی کرنا۔

تَوْفَرٌ. تیار ہونا۔

انْتَبَهَارٌ. جلدی کی حالت میں بیٹھا، اطمینان سے نہ  
 بیٹھا بلکہ زمین پر لگا کر سر میں اٹھا کر بیٹھا۔

تَوَدُّ اَمَمًا عَلٰى اَوْفَارٍ. دنیا میں جلدی کے ساتھ رہو،  
 (جیسے وہاں سے بہت جلد جانا ہے۔ زیادہ سال کرنا کیا ضرور  
 ہے)۔

مُسْتَوْفَرًا فِي مَرَضَاتِكَ. تیری رضامندی حاصل  
 کرنے کے لئے جلدی کرنے والا مستعد ہونے والا۔

يَا كُلُّ مُسْتَوْفَرًا. اے حضرت م کھانے کے لئے بیٹھے  
 تو اس طرح بیٹھے جیسے کسی کو جانے کی جلدی ہوتی ہے یعنی اگر وہ  
 یا صرف گھٹنے ٹیک کر سر میں اٹھا کر)۔

وَقَضٌ. دَورنا، جلدی چلنا (جیسے اِيْقَاضٌ اور اِسْتِيفَاضٌ

وَقَاضٌ. توشہ دان یا ترکش۔

اَوْقَاضٌ. جمع، مختلف قبیلوں کے لوگ مختلف فر

اِنَّهُ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَنْ تَوْضَعَ فِي الْاَوْقَاضِ.

آنحضرت نے حکم دیا ایک صدقہ مختلف جماعتوں میں تقسیم کر

کا (نہایت میں ہے کہ اَوْقَاضٌ وہ لوگ جن کے پاس چھوٹے

چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں، ان میں کھانا ڈال لینے میں بعضوں

نے کہا اصحاب مضمہ مراد ہیں۔ بعضوں نے کہا ناتوان مسکین

اور فقر احن کا کوئی ذریعہ معاش نہیں)۔

اِنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْفِصَا رَجَاعًا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لِي كَهَذِهِ صَدَقَةٍ فَاَقْتَرَبُوا

حَتَّى جَلَسَا مَعَ الْاَوْقَاضِ. ایک انصاری شخص آنحضرت

کے پاس آیا اور کہنے لگا۔ میرا سال اللہ کی راہ میں صدقہ

ہے۔ اُس نے اپنے ماں باپ کو محتاج کر دیا وہ فقیروں کے

ساتھ بیٹھے پھر کیا کرے کچھ کھانے کو نہیں رہا)۔

مَنْ زَنِيَ مِنْ بَنَاتِ فَاَصْقَعُوهُ وَاسْتَوْفَضُوهُ عَامًا

جو شخص کنواری سے زنا کرے (اور خود بھی کنوارا ہو اس کا نکاح

نہ ہو چکا ہو) تو اس کو (کوڑے) مارو اور ایک برس تک اس

کا لالہ کر دو (ملک کے باہر جا کر رہے) وَقَضَتِ الْاَيُّوبُ سَ مَآخِذَ

ہے۔ یعنی اونٹ متفرق ہو گئے)۔

وَفَقٌّ. موافق پانا۔

تَوْفِيقٌ. موافق کرنا، اصلاح کرنا، مضبوط کرنا۔

مُؤَافَقَةٌ. اور وِقَاقٌ. پانا، موافق ہونا۔

اِيْقَاقٌ. اتفاق ہونا، صف باندھنا، برابر ہونا۔

تَوْفِيقٌ. منظر توفیق ہونا۔

تَوَافِقٌ. ایک دوسرے کے موافق اور قریب ہونا۔

اِيْقَاقٌ. اتحاد (یہ اختلاف کی ضد ہے)۔

اِنَّهُ وَفَّقَ مِّنْ اَكْثَرِ. انہوں نے اس کے لئے نیک

توفیق کی دعا کی جس نے اس کو کھایا۔

لَا يَوْمُ أَحَدًا بَلَّةَ الْقَدَرِ قِيَا فَنَهَا كَوْنِي تَحْشُ شَبْدَر  
کو پا کر اس میں عبادت کرے۔

إِذَا كَانَتْ آذَانُ لَهْ جَبْ اس کے لئے وہ زیادہ موافق ہو۔  
فَلَمْ تَوَافِقَهُ رَحْمَتُ فَا لِمَ اِيْكَ خَادِمَ اَنَ كُنْ لَهْ اَنَ  
کے پاس آئیں، لیکن آپ کو نہیں ملا رآں حضرت نے خادم نہیں

فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِيْنُهُ تَأْمِيْنُ الْمَلَائِكَةِ جَنِّ كِيْ اَمِيْن  
فرشتوں کی آمین سے لڑ جائے، یعنی ایک ہی وقت میں دو آمینیں  
ہوں یا خشوع اور خضوع میں اس کی آمین فرشتوں کی آمین  
کی طرح ہو۔ شیخ ابن حجر کی نے جو صاحب جمع البہار کے استاد  
ہیں یہ کہا شاید فرشتے جس وقت امام یحییٰ علیہ السلام نے کہنا  
تو تحمید کرتے ہیں (اللہم لك الحمد) کہتے ہیں اور آمین کے وقت  
آمین کہتے ہیں۔

فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ اب جَس کا خط اُس خط کے موافق ہوگا  
جو اگلے ایک پیغیر کیا کرتے تھے، تو اس کا یہ فعل درست ہوگا مگر  
جو کہ ہم کو اس کا علم نہیں ہے اس لئے یہ امر ہمارے لئے درست  
نہیں ہے۔

حَبِّتْ مُوَافَقَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ فَيَا كَلِمَةً يَوْمَهُ اَنَ خُفْرَتِ  
کو جس مقدمہ میں کوئی حکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے دے دے تو آپ  
اس میں اپنی کتاب کی موافقت بہ نسبت مشرکوں کے زیادہ  
پسند کرتے رہے طرز آپ کا ادا اہل زمانہ اسلام میں تھا اس  
آپ کا یہ مطلب تھا کہ مشرک تو مخالف ہو رہے ہیں اب اہل  
کتاب کا بھی مخالف کو لینا ہر دست تحریک نہیں ہے پھر  
جب اسلام قوی ہو گیا تو آپ نے بہت سی باتوں میں اہل  
کتاب کی مخالفت کی مثلاً خضاب وغیرہ میں۔

لَا تَوَافِقُوا سَاعَةً يَسْأَلُ فِيهَا فَيَسْتَجِيبُ

ایسا نہ ہو وہ وقت ہو کہ جب اس میں اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگا

جاتا ہے تو وہ قبول کرتا ہے۔

سَمَّ اَنَفَعًا پھر یہاں سے دونوں راوی متفق ہو گئے۔  
وَالْاِنْفَاعُ بِالْوَفْقِ موافقت سے فائدہ اٹھانا۔  
وَكَانَ مَا جَرَى عَلَيْهِ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْ وَفْقِهِ اس  
کے بعد جو معاملہ ہوا وہ ان کی مرضی کے موافق ہوا۔

رَأَى اَنَّ اللَّهَ تَوَفَّقًا الشَّرِّ تَحْتَهُ كَوْنِ زِيَادَةِ تَوَفَّقِ تَسْ رَا  
کی توفیق یہ ہے کہ اسباب کو خیر کی طرف متوجہ کر دے۔  
الْمُتَّقِ وَالْجَنَبِ الْمُتَّقِ مِتِّ اور جنب دونوں  
متفق ہیں (دونوں کو غسل دیا جاتا ہے)۔

حَدَّثَنَا عَنْ وَفْقِ عِيَالِهِ اس کا دودھ کا جانور  
اتنا ہی دودھ دیتا ہے جو اس کے اہل و عیال کو کافی ہوتا ہے  
(کچھ بچتا نہیں)۔

فَكُنْتُ بَيْنَهُمَا اِتِّفَاقًا پھر تو نے دونوں متحارب  
کا ایک صلح نامہ لکھا جس پر دونوں نے اتفاق کیا۔

اِنَّ مُحَمَّدًا اَرَا اِيْ رَبِّهٖ فِي حُوسَةٍ الشَّابِّ الْمَوْتِ  
(امام رضا سے کسی نے کہا لوگ کہتے ہیں) کہ آں حضرت نے  
اپنے پروردگار کو ایک جوان متناسب الاعضاء کی صورت  
میں دیکھا یہ سنکر امام صاحب سجدے میں گر پڑے اور  
کہنے لگے۔ ان لوگوں نے تجھ کو نہیں پہچانا اور تیری توحید نہیں  
کی اسی واسطے ایسی باتیں کرتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ آنحضرت  
نے جب اپنے پروردگار کی عظمت کو دیکھا تو آپ ایک جوان  
متناسب الاعضاء کی صورت میں تھے۔ ایک روایت میں  
الموتقی ہے نوں سے یعنی حسین اور خوبصورت میں۔

وَقَدْ كُنِيَ كَامِنًا هُوَا اِلٰهِيْ كَرَجَا كَا يَدْرِي هُوَا  
وَقَالَ هُوَا اس کا کام۔

لَا يَحْكُمُكَ سَا هِبْ عَنْ سَا هِبَا يَنْتَبِهْ وَلَا وَافِقَهُ  
عَنْ وَفْقِيَّتِهِ کوئی درویش نصرانی اپنی درویشی سے  
نہ بڑا یا جائے گا۔ نہ کوئی گرجا کا خادم اور جہتم اپنی خدمت  
وَقَاعًا پورا کرنا، مخالفت کرنا، ٹہلے ہونا۔

یُوَیُّوہُنا بہت ہونا۔

تَوَفِّیَہُ پورا دیدیا جیسے مَوَافَاۃً اور آنا، حج کرنا

وعدہ وفا کرنا۔

تَوَفِّیَہُ پورالے لینا۔

تَوَفِّیَہُ رُحْمَہُ جھول، مرگیا۔

مُتَوَفِّیَہُ وفات شدہ، مرا ہوا، وفات پانے والا۔

مُتَوَفِّیَہُ روح قبض کرنے والا، مارنے والا۔

اِسْتِیْنَاۃً پورا لے لینا۔

مُسْتَوَفِّیَہُ الْمَمَالِکِ صدر، محاسب جو تمام ملک کی

آمدنی وصول کرتا ہے، اس کو جانچتا ہے (کنٹرولر جنرل)۔

اِنَّکُمْ وَ قَبْلَکُمْ سَبْعِیْنَ اَمَلًا اَنْتُمْ خَیْرٌ ہَا تَمَّ تَعْمُو

امت ہو (یعنی انھیں امتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں اور تمھارا

نمبر بڑھ رہا ہے، ستر کا عدد تم سے پورا ہوا۔

قَمَرًا تَبْدُوہُ نَفَرًا مِّنْ شَعْبٍ اٰھُمُہُمْ پھر میں چند لوگو

پر گزرا جن کے ہونٹ کاٹے جا رہے تھے۔

اَدُوِّیَہُ اللہ ذِمَّتُکَ اللہ تیرا ذمہ پورا کرے۔

اِسْتَوْفَیْتُ حَقِّیَ میں نے اپنا حق پورا لے لیا۔

اَلَسَتْ تُنَبِّھُہَا وَاخِیَہُ اَعِیْنُہَا وَاذَاھُمَا کیا تیری

بکری پوری آنکھ اور کان والی بکری نہیں جنتی رپوری آنکھ

اور کان والی جنتی ہے لیکن لوگ اس کے کان چیر دیتے ہیں

کتر ڈالتے ہیں)۔

وَقَتَّ اَذُنُکَ وَصَدَّقَ اللہ حَدِیثُکَ تیرے کان

نے جو سنا تھا وہ پورا ہوا (سچا نکلا) اور اللہ نے تیری بات سچ کی۔

اَدُوِّیَہُ اللہ بِاَذُنِہُ اللہ تم نے اس کے کان کو سچا

کیا اور اس نے کان سے سن کر جو بیان کیا تھا وہ پورا ہوا۔

مُہَوِیَہُ تھا کہ زید ابن ارقم نے عبد اللہ بن ابی منافق کو یہ کہتے

سنا کہ محمد کے اصحاب پر تم کچھ خرچ مت کرو اور آنحضرت م

سے جا کر بیان کیا۔ آل حضرت م نے فرمایا: شاید تیرے سننے

میں غلطی ہوئی۔ مگر جب قرآن میں اس کی تصدیق اُتری تو آپ

نے حضرت زید رضی سے فرمایا: وَقَتَّ اَذُنُکَ یَا عَلَیْہِ

لوگے تیرا کان سچا ہوا)۔

قَمَنَ وَفِی فَاَجَزَہُ عَلَی اللہ ایک روایت میں

وَفِی ہے یعنی، جو کوئی ان باتوں کو پورا کرے، اس کا ثواب

اللہ تم پر ہے اس کا اجر ضرور ملے گا)۔

قَمَّا دَفَّتْ مِیْنًا غَیْرُ خَمْسِیْنَ اُمِّ عَطِیَہ کے ساتھ

جن عورتوں نے آل حضرت م کے ساتھ نوحہ ترک کرنے کا

عہد کیا تھا، اُن میں سے پانچ عورتوں نے اپنا اقرار پورا

کیا (آنحضرت نے ایک میت پر نوحہ کرنے کی اُمّ عطیہ رضی کو

خاص اجازت دی۔ اس سے نوحہ کا جواز نہیں نکلا۔

جیسے مالکیہ نے لگایا ہے۔ شیعہ امامیہ بھی نوحہ کے جواز

کے قائل ہیں)۔

اَنْ یُّوَفِّیَ اَنْ یُّوَفِّیَ لَھُمْ یَعْقِدُھُمْ ان کا

جو ذمہ لیا گیا ہے کہ تمھارے ال اور جان کی حفاظت ہو

وہ پورا کیا جائے۔

بَابُ فَضْلِ التَّوْفِیْہِ عہد پورا کرنے کی فضیلت

کا بیان (ترجمہ باب اس سے نکلتا ہے کہ حدیث میں جو کہ

پیغمبر و غائبین کرنے گو یہ ہر قتل کا قول تھا مگر صحابہ رضی

اس کو اچھا سمجھا اور ہر قتل نے اگلی آسانی کہا ہوں سے

یہ مضمون لیا ہوگا)۔

فَلِیُوَ اِنَّا وہ ہمارے پاس آئے۔

یَا ذَیْنِ مَن وَفِی الْقِیَامَہ اے زمین ان لوگو

کے جو قیامت کے دن آئیں گے۔

وَكَانَ شَارِبُہُ دَفَاعَہ ان کی منجھیں بڑھی ہوئی تھیں

اللہ اَكْبَرُ وَفَاءُ لَا غَدَرُ اللہ اکبر حضرت محمد

کے لوگوں کو عہد کا پورا کرنا ضرور ہے اور دغا بازی ان کے شایان

نہیں۔

اَدُوِّیَہُ عَلَی السَّبْعِ ساتویں تاریخ نمودار ہوئے۔

خَرَجْنَا مُوَا فِیْنِ لَیْلَالِ ذِی الْحِجَہِ ہم اس وقت

نکلے جب ذی الحجہ کے چاند کا وقت قریب تھا (ذی الحجہ کے پانچ دن باقی رہے تھے)۔

الْبَدْعُ يَوْمِي مِمَّا يَوْمِي فِي عَيْنِهِ الثَّانِي. بھیر ایک سال کی اس کام کو پورا کرتی ہے جس کو دو برس کی بکری پورا کرتی ہے (یعنی قربانی میں ایک برس کی بھیر جو دوسرے برس میں لگی ہو کافی ہے مگر بکری دو برس سے کم کی درست نہیں)۔

مَنْ مَرَّ بِهٖ اَنْ يَّكْتَالِ بِاَنْبِئِكِيَالِ الْاَوْفَى اِذَا عَلِمَ عَلَيْنَا اَهْلَ الْبَيْتِ. جس شخص کو یہ بھلا لے کہ اس کو ہم اہل بیت پر درود بھیجنے کا پورا ثواب ملے تو یوں کہے۔

حَتَّى يُوَافِقَ يَه. یہاں تک کہ قیامت کے دن اس کو پورا عذاب (اس کے گناہوں کا) دے گا۔

وَعَدَنِي خَوْفَانِي. ابوالعاص (میرے داماد) جو مجھ سے وعدہ کیا تھا وہ پورا کیا (کہ حضرت زینبؓ کو آپ کے پاس بھجوا دوں گا)۔

مُتَوَقِّدٌ دَسَا فِعَالٌ. (اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰؑ سے فرمایا) میں تم کو آسمان پر اٹھاؤں گا اور پھر (اُترنے کے بعد) ماروں گا (تو آیت میں تقدیم اور تاخیر ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ مُتَوَقِّدٌ سے موت مراد نہ ہو بلکہ یہ معنی ہو کہ تمہارے زمین میں رہنے کی میعاد پوری کر دوں گا)۔

اَنْتَ تَوَقَّاهَا. تو ہی اس کو اترتا ہے۔  
اَنْتَ اَهْلُ اَوْفَاءٍ. تو وعدہ پورا کرنے والا ہے۔  
وَتَوَقَّى اَصْحَابَهُ الَّذِي نَبَّ اَكَلُوْا مِنَ الشَّيْءِ۔  
یہودی عورت نے خنزیر میں جو بھنی ہوئی بکری آن حضرت کو ٹھنڈ بھیجی تھی۔ اُس کے کھانے سے آن حضرتؐ کے بعض اصحاب مر گئے (لیکن اللہ تعالیٰ آپ کو محفوظ رکھا)۔

فَاْتَمَّ قَدْلِي بِالْمَوَاقَاةِ۔ (آن حضرتؐ نے حجرِ اسود سے فرمایا) میرا گواہ رہو کہ میں تیرے پاس آیا تھا (تجہ کو پورا تھا) اَلْحَيُّ بِشَهَادَتِهِ لِمَنْ اسْتَلَمَهُ بِالْمَوَاقَاةِ۔ حجرِ اسود کو جو کوئی چومے گا یا چھوئے گا تو وہ قیامت کے دن اس کے لئے

گواہی دے گا (مشرک لوگ مسلمانوں پر طعن لرتے ہیں کہ تم بھی پتھر کو چومتے ہو اس کی تعظیم کرتے ہو، پھر اگر ہم نے نبوت کو چوما تو کیا بُرا کیا۔ ان کا جواب یہ ہے کہ تم نبوت کو غیر اللہ سمجھ کر اس کو چومتے ہو اور حجرِ اسود کو ہم جو چومتے ہیں تو صرف اللہ ہی کی تعظیم کے لئے نہ کہ غیر اللہ کی تعظیم کے لئے)۔

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی اَخَذَ مِنْ شَيْبَعَتِنَا الْيَمِيْنَانِ كَمَا اَخَذَ عَلٰی بَنِي اٰدَمَ اَلْيَمِيْنَتَيْنِ بِمَا تَكُمُ قَمِيْنٌ وَفِيْ لَنَا وَفِيْ اللّٰهِ لَهُ بِالْجَنَّةِ۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے شیعوں سے اقرار لیا جیسے بنی آدم سے "الست" کا عہد لیا تھا۔ پھر جو کوئی اس اقرار کو پورا کرے، اللہ تعالیٰ بھی اس کے لئے اپنا عہد پورا کرے گا اس کو بہشت دے گا۔

اَخَصِيْنْتُ لِعَيْنِيْ يَقْطِئِيْنَ مَنْ وَاَفَى عَنْهُ فِيْ عَامٍ وَّ اَحَدٍ خَمْسٍ مِّائَةٍ وَخَمْسِيْنَ رَجُلًا۔ میں نے اُن کو لوگوں کا شمار کیا جنہوں نے ایک سال میں علی بن یقین کی طرف سے حج کیا ان کی تعداد ساڑھے پانچ سو تھی۔

## بَابُ الْوَادِعِ الْقَابِ

وَقَبٌ. ڈوب جانا، وقب میں داخل ہونا، آنا پھیل جانا، گہنا جانا، اندر گھس جانا۔

اِنْقَابٌ۔ بھوکا ہونا۔

وقبٌ. پتھر میں سوراخ جس میں پانی جمع ہوتا ہے اور جسم میں ہر ایک گڑھا مثلاً آنکھ کا یا مونڈھے کا اور گھوڑے کے آنکھوں پر کے دو گڑھے۔

وَقْبَانٌ. احمق۔

اَوْقَابٌ۔ گھر کا سامان۔

لَمَّا رَأَى الشَّمْسُ قَدْ وَقَبَتْ قَالَ هَذَا حِينٌ جَاءَهَا۔

جب سورج ڈوب گیا تو کہا یہ مغرب کی نماز کا وقت ہے (یعنی اب مغرب کی نماز پڑھنے کا صحیح وقت ہوا)۔

تَوَدَّيْ بِاللّٰهِ مِنْ هَذَا الْغَائِبِ اِذَا وَقَبَ اللّٰهُ۔

کی پناہ مانگ اس اندھیرے سے جب آن پہنچے۔  
فَاغْتَرَفْنَا مِنْ دُفْبٍ عَيْنِيهِ بِالْقِدَالِ الدَّهْنِ.  
ہم نے اس کی آنکھ کے سوراخ میں سے تیل کے ٹکے بھرے  
پتلوں سے لے کر۔

إِنَّا كُنَّا وَحِيَّةَ الْوَقَابِ۔ احمقوں کی حماقت سے  
بچ رہے ہیں جمع ہے دُفْب کی بمعنی احمق  
وَقَبْتُ عَيْنَا۔ اس کی آنکھیں اندر گھس گئیں۔

لِلزَّجْلِ مَا بَيْنَ إِلَيْهَا دَاوُدُ قُبْ۔ عائشہ عورت  
سے اس کا خاوند اس کے دونوں ٹھنڈی کے درمیان سے مزہ اٹھا  
سکتا ہے لیکن دخول نہ کرے (یعنی فرج کے اندر ذکر کو داخل  
نہ کرے) نہ تھوڑا نہ بہت اگر حشفہ بھی غائب ہو جائے تو ایقاب  
ہو گیا۔

وَقْتُ۔ وقت مقرر کرنا۔

تَوَقَّيْتُ۔ وقت مقرر کرنا، انتہا قرار دینا۔

مِيقَات۔ وقت اور وہ مقام جہاں سے مکہ جانے والے کو  
احرام باندھنا ضروری ہوتا ہے۔

وَقَيْتُ اور اُقَيْتُ۔ (دونوں سورۃ والمرسلات میں  
پڑھنا جائز ہے اور عرب لوگ ہمیشہ داؤد ہنر سے بدل دیتے  
ہیں۔ جیسے وَكِدْتُ اور اُكِدْتُ میں)۔

لَنَّهُ وَقْتُ لَاهِلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحَلِيفَةِ۔ آنحضرت نے  
مدینہ والوں کا میقات ذوالحلیفہ مقرر کیا۔

لَمْ يَقِفِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَمِيَا  
حَدًّا۔ آنحضرت نے شراب پینے کی سزا کوئی معین نہیں کی بلکہ  
آل حضرت کے عہد میں یوں ہی بلا تعین کبھی کپڑوں سے کبھی  
جوڑوں سے کچھ مارا لگا دی جاتی تھیں۔

كُنَّا بَأَمْرٍ مَوْفُوتًا۔ نماز کو وقتوں میں فرض کیا (یعنی ہر  
نماز کا ایک وقت معین ہے اور وہ اپنے وقت معینہ پر فرض  
ہے۔) بُحْيَ وَقْتُ۔ بمعنی آدھب کے آتا ہے یعنی واجب کیا  
وَقْتُ فِي قَمَرِ الشَّارِبِ أَنَّ لَا تُرَكَّى أَكْثَرُ مِنْ

أَرْبَعِينَ۔ آنحضرت نے مونچھ کترانے کا یہ وقت یہ مقرر کیا کہ  
چالیس دن سے زیادہ اس کو نہ چھوڑا جائے (ایک روایت  
میں ہے کہ آنحضرت اپنے ناخن اور مونچھیں ہر جمعہ کو کتراتے  
اور زیر ناف کے بالوں کو بیس دن میں مونڈھتے اور بغل کے  
بالوں کو چالیس دن میں اکٹھیرتے۔ ایک روایت میں ہے کہ  
آل حضرت جمعہ کی نماز سے پہلے ناخن اور مونچھیں وغیرہ کتراتے  
اور جن دو گوں نے جمعہ کی نماز کے بعد اصلاح رکھی ہے، ان کا  
قول صحیح نہیں ہے)۔

وَلَا يَوَقُّتُ۔ کسی حجرے کو دعا کے لئے مسنون نہ کرتے یا  
کوئی دعا جمروں کے پاس معین نہ کرتے۔

وَعَلَى الْقَعْدِ يَوْمَ عِيْنٍ قَبْلَ مِيقَاتِهَا۔ اُس دن فجر کی  
نماز معمولی وقت سے پہلے پڑھی (یعنی طلوع فجر ہوتے ہی)۔  
تَأْتِي الْوَقْتُ قَتْنِي۔ میقات پر اگر لتیک کہہ (احرام  
باندھ)۔

أَحْرَمَ مِنْ دُونِ أَنْ يَأْتِيَ الْوَقْتُ۔ میقات آنے  
سے پہلے احرام باندھ لینا۔

وَحْمٌ، يَأْوِقَاهُ، يَأْوِقُوهُ، يَأْوِقُهُ، يَأْوِقُهُ، يَأْوِقُهُ  
وَحْمٌ۔ سخت ہونا، کم شرم ہونا۔

تَوَقَّيْتُ۔ دور سے کرنا، سخت کرنا چربی لگانا۔

تَوَقَّيْتُ۔ اور اِقْتَاتُ۔ کم شرم ہونا۔

تَوَقَّيْتُ۔ کم شرم بنا۔

اِسْتَيْقَاتُ۔ سخت ہونا۔

وَمَتَوَاتُ۔ تَوَقَّيْتُ اَعْلَى فَصِيحَتِهِ۔ بے شرم جو اپنی رُوا  
پر قائم رہتا ہے۔

وَحْمٌ۔ بے شرم۔

وَقْدٌ، يَأْوِقُهُ، يَأْوِقُوهُ، يَأْوِقُهُ، يَأْوِقُهُ، يَأْوِقُهُ  
مشتعل ہونا، سُكَّانَا۔

اِقْتَادُ۔ سُكَّانَا۔

تَوَقَّدُ اور اِسْتَيْقَاتُ۔ سُكَّانَا اور سُكَّانَا۔

تَوَقُّدًا جَمًّا۔

إِنَّمَا ذِي تَوَقُّدٍ مَحْتَمَةٌ نَادَا۔ اس کے نیچے آگ سلگنا ہو۔  
وَقُوْدٌ مَّجَامِرُهُمْ أَهْلُ الْوَقْدَةِ۔ ان کی انگلیٹیوں میں  
عود ملنا ہوگا۔ عود انگلیٹی کا ایندھن ہوگا۔

وَقْدًا۔ ایسا سخت ارنا کہ بالکل ڈسیلا ہو جائے۔ یا مرنے کے  
قریب ہو جائے۔ پھاڑنا، ساکن کرنا، غالب ہونا، گرا دینا،  
بیا بھوڑ دینا، ایذا دینا۔

وَقْدًا۔ پڑا ہوا بیمار مرنے کے قریب۔

شَاةٌ مَّوَقُوْدَةٌ۔ بکری جس کو لکڑی یا پتھر وغیرہ سے  
ماریں، وہ مرجائے ذبح کرنے سے پہلے۔

تَوَقُّدًا التَّغَاثُ۔ نفاق کو توڑ دیا، میٹ دیا۔

وَكَانَ وَقْدًا لِّجَوَاحِرِ غَمْلِكُنْ دِل دالے تھے۔

وَقْدًا اور مَوْقُوْدٌ۔ جو غیر عود سے مارا جائے، یعنی  
بغیر دھار کی چیز سے مثلاً پتھر یا لکڑی یا غلیل سے لیکن بندوق  
کی گولی سے جو مارا جائے بسم اللہ کہہ کر وہ وقْدٌ نہیں ہے۔ جیسے  
بھالے یا تیرے جو مارا جائے۔

وَمَا أَصَابَ بَعْضُهُمْ فِتْنَةٌ أَكَرُّ رَيْدًا۔ اگر تیر دیک سے  
نہ لگے بلکہ عرض کی طرف سے یعنی آڑی لکڑی جانور پر پڑے  
اور وہ مرجائے تو وہ قِذِّہ زمر دار ہے اس کا کھانا حرام ہے  
أَلَمْ تَرَ مَوْقُوْدَةً الَّتِي مَرَّضَتْهُ وَقَدْ هَا السَّمَاءُ حَتَّى  
لَعَنَ لَكُنْ لَهَا حَرْكَةً۔ مَوْقُوْدٌ وہ جانور ہے جو بیمار ہو جائے اور  
بیماری اس کو گرا دے اتنا کہ بے حرکت ہو۔

وَقَدْ هَا السَّمَاءُ۔ اس کو نیند نے مغلوب کر دیا۔

وَقَرَّ۔ بیماری ہونا، بہرا ہو جانا، بہرا کرنا۔

دَقْرًا اور دُقُوْدَةً غفلت اور وقار کے ساتھ بیٹھنا،  
پھوڑنا۔

وَقَادَا اور دَقَادًا اور قَرَا۔ سنجیدہ اور وزنی  
اور ثابت ہونا۔

وَقَفِيرٌ تَعْلِيمٌ کرنا، ٹھہرانا، زخمی کرنا، بیماری کرنا۔

الْفَقَارُ۔ لادنا، بیماری کرنا۔

تَوَقُّدًا اور لَفَقَادًا۔ باوقار ہونا۔

اُمْتِيْقَارًا۔ موٹا ہونا۔

فِي حَمْدِ رَبِّهِ وَقَرَّ۔ اس کے دل میں غم سے بھرا ہوا ہے۔

لَمْ يَفْعَلْ كَمَا أَبَوْبَكْرٌ بَعَثَ رَدَّ صَوْمِهِ دَلَا

مَحَلُوْدَةً وَلَكِنَّهُ بَشَعَ وَقَرَّ فِي الْقَلْبِ يَا وَقَرَّ فِي حَمْدِ رَبِّهِ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فضیلت تم پر بہت روزے رکھنے اور

نماز پڑھنے سے نہیں ہے (ان سے بھی زیادہ بعض لوگ روزہ

نماز کرتے ہیں) لیکن یہ فضیلت اس چیز کی وجہ سے ہے جو دل

میں جم گئی ہے یا ان کے سینے میں جم گئی ہے (وہ کیا ہے اللہ

کی اور اس کے رسول کی محبت، دنیا سے غفلت)۔

يُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ۔ عزت اور عظمت کا

تاج اس کے سر پر رکھا جائے گا۔

مَنْ وَقَدَّ صَاحِبَ بَدْعَةٍ فَقَدْ آعَانَ عَلَى هَذَا

الْإِسْلَامِ۔ جس نے بدعتی کی عزت کی اُس نے اسلام کو گرائے

کے لئے مدد کی۔

عَلَيْكُمْ بِاتِّقَاءِ اللَّهِ وَالْوَقَارِ۔ تم اپنے اور اللہ

سے ڈرنا اور وقار (سجیدگی اور سہولت) کے ساتھ رہنا لازم

کرنا (چھوڑے پن اور بے پن سے پرہیز کرو)۔

الَّتِي تَعْلَمُ فِي الْقَصْرِ بِهَا الْوَقْرَةَ فِي الْعَجْرِ بَحِينَ

علم سیکھنا پتھر میں سوراخ کرنے کی طرح ہے (جیسے پتھر کا سوراخ

نہیں مٹتا ویسے ہی بچپن کی تعلیم کا اثر کسی نہیں جاتا)۔

فَالْقَوَادِقُ بَعْلٌ أَوْ بَعْلَيْنِ مِنَ الْوَرَقِ۔ ایک پتھر

یا دو پتھر کے بوجھ برابر چاندی ڈال دی یعنی جو سیوں نے

اس لئے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھانے کے وقت ان کو آواز نکالنے

یعنی زمرہ کی اجازت دیں)۔

لَعَلَّه أَوْ قَرَّ رَاحِلَتَهُ ذَهَبًا۔ شاید اس نے اپنی

اونٹنی پر سونا لاد لیا۔

تَمَحَّجٌ بِهِ بَعْلًا الْوَقْرَةَ۔ اونچاٹنے کے بعد اُس کو

نئے دَہِ رَہِ تَوَدَاوِ (تقلِ سماعت اور وحی رہ کسرہ واد) بوجہ۔

وَقَبْرُ كَثِيرٍ السِّلِّ - بکریاں جو بہت چڑاگا میں چھوڑی جاتی ہیں (بعضوں نے کہا وَقَبْرُ سے بکری والے مراد ہیں۔ بعضوں نے کہا بھڑوں کا گم، بعضوں نے کہا بکریاں چروا وغیرہ)۔

الْإِيمَانُ مَا وَفَّرَ فِي الْقُلُوبِ - ایمان وہ ہے جو دل میں جم جائے (شک نہ رہے)۔

السَّيِّئَةُ وَالْوَقَارُ فِي أَهْلِ الْعَقَمِ - اطمینان اور سنجیدگی بکری والوں میں ہر (اور سختی اور اضطراب اونٹ والوں میں)۔

وَقَرَأُوا كِبَارَهُمْ - اپنے بڑوں کا ادب کرو ان کی تعظیم کرو۔

اِشْتَرَيْتُ اَرْضًا اِلَى جَنْبِ ضَيْعَتِي فَكَمَا وَقِفْتُ اِلَى مَنِ اِشْتَرَيْتُهَا مِنْهُ خَيْرٌ اِنَّ الْاَرْضَ دَقِيقٌ - (ایک روایت میں دَقِيقٌ کے بدلے وَقِيفٌ ایک میں وَزَنَتْ ہے) یعنی میں نے اپنی زمین کے بازو میں ایک زمین خریدی جب میں روپیہ لاد کر بیچنے والے کے پاس لے گیا تو مجھ کو یہ خبر دی گئی کہ زمین تو وقف کی زمین ہر (اس کی بیج نہیں ہو سکتی)۔

اَوْ قَرَّبَ سِرَاجًا فِي فِئْتَةٍ وَذَهَبًا - میرے اونٹ کو سونے چاندی سے لاد دے (میں نے ایک حجاب میں رہنے والے بادشاہ کو مارا۔ کہتے ہیں یہ قاتل امام حسین رضی اللہ عنہ نے ابن زبائے کہا)۔

وَقَسَّ وَرَمَتْ جَانًا -

تَوَقَّسَ - بٹا، حرکت، جس، اوقاش، اوباش۔

دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ وَقَسًا مِّنْ خَلْقِي - میں بہشت میں گیا پیچھے سے مجھ کو کچھ آہٹ معلوم ہوئی (کیا دیکھتا ہوں بلال ہیں۔ حالانکہ بلال رضی اللہ عنہ اس وقت تک زندہ اور دنیا

میں تھے معلوم ہوا کہ روح کا ایک ہی وقت میں دو جگہ نمودار ہونا ہو سکتا ہے پھر خداوند کریم کی نشان بہت اعلیٰ اور ارفع ہے وہ اگر عرش کے اوپر اور نزدیک کے آسمان پر ایک ہی وقت میں ہو تو اُس میں کچھ استبعاد نہیں)۔ وَقَصٌّ - توڑنا، ٹوٹ جانا، پھینک کر گردن توڑ دینا، کم کرنا تَوَقَّعُ بمعنی دَقَصٌ ہے۔

تَوَقَّصَ - ایک پال ہے غنق اور جب کے بیج میں۔ اِنَّهُ رَكِبَ فَرَسًا فَجَعَلَ يَتَوَقَّصُ - آنحضرتؐ ایک گھوڑے پر سوار ہوئے وہ گھوڑے چھوٹے چھوٹے قدم رکھنے لگا (خوشی سے کہ مجھ پر وہ شخص سوار ہیں جو تمام آدمیوں کے سردار ہیں) رَكِبَتْ دَابَّةً فَوَقَّصَتْ بِهَا فَسَقَطَتْ عَنْهَا فَمَا تَتَّ

اُمِّ حُرَامِ بَنْتِ لُحْمَانَ (جن کو آں حضرتؐ نے جہادِ قسطنطنیہ کے دریاخی مجاہدین میں شریک ہونے کی پیشین گوئی فرمائی تھی) ایک جانور پر سوار ہوئیں اس نے ان کی گردن توڑ ڈالی، وہ گر کر مر گئیں (ایک روایت میں فَوَقَّصَتْ ہے یعنی وہ جانور ناچنے لگا یا جلد چلنے لگا)۔

قَصْنِي فِي الْقَادِرَةِ وَالْقَائِمَةِ وَالْوَاقِعَةِ بِاللَّيْلِ اَثَلًا - حضرت علیؑ نے چٹکی لینے والی اور اُچھلنے والی (اور جو گردن ٹوٹ کر مر گئی ان میں ایک ایک تہائی دیت کا حکم دیا یہ قصہ اوپر گزر چکا ہے کہ تین چھوکر یاں ایک کے اوپر سوار ہوئیں)۔

اَنِّي بَوَقَّصُ فِي الصَّدَاقَةِ فَقَالَ اَحْمَدُ يَا مَرْثِي فِيهِ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتِي - معاذ بن جبلؓ کے پاس زکوٰۃ کے نصابوں کے درمیان کی بڑھوتیاں (مثلاً کسی کے پاس نو اونٹ یا پچاس بکریاں ہیں) لائی گئیں تو انھوں نے کہا آنحضرتؐ نے ان کے باب میں مجھ کو کوئی حکم نہیں دیا (دَقَصَ کی جمع اَدْقَاصُ بعضوں نے اَدْقَاصُ کو ان زیادتیوں سے خاص کیا ہے جہاں اونٹوں میں ہوئی ہیں جن میں بکریاں دی جاتی ہیں یعنی پانچ سے بیس اونٹوں تک۔ بعضوں نے کہا





ہے) تب حضرت عثمان نے کہا۔ میں تو ان اونٹوں کی طرح ہوں جن کی پیٹھ لگ گئی ہو (یعنی عیب دار ہوں)۔

قَالَ لَوْ جَلَّ لَوِ اسْتَرَمْتَ دَابَّةً تَقِيكَ الْوَقْعَ اَنْ يَحْمِلَ  
نے ایک شخص سے کہا کاش تم ایک جالور بول لے لیتے جو تم کو پاؤں  
میں پھیر لگنے سے بچاتا۔

ابْنُ اَخِي دَفَعَ مِيرَاجَتِيَا بِمَا رَهَ يَاسَ كَ پاؤں میں  
رد ہے۔

قَوَّعَ فِيْ اَبِيْ. تب میرے والد نے مجھ کو بڑا کہا ملا مت  
کی جھڑکا۔

ذَهَبَ رَجُلٌ لِّبَيْعٍ فِيْ خَالِدٍ. ایک شخص نے حضرت  
خالد بن ولیدؓ کو بڑا کہنا چاہا۔

وَقَعَتْ فِيْ. انھوں نے مجھ کو بڑا کہا سخت سُست کہا۔  
كُنْتُ اَكْلُ الْوَجْبَةِ وَاَنْجُو الْوَقْعَةَ. میں ایک ہی بار  
دن رات میں کھاتی ایک ہی بار پانچا خانہ پھرتی۔

اجْعَلِيْ حَصْنَكَ بَيْتَكَ وَوَقَاعَةَ السَّيْرِ قَبْرَكَ  
(حضرت بی بی ام سلمہؓ نے حضرت عائشہؓ سے کہا) اپنے گھر  
کو اپنا قلعہ بنا لو اور پردے کے کنارے کو اپنی قبر کو رو تم بھرے  
کو ہرگز نہ جاؤ۔

نَزَلَ مَعَ اَدَمَ الْمَيْقَعَةَ وَالسِّنْدَانِ. حضرت آدمؑ  
کے ساتھ (بہشت سے) ہتھوڑا اُترا اور نہائی اور سنسی اُتری  
(لوہاری کا سامان)۔

قَوَّعَ النَّاسُ فِيْ شَجَرِ الْبَوَادِي. لوگوں کا خیال جنگل  
کے درختوں کی طرف گیا رکھو گے درخت کا کسی نے خیال نہیں کیا  
وَقَعْنِ الْاَرْضَ تَحْلِيلًا. ان کا زمین پر لینا بہت  
تھوڑا ہے (جیسے کوئی قسم اتارنے کے لئے تھوڑا سا وہ کام کر لیتا  
ہے جس کی قسم کھاتی تھی)۔

حَتَّى كُنَّا فِيْ اَخْرِ اللَّيْلِ وَقَعْنَا وَقْعَةً وَهَلَا وَقْعَةً  
آخِلِيْ مِنْهَا. جب رات اخیر ہو گئی تو ہم ذرا سا پڑے (سو گئے)  
کوئی پڑنا اس سے زیادہ شیریں اور مزہ دار نہ ہو گا (اس لئے

کہ خوب تھک جانے کے بعد پڑے تھے)۔

وَقَعَ السَّيْفُ مِنْ يَدِ اَبِيْ طَلْحَةَ. حضرت ابو طلحہؓ  
کے ہاتھ سے تلوار گر پڑی (ان کو اونٹن آرہی تھی)۔

قَوَّعَ فِيْ نَفْسِهِ. ان کا دل بے قرار ہو گیا۔

قَوَّعَ فِيْ قَلْبِيْ مِنْهُ شَيْءٌ. میرے دل میں ان کی  
طرف سے کچھ شک آیا (یہ سیلیان تھی نے کہا جب انھوں نے  
ایک حدیث ابو عثمان کی ابو تمیر کے توسط سے سنی۔ ان کو یہ دم  
ہوا کہ میں مدت تک ابو عثمان کے پاس رہا، ان سے حدیثیں  
سنیں مگر یہ حدیث جو ابو تمیر نے نقل کی، انھوں نے بیان  
نہیں کی۔ آخر سیلیان نے اپنی کتاب کو دیکھا، تو اُس میں یہ  
حدیث ان حدیثوں میں پائی جو انھوں نے ابو عثمان سے سنی  
تھیں، تب اُن کا شک اور وہم جاتا رہا)۔

حِينَ يَقَعُ الشَّمْسُ. جب سورج ڈوب جائے۔

صَيَاخُ السُّوُلِ حِينَ يَقَعُ. جب بچہ ماں کے پیٹ سے  
زمین پر گرے۔

قَوَّعَتْ عَلَيْهِمَا. میں اس چادر پر جھک گیا درگدن سے  
اس کو تھما، ایسا نہ ہو گر جائے۔

مَنْ دَفَعَ فِيْ الشُّبُهَاتِ دَفَعَ فِيْ الْحَسَامَةِ. جو  
شخص شُبہ کی باتوں میں پڑ جائے (جن کی حلت اور حرمت میں

اشتباه ہو، یعنی مشتبہات سے نہ بچے کہ وہ حرام میں پڑ جائے گا۔  
کیونکہ جب شبہ کے مال سے بچنا اور امتیاد کرنا چھوڑ دے گا تو فرقہ

رفتہ شیطان اس کو اور آگے بڑھائے گا حرام مال کھانے لگے گا۔  
مجموع آبشار میں ہے کہ شبہ کا مال وہ ہے جس میں حرمت کا لگان

ہو، مثلاً سود خوار کا مال جس میں اصل اور سود ملا ہوا ہو یا رشوت  
خوار کا مال جس میں رشوت کا روپیہ اور اصل تنخواہ کا روپیہ

ملا ہو یا بادشاہوں کی تحویلوں اور انعامات اور عطایا (کیونکہ  
اکثر ان کی تحصیل ظلم سے برخلاف شرعی احکام کے کی جاتی ہے)۔

اسی طرح ان بازاروں میں تجارت کرنا جو ظلم سے بنائے گئے ہوں  
اور ان رہاظوں یا مدرسوں میں رہنا جو غصب کے روپے سے

تیار کئے گئے ہوں اور ان پلوں پر چلنا جو ایسے روپے سے باندھے گئے ہوں اور ان مسجدوں میں نماز پڑھنا جو حرام یا ظلم کے پیسے سے بنی ہوں انتہی مع زیادہ۔ اگلے اولیاء اللہ نے ایسے معاملوں میں یہاں تک احتیاط کی ہے کہ ایک ذرا سے شبہ پر اس دریا کی چھلی کھانا ترک کر دی ہے یا اس تالاب کا پانی پینا چھوڑ دیا ہے جو ظلم سے تیار کیا گیا ہو یا اس میں کوئی حرام یا ناجائز مال مل گیا ہو۔ اور بعض علماء کے نزدیک تو منسوب زمین میں نماز جائز ہی نہیں ہوتی۔ اسی طرح اس مسجد میں جو غصب شدہ زمین میں بنائی گئی ہو یا مال حرام سے تیار ہوئی ہو۔

الْقَائِمُ فِي حُدُودِ اللَّهِ وَأَنوَاعِهِ فِيهَا۔ اس کا ترجمہ کتاب القاف باب القاف مع الواو میں گزر چکا ہے۔

يُؤْتِيكَ أَنْ يُوَاقِعَهُ۔ جو شخص اپنے جانوروں کو محفوظ چراگاہ کے پاس چرائے وہ قریب ہے کہ چراگاہ میں گھس جائے (یہ مشبہات سے نہ بچنے والے کی مثال ہے)۔

مُبَحَّانَ مَنْ يَعْلَمُ وَوَقَعَ الطَّيْرُ فِي الْهَوَاءِ بَاک ہے وہ خداوند جو ہوا میں پرندے کے مکان کو جانتا ہے کہ وہ کتنا اونچا ہے۔

تَوَقَّعَ الْعَسْكَرُ تِي۔ امام حسن عسکری کا جواب۔ اَلْجُلُّ يَتَّقُ عَلَى أَمْرٍ أَنَّهُ وَهِيَ حَالِفٌ۔ مرد اگر اپنی عورت سے حالت حیض میں صحبت کرے۔

وَقَفْتُ يَارُفُوفُ۔ ٹھہرنا، کھڑے رہنا، ٹھہرانا، روکنا، اللہ تم کی راہ میں کسی چیز سے فائدہ اٹھانے دینا، وقت پر حاضر ہونا، واقف کرنا، خبردار کرنا۔

تَوَقَّعْتُ۔ ٹھہرانا، کھڑا کرنا، درست کرنا، بیان کرنا، حج کے مقاموں میں ٹھہرنا۔ مَوَاقِفُ اور وَقَافٌ۔ ایک دوسرے کے متقابل کھڑے ہونا

إِسْتَبَقَافٌ۔ اس کی درخواست کرنا۔ اَلْمَوَاقِفُ مِمَّنْ وَقَافٌ مَّتَانٍ۔ مومن ٹھہر کر سوچ بچار

کر کے دیر میں کام کرنے والا ہوتا ہے (ہر کام کا انجام سمجھ کر) جیسے دوسری حدیث میں ہے کہ دیر میں کام کرنا رحمان کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔

أَقْبَلْتُ مَعَهُ فَوَقَفْتُ حَتَّى انْتَقَفَ النَّاسُ۔ میں ان کے ساتھ آیا وہ ٹھہر گئے یہاں تک کہ لوگ بھی ٹھہر گئے۔ وَأَنْ لَا يُغَيَّرَ وَاقِفٌ مِنْ وَاقِفٍ۔ کوئی گرجا کا خادم اپنی خدمت سے علیحدہ نہ کیا جائے۔

مُخْبِرٌ عَنْهُ إِنَّهُ قَدْ وَقَفَهَا كَيْبَيْعُهُ۔ حضرت عمرؓ کو خبر دی گئی کہ اس نے اس کو بازار میں ٹھہرایا ہے اس کو بیچ رہا ہے (خیال کر رہا ہے)۔

يُوقِفُ الْمَوْتَى حَتَّى يُطَيَّقَ۔ ایلا کرنے والے کو مدت گزرنے کے بعد (قید گزرنے تک طلاق دیدے دیا رجم کرے اور قسم کا کفارہ دے اگر اس پر بھی وہ طلاق نہ دے تو حاکم اس کی طرف سے طلاق دیدے۔ اور خفیہ کے نزدیک ایلا کی مدت گزرنے کے بعد خود بخود طلاق ٹر جائے گی)۔

أَسْتَوْقِفُ لَكُمْ۔ میں تمہارے لئے ٹھہرنے کی درخواست کروں گا۔

فَإِذَا وَقَفَ عَلَيْهِ۔ جب اس پر واقف ہو گا۔ فَلَمَّا كَانَتْ عِنْدَ الْخَامِسَةِ وَقَفُوْهَا۔ جب پانچویں گواہی کی باری آئی تو لوگوں نے عورت کو روکا اور اس کو ڈرایا دھمکایا، دیکھا اب بھی سچ بول دے اللہ تم کا عذاب بہت سخت ہے۔ یعنی لعان میں)۔

يَقْطَعُ قِرَابَتَهُ بِقَوْلِهِ أَكْبَدُ لِلَّهِ سَابِغَ الْعَمَلَيْنِ ثُمَّ يَقِفُ۔ آن حضرت صلعم اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کہہ کر قراءت موقوف کر دیتے اور ٹھہر جاتے آپ ہر آیت پر وقف کیا کرتے اسی لئے دوسری روایت میں ہے کہ آنحضرتؐ کثیر الاوقاف تھے بعضوں نے کہا وَقَفَا لِكُلِّ يَوْمٍ الْبَدْنِ پر ہے اور یہ روایت، صحیح نہیں ہے)۔

مِنْ الْأَمْوَالِ مَوْقُوفَةٌ يَقْدَرُ مِنْهَا



إِنِّمَا لَكُمْ فِي هَذِهِ مَعْنًى هِيَ.

وَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا.

وَقِيَّتِهِ طَاعَتِ.

لَا يُمْنَعُ وَاقِهٌ عَنْ وَقِيَّتِهِ. کوئی گرجا کا خادم اپنی خدمت سے نہ روکا جائے نہ ناپائیداری میں ہے کہ ایک روایت میں ایسا ہی ہے قاف سے لیکن صحیح واقہ ہے قاسم سے اور گرجا میں کہتا ہوں لغت سے دونوں ثابت ہیں

وَقِيَّتُهُ بِوَقَايَةٍ يَأْتِيهِ بِجَانِ، حفاظت کرنا (جیسے وقیہ ہے)

إِنِّمَا لَكُمْ فِي هَذِهِ مَعْنًى هِيَ.

وَقِيَّتُهُ بِوَقَايَةٍ يَأْتِيهِ بِجَانِ، حفاظت کرنا (جیسے وقیہ ہے)

وَقِيَّتُهُ بِوَقَايَةٍ يَأْتِيهِ بِجَانِ، حفاظت کرنا (جیسے وقیہ ہے)

وَقِيَّتُهُ بِوَقَايَةٍ يَأْتِيهِ بِجَانِ، حفاظت کرنا (جیسے وقیہ ہے)

وَقِيَّتُهُ بِوَقَايَةٍ يَأْتِيهِ بِجَانِ، حفاظت کرنا (جیسے وقیہ ہے)

وَقِيَّتُهُ بِوَقَايَةٍ يَأْتِيهِ بِجَانِ، حفاظت کرنا (جیسے وقیہ ہے)

وَقِيَّتُهُ بِوَقَايَةٍ يَأْتِيهِ بِجَانِ، حفاظت کرنا (جیسے وقیہ ہے)

وَقِيَّتُهُ بِوَقَايَةٍ يَأْتِيهِ بِجَانِ، حفاظت کرنا (جیسے وقیہ ہے)

وَقِيَّتُهُ بِوَقَايَةٍ يَأْتِيهِ بِجَانِ، حفاظت کرنا (جیسے وقیہ ہے)

الَّتِي تَقِيَّتُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (امام حسن بصریؒ نے کہا) تقیہ قیامت تک باقی رہے گا (یعنی جب جان جائے گا ڈر ہو جائے عزت کا یا کوئی عضو کاٹے جائے یا غریب شدید کا جس کا تحمل نہ ہو سکے۔ تو کسی حیلے سے اپنے متنب بچا، اس کا کا نام تقیہ ہے اور یہ شیعوں کے نزدیک قرآن سے ثابت ہے، اَلَا ان تَتَّقُوا مِنْهُمْ تَقَاتًا)۔

فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَالنِّسَاءَ. دنیا سے اور عورتوں سے بچتے رہو یہ دونوں بڑی آفت ہیں)۔

إِنِّمَا لَكُمْ فِي هَذِهِ مَعْنًى هِيَ. کوئی گرجا کا خادم اپنی خدمت سے نہ روکا جائے نہ ناپائیداری میں ہے کہ ایک روایت میں ایسا ہی ہے قاف سے لیکن صحیح واقہ ہے قاسم سے اور گرجا میں کہتا ہوں لغت سے دونوں ثابت ہیں

وَقِيَّتُهُ بِوَقَايَةٍ يَأْتِيهِ بِجَانِ، حفاظت کرنا (جیسے وقیہ ہے)

وَقِيَّتُهُ بِوَقَايَةٍ يَأْتِيهِ بِجَانِ، حفاظت کرنا (جیسے وقیہ ہے)

وَقِيَّتُهُ بِوَقَايَةٍ يَأْتِيهِ بِجَانِ، حفاظت کرنا (جیسے وقیہ ہے)

وَقِيَّتُهُ بِوَقَايَةٍ يَأْتِيهِ بِجَانِ، حفاظت کرنا (جیسے وقیہ ہے)

وَقِيَّتُهُ بِوَقَايَةٍ يَأْتِيهِ بِجَانِ، حفاظت کرنا (جیسے وقیہ ہے)

وَقِيَّتُهُ بِوَقَايَةٍ يَأْتِيهِ بِجَانِ، حفاظت کرنا (جیسے وقیہ ہے)

اَوْقِيَّةٌ وَنَشَارٌ یہ حدیث اور گزر چکی ہے، یعنی اس حضرت نے کسی بی بی کا ہر سارٹے بارہ اوقیہ چاندی سے زیادہ مفرد نہیں کیا (ایک اوقیہ چالیس درم کا ہوتا ہے)۔

اَوْقِيَّةٌ کو دَقِيَّةٌ بھی کہتے ہیں۔  
بَعَثَهُ بِوَقِيَّةٍ۔ اس کو ایک وقیہ کے بدلے میں نے بھیجا (ایک روایت میں دو وقیہ ہیں ایک میں پانچ وقیہ)۔

كُنَّا نَبِيعُ الْيَهُودَ الْوَقِيَّةَ الدَّهَبَ بِالْأُتْرَاقِ وَالشَّلَاكَةِ۔ ہم یہودیوں کے ہاتھ ایک اوقیہ سونا دو یا تین دینار کو بیچ ڈالتے (یعنی سونے کا زیور جس میں نگ وغیرہ لگے ہوتے)۔

نَيْبَةٌ عَلَى أَقْدَاءِ۔ (کتاب القاف میں گزر چکا)۔  
صِنْمَ بِنَاتِ الْعَبْنَاءِ۔ (کتاب الالف میں گزر چکا ہے)۔  
مِنْ اَللّٰهِ عَلَى نَوْبِهِ فِي صَلَاتِهِ فَكَيْسَ لِلّٰهِ اَلْكُتْبِ  
جس نے نماز میں اپنا کپڑا بچایا (اس کو مٹی یا گرد و غبار سے محفوظ کیا) اس نے اللہ کے لئے کپڑا نہیں پہنا۔

تَقِي۔ لقب ہے امام محمد بن علی جواد کا۔ کہتے ہیں کہ آپ رات کو مومن و مشید کے پاس تشریف لے گئے وہ نشہ میں تھا اس نے تلوار سے آپ کو مارا لیکن اللہ نے آپ کے تقویٰ اور پرہیزگاری کی وجہ سے آپ کو بچا لیا۔ اس لئے آپ کا لقب تقی ہو گیا۔

تَوَقُّوا الْبَرْدَ فِيْ اَوَّلِهِ وَتَلَقُّوْهُ فِيْ اٰخِرِهِ۔ شریعہ سردی میں اس سے بچو (کیونکہ گرمی کے بعد سام کھلے ہوتے ہیں اور اعصاب کو سردی کی عادت نہیں ہوتی) اور اخیر سردی میں (سام بند ہوتے ہیں) اس سے بچنا ضروری نہیں۔

## بَابُ الْوَاوِ مَعَ الْكَافِ

اَللَّكَاؤُ تَكَ لَكَ اَلْكَانُ یا تکیہ لگائے ہوئے کی طرح کر دینا۔

اَلْكَوْءُ اُطْمَأْنَنَ زور دینا، ٹیکا دینا۔

كَانَ مَعَالَى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ یَوَ اٰی۔ اس حضرت

دعا میں اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے ان کو مبارک کرتے۔

تَوَكَّلْ عَلَى الْعَصَا۔ لکڑی پر ٹیکا دیا۔

اَلْاَمْلُ مُتَمَكِّنًا۔ میں چار زانو میٹر کا یا نرم بستر پر لیٹر  
کھانا نہیں کھاتا (بعضوں نے کہا تکیہ لگا کر یا ایک ہاتھ زمین پر ٹیک کر نہیں کھاتا) یہ سب امور میں مکر وہ ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اگر لوں بیٹھ کر جیسے جلد اٹھنے والے ہیں کھانا کھاتے مطلب یہ ہے کہ پر خواروں کی طرح میں اطمینان سے تکیہ لگا کر نہیں کھاتا)۔

مُتَمَكِّنًا عَلَى اَرِیْكَتِهِ۔ اپنی مسند پر تکیہ لگائے ہوئے۔  
اَتَمُّهُمْ كُنُوزًا حُمُوزًا عَلَى تَكَاءِ نَا۔ فرستے ہمارے تکیہ پر هجوم کرتے ہیں۔

وَاللّٰهُ مَا نَحْنُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ هَذَا اَقْطَ۔ (امام جعفر صادق نے فرمایا) خدا کی قسم  
آں حضرت نے کھانے میں ہاتھ پر ٹیکا دینے سے منع نہیں کیا  
اَللّٰهُ يَكْفِيْ فِي الْحَمَامِ رِقَابَهُ يَذِيْبُ شَعْمَ الْاَلْبَتِ  
حمام میں ٹیکامت دے وہ گردوں کی چربی کو گلا دیتا ہے۔  
(گھلا دیتا ہے)۔

وَكَبُّ يَا وَكُوبُ يَا وَكَبَانُ۔ آمستگی سے بہ سہولت چلنا  
کھڑا ہونا، سیدھا ہونا، ہمیشگی کرنا۔  
وَكَبُّ مِيلًا هَوْنًا كَالَا هَوْنًا۔  
مَوَاكِبُهُ مَوَالِبَت۔

مَوَكِبُ۔ زینت کی سواری۔  
اِنَّهٗ كَانَ يَسِيرُ فِي الْاِمَا قَاصِدًا سَيْرَ الْمَوَكِبِ۔  
آں حضرت عوفات سے لوٹے وقت موكب کی طرح چلتے رہے  
آہستہ نرمی کے ساتھ)۔

فِي رُقَايَ بَنِي غَنَمٍ مَوَكِبُ جَبْرِئِلَ۔ بنی غنم کے کعبہ  
میں جبریل کی سواری میں دیکھتا ہوں۔

اَوَكَبَ الطَّائِرُ۔ پرندہ اُڑنے کو تیار ہوا۔  
وَكْتُ۔ اڑ کرنا، بھر دینا۔

وَكَيْتٌ: بھردینا۔

وَكْنَةٌ: ایک نقطہ جو کسی چیز میں نمودار ہو۔

لَا يَخْلِفُ أَحَدٌ دَلْوَةً عَلَى مِثْلِ جَنَاحِ بَعُوضَةٍ إِلَّا كَمَنْتَ وَكْنَةً عَنِ قَلْبِهِ۔ جو شخص قسم کھائے اگرچہ چمکے پر کے برابر کسی چیز پر تو اس کے دل پر نشان ہوگا۔

وَكْنَةٌ: وہ نشان جو بطور نقطہ کے دوسرے رنگ کا نمودار ہو اسی سے کئی کمزور میں جب بختی کے نقطے نمودار ہوتے ہیں تو کہتے ہیں وَكْنَتْ رَأْسَ كَيْ جَمْعُ وَكْنَتْ ہے۔

فَيَقْلُ أَنْزَلَهَا كَأَنَّهُ الْوَكْنُ۔ اس کا نشان ایسا رہ جاتا ہے جیسے دھبے چھنی کے جب وہ اچھی ہو جاتی ہے۔

وَكْنٌ: قصد کرنا۔

وَكْنٌ: اقامت کرنا۔

وَكْنٌ: پہنچ جانا، مضبوط باندھنا۔

وَكْنٌ: اور وَكْنٌ: اس کو مضبوط کیا، مستحکم کیا۔

وَكْنٌ: اور وَكْنٌ: مضبوط کرنا۔

وَكْنٌ: اور وَكْنٌ: مضبوط ہونا، سخت ہونا۔

وَكْنٌ: سہی اور کوشش اور قصد اور غزم۔

أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يَفِيضُ الْهَمَّ وَالْهَمَّ وَالْهَمَّ

الْهَمَّ عَطَاءً۔ شکر اس خدا کا جس کے خزانوں میں نہ دنیا کچھ

نہیں بڑھاتا اور اسی طرح دنیا اس کے خزانوں کو کم نہیں کرتا

(اس کے خزانے تو بے انتہا ہیں اور بے نہایت چیز نہ ہوتی ہے)

نہ زیادہ ہوتی ہے۔

قَدْ أَوْكَدْنَا تَاجَ بَدَاةٍ وَأَعْمَدْنَا تَاجَ رَجُلَاةٍ۔

اس کے ہاتھوں نے اس کو کام میں لگایا اور اس کے پاؤں نے

اس کو متوجہ کیا (عرب لوگ کہتے ہیں: مَا زَالَ ذَاكَ وَكْدًا)

ہمیشہ میرا طرز اور نکتہ مقصود یہ رہا۔)

وَكْنٌ: گھونسلہ میں گھس جانا، ناک پہنارنا، بھردینا

وَكْنٌ: وکیرہ کی یعنی نیا مکان بن جانے کی دعوت کرنا

وَكْنٌ: اور وَكْنٌ: بھردینا، وکیرہ کرنا۔

وَكْنٌ: بھرجانا یا پیٹ بھرجانا، پرندے کا پوٹہ بھرجانا

إِكْنَادٌ: گھونسلہ بنانا۔

وَكْنٌ: پرندے کا گھونسلہ۔

تَحَى عَنِ الْمَوَاقِفِ۔ بٹائی سے آپ نے منع فرمایا۔

یعنی زمین وینا پیداوار کے ایک حصے کے بدلے جس کو مزارعت اور محابرت بھی کہتے ہیں۔

تَحَى عَنْ طَرْدِ الطَّيْرِ فِي وَكْنِهَا۔ پرندے کو اس کے گھونسلے میں چھڑنے سے منع فرمایا۔

لَا وَلِيْمَةَ إِلَّا فِي وَكْنٍ۔ دعوت جب ہی کرنا چاہا جب گھر خریدنا چاہا (بعضوں نے کہا وکناں وہ دعوت جو گھر

تیار کرنے پر کی جاتی ہے یا خریدنے پر اور سفر سے آنے پر جو دعوت ہو اس کو قبیعہ کہتے ہیں)

وَكْنٌ: وکیلنا، کوچنا، گھونسا مارنا یا ٹھڈی پر ارنا، لات لگانا بھرجانا، گاڑنا، ڈورنا۔

وَكْنٌ: بھرجانا، بھرجانا۔

وَكْنٌ: حضرت موسیٰ نے فرعون کے قوم والے (یعنی قبیلے) کو ایک گھونسا لگایا اس کو مار ڈالا۔

(حضرت موسیٰ کی نیت ار ڈالنے کی نہ تھی۔ آپ نے اس کو عالم سمجھ کر تنبیہ کرنی چاہی۔ لیکن وہ ایک ہی گھونسنے سے مر گیا۔)

إِذْ جَاءَ جَبْرِيلُ فَوَكَّنَ بَيْنَ كَيْفِيٍّ آتِيٍّ فِي جَبْرِيلٍ آتِيٍّ

آئے اور میرے دونوں موندھروں کے بیچ میں ایک مٹکا لگایا۔

وَكْنٌ: لمعنا اور ضرب۔

وَكْنٌ: کم ہونا، باکم کرنا، ٹوٹا اٹھانا۔

وَكْنٌ: کم کرنا، نقصان دینا۔

وَكْنٌ: ٹوٹا اٹھانا۔

لَا وَكْنٌ وَلَا شَطَطٌ۔ نہ تو کمی ہے نہ زیادتی۔

يَبِيعُ الزَّيْبُوعُ وَشَاؤُكَ وَكْنٌ: سودی خرید و فروخت نقصان اٹھانا ہے۔

مَنْ بَاعَ بَيْعَتَيْنِ فَلَهُ أَوْ كَسَهُمَا أَوْ لَيْسَ بُوَا





لَيَعْرِجَنَّ نَاسٌ مِّنْ ثَمَرِهِمْ عَلَىٰ صُورَةٍ الْغَايَةِ  
يَعَادُ أَهْلُوا الْأَهْلِ الْمَعَامِي ثُمَّ وَكَفُّوا عَنْ عِيَالِهِمْ  
هُمْ يَسْتَطِيعُونَ۔ کچھ لوگ اپنی قبروں میں سے بندروں کی  
صورت میں نکلیں گے، اس وجہ سے کہ انہوں نے دنیا میں گنا  
کرنے والوں سے چشم پوشی کی ہوگی اور حبان بوجھ کر منع کرنے  
میں تقصیر کی ہوگی، حالانکہ وہ اس کی قدرت رکھتے تھے (یعنی  
ان کو منع کرنے کی)

مَا عَلَيْنَا مِنْ ذَلِكَ وَكَفُّوا بَئِزَ أَوْ بِرَاسِ كَامِ كِ  
وَجِزَ كَوْنِ نَقْصَانِ نَهْوَكَارِ رِیْ اِیْ عَرَبِ كَا حَا وَرِہے۔  
الْبَغِيلِ فِي غَيْرِ وَكَفُّوا۔ گناہ کے سوا اور کاموں میں  
بیل (زخمی) نے کہا وَكَفُّوا گناہ اور عیب میں پڑ جانا۔  
وَكَفُّوا الْمَطْلُ مِیْنِہِ بِرِہے۔

تَوَكَّلْ الْخَبْرَ۔ اس کا انتظار کیا یعنی خبر کا کہ وہ  
واقع ہوئی یا نہیں۔ (ذاتی انہاء)۔

أَهْلُ الثُّبُورِ يَتَوَكَّلُونَ الْأَخْبَارَ۔ قِرْوَالِ خَبْرِ  
کی تلاش کرتے ہیں (جب کوئی یا مردہ آتا ہے تو اس سے پوچھتے  
ہیں، دنیا کا کیا حال ہوا، فلاں شخص کا کیا حال ہوا، اب کس  
قوم کا غلبہ ہے)۔

الْجَمَارُ الْمَوْكَنَةُ بِالْأَنْ لَکَا ہوا لگا ہوا۔  
أَكْفَتْ الْجَمَارُ يَا أَوْ كَفَّتْ۔ میں نے گدے پر پالا  
رکھا۔

الْطَّرِيقُ يَبَالُ عَلَيْهِ فَصِيبُهُ السَّمَاءُ فَيَكْفُ فَيُصِيبُ  
الْثَوْبَ۔ ایک مکان کی چمت پر لوگ پتیا ب کریں پھر پانی برسے  
اور ٹپک کر کپڑے پر گرے۔

تَوَكَّلْ۔ سوئپ دینا، چھوڑ دینا، سپرد کر دینا، آہستہ چلنا۔  
ستی کی وجہ سے۔

تَوَكَّلْ۔ وکیل کرنا (وکیل کا اسم مصدر ہے)۔  
وکیل۔ بڑی چال چلنا۔  
ایکال۔ سپرد کر دینا۔

تَوَكَّلْ۔ وکالت قبول کرنا، سپرد کر دینا، آہستہ چلنا۔  
بھروسہ رکھنا، اعتماد کرنا، عاجزی ظاہر کرنا۔

تَوَكَّلْ۔ فقر کی اصطلاح میں یہ ہے کہ اللہ پر بھروسہ  
رکھنا اور خلق اللہ کے پاس جو کچھ ہے اس کی امید نہ رکھنا  
اس سے مایوس ہو جانا۔

مَوَاكِلَہ اور تَوَاكِلَہ۔ ایک دوسرے کے ساتھ کھانا  
تَوَاكِلَہ۔ چھوڑ دینا۔

ایکال۔ سپرد کر دینا، بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا۔  
التوکیل۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام وکیل بھی ہے کیونکہ  
وہ سب کی رونی رزق کا ضامن اور کفیل ہے۔

تَوَكَّلْ۔ تَوَكَّلْ۔ تَوَكَّلْ۔ تَوَكَّلْ۔ تَوَكَّلْ۔  
پروردگار مجھ کو ایک پلک مارنے برابر بھی تجھ پر مت چھوڑے  
(اپنی حماقت اور ضاقت تجھ پر سے مت سہرا) در نہ میں تبا  
ہو جاؤں گا۔

وَكَلِّهِ إِلَى اللَّهِ۔ اس کو اللہ کے سپرد کر دیا (اللہ  
پر چھوڑ دیا)۔

مَنْ تَوَكَّلَ بِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَيَسْتَعِينُهُ تَوَكَّلَتْ  
لَهُ بِأَجْنَتِهِ۔ جو شخص اپنے دونوں جبروں کے درمیانی چیز  
(یعنی زبان) اور دونوں پاؤں کے درمیانی چیز (یعنی شر)  
گاہ (کا ذمہ لے (خدا کے حکم کے مطابق ان سے کام لے گا،  
شرع کے خلاف نہیں کرے گا) میں اس کے لئے بہشت کا  
ضامن ہوں (مطلب یہ ہے کہ زبان اور فرج کو قابو میں رکھے  
اکثر گناہ ان ہی دونوں سے سرزد ہوتے ہیں)۔

أَتَيْتُكَ يَسَّارًا لَّيْسَ لَكَ بِهِ التَّعَايَةُ فَتَوَاكَلَا الْكَلَامَ  
دونوں ان کے پاس آئے زکوٰۃ کی تحصیل داری چاہتے تھے اور  
ہر ایک نے گفتگو کا بار دوسرے پر رکھا (یہ چاہا کہ دوسرا تعہد  
کرے)۔

فَقَعْنَتْ آتَهُ سَكِينُ الْكَلَامِ إِلَىٰ۔ میں سمجھا کہ  
وہ گفتگو میرے اوپر چھوڑ دے گا زچہ کو بات کرنے دے گا۔

وَإِذَا كَانَ الشَّانُ إِشْكَالًا - جب کوئی بڑا امر پیش آئے  
تو خود نہ اٹھے، دوسروں پر بھروسہ کرے (ان کے سپرد  
کر دے)۔

لَا تَخْشَى مِنَ الْمَوَاطِلَةِ - آنحضرتؐ نے کاموں کو ایک دوسرے  
پر ڈال دینے سے منع فرمایا (کیونکہ اس سے نفرت اور ناخوشی  
پیدا ہوتی ہے اپنا اپنا کام اپنی ذات سے کرنا چاہیے۔ بعضوں  
نے کہا مطلب یہ ہے کہ سب کام ایک شخص پر ڈال دینا اور خود  
اس کی مدد نہ کرنا۔ بعضوں نے کہا "مَوَاطِلَةِ" کے وہ معنی ہیں  
جو کتابے الالک باب الالف مع الکاف میں گزر چکا۔

كَانَ إِذَا شِئِيَ عُرِفَ فِي مَشْيِهِ إِتْقَانٌ غَيْرُ عَوْنٍ  
وَلَا وَكَلٍ - جب آنحضرتؐ چلتے تو معلوم ہوتا کہ آپ کی چال  
میں ملال اور شستی نہیں ہے اور نہ عاجزی سی چال ہے (جو  
اپنا کام دوسروں پر ڈال دے) یا نہ نامرد اور بُزدل کی  
سی چال ہے بلکہ بہادرانہ اور مستعدانہ چال کی اور چستی کے  
ساتھ آپ کی چال ہوتی)۔

وَكَيْتَ رَأْسَهُ أَمْرًا غَيْرَ وَكَلٍ - (سنان بن انس  
منجی نے حجاج سے کہا، میں نے امام حسینؑ کا سر کاٹنا ایسے  
شخص پر رکھا جو عاجز اور نامرد نہ تھا (ایک روایت میں یہ  
ہے وَكَلْتُهُ إِلَى غَيْرِ وَكَلٍ میں نے یہ کام ایسے کو دیا جو  
نامرد اور بُزدل نہ تھا (اس سے اپنے تئیں مراد لیا)۔  
تَوَكَّلْ عَلَيْهِمْ لِقَاءَ رِجَالِكُمْ - اگر تم اس پر بھروسہ نہ کرتے  
تو وہ ہمیشہ قائم رہتا۔

إِذَا يَتَكَلَّمُوا - آپ ایسا کیجئے گا تو لوگ (اللہ تم کی معاف  
پر) بھروسہ کر لیں گے (نیک اعمال میں کوشش کرنا چھوڑ  
دیں گے)۔ ایک روایت میں یَنْكَلُوا ہے۔ یعنی نیک اعمال سے  
باز آجائیں گے)۔

أَفَلَا تَتَكَلَّمُ - (جب تقدیر کا لکھا ہوا نہیں) تو ہم  
تقدیر پر بھروسہ کیوں نہ کر لیں (اور سُست ہو کر بیٹھ جائیں،  
محنت سے فائدہ نہ لیا اور تہہ بہ تہہ سے حاصل کیا)۔

إِنَّ اللَّهَ وَكَلَّ بِالنَّحْسِ - اللہ تعالیٰ نے اس کے  
رحم پر ایک فرشتہ مقرر کیا ہے۔

وَكَلَّنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْطَا زَكَاةٍ  
سَامِعَاتٍ - آل حضرتؐ نے مجھ کو رمضان کی زکوٰۃ کی  
نگہبانی پر مقرر کیا۔

إِنَّ أَدْوِيَّتَهَا عَنْ مَسْئَلَةٍ وَكَلَّتِ الْيَهُوَا وَكَلَّتِ  
الْيَهُوَا - اگر تو سرداری اور حکومت کو درخواست کر کے لے گا  
تو پھر تو چھوڑ دیا جائے گا (اللہ تم کی تائید اور مدد نہ کرے  
اُٹھ جائے گی، اگر بے درخواست تجھ کو دی جائے تو اللہ تم کی  
مدد سے ساتھ ہوگی)۔ ایک روایت میں أَوَّلَتْ الْيَهُوَا ہے  
معنی دہی ہیں)۔

بَابُ وَكَالَةِ الْمَدَاخِلِ الْإِسْلَامِيَّةِ - ایک عورت  
کو امام اور حاکم وکیل کرے۔

تَوَكَّلْ اللَّهُ لِلْمُجَاهِدِ إِنْ تَوَقَّأَ أَنْ يَتَكَلَّمَ  
الْجَنَّةَ - اللہ تم اس شخص کے لئے جو جہاد کے واسطے نکلے اور  
مُرجائے اس امر کا ضامن ہو کہ وہ بہشت میں جائے گا (اگر  
اراجہ جائے تو بھی بہشت لے گی)۔ اگر مرے نہیں اور مال ضمیمہ  
لے کر آئے تو اجر اور ثواب لے کر لوٹے گا۔ یعنی دنیا کا مال بھی لے  
گا اور آخرت کا ثواب بھی)۔

مَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ - جو شخص اللہ تم پر بھروسہ  
کرے اسباب کو حاصل کر کے (وہ اسباب حاصل کرنا تو  
کے خلاف نہیں ہے)۔ آنحضرتؐ سب سے زیادہ متوکل تھے مگر  
یہ حکم دیا کہ اونٹ کو باندھ دے، پھر اللہ تم پر بھروسہ کر  
اور جنگِ اُحد میں دوڑ رہیں تھے اور پہنیں اور روزی  
حاصل کرنے کے لئے کوشش نہ کرنے کو حرام فرمایا (بہشت تک  
کہ اگر کوئی اپنی جگہ بیٹھ کر آسمان سے کھانا اُترنے کا انتظار  
کرتا رہے اور مرجائے تو اس کو خود کشی کا عذاب ہوگا)۔  
تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ حَقَّ التَّوَكُّلِ - اگر تم اللہ تم  
پر ایسا بھروسہ کر دجیسا کرنا چاہیے (تو اللہ تم کو اس



ایسا بچے گا تو اب نیک عمل خالص خدا کے لئے کرے گا اور اللہ کے  
سوا کسی سے نہیں ڈرے گا نہ کسی سے کوئی امید اور طمع رکھے گا۔  
قَالَ لَهُ مَا حَدَّثَ التَّوَكُّلَ قَالَ الْيَقِينُ قِيلَ فَمَا حَدَّثَ  
الْيَقِينَ قَالَ أَنْ لَا يَخَافَ مَعَ اللَّهِ شَيْئًا۔ آپ سے پوچھا  
گیا تو کل کیا ہے۔ فرمایا، یقین۔ پھر پوچھا کیا یقین کیا ہے۔ فرمایا  
اللہ کے سوا اور کسی سے نہ ڈرنا۔

الْمُتَّقِينَ يَصَلُّونَ وَلَا يَنْتَعِبُونَ لَهُ أَنْ يَغْتَرَّ آبَعَهُ  
إِلَى الْإِيمَانِ۔ مقتدی کو قرأت کرنا (یعنی سورت پڑھنا) ضروری  
نہیں اس کو امام کے سپرد کر دے (امام کی قرأت اس کی قرأت  
ہے)۔

وَكُلَّ اللَّهُ الشَّارِقِ بِالنُّجُومِ وَوَكُلَّ الْخِزْيَانِ بِالْمَقَلِ  
وَوَكُلَّ الْبَلَاءِ بِالْقَهْرِ۔ اللہ تعالیٰ نے صاف اور نادانی  
کے ساتھ روزی لگا دی ہے۔

ابن نادان آل چال روزی رساند  
اگر دانا اندر آل جیراں بساند

اور عقلندی کے ساتھ حمدی ہے

اگر زمین را بہ آسمان دوزی + نہ دہنت زیادہ از دوزی  
اور مبر کے ساتھ بلا (صابروں کا ہی امتحان ہوتا ہے، ان پر  
طرح طرح کی بلائیں آتی ہیں۔ حضرت ایوب کا قصہ دیکھو)۔  
مُسَوِّكٌ عَنِ اللَّهِ۔ یہ ایک خلیفہ عباسی کا نام تھا۔ اس نے  
اپنے وقت میں اہل حدیث کی مدد کی اور جہیم اور معتزلہ کی خوب  
سرکوبی کی۔ امام احمد کو اعزاز کے ساتھ چھوڑ دیا۔ معتزلہ اور  
جہیم اس کے ڈر سے غائب ہو گئے جن کا کئی خلافتوں سے زور  
ہو رہا تھا۔

وَلَا تَحْزَنْ رَجَا دِينَا، مَيْثُ دِينَا۔

گم نہ ہو، غمگین نہ ہو۔

وَكَمَّةُ الْأَمْرِ اس کام نے اس کو رنج دیا۔

وَكُنْ تَبْرِيْلًا، مَيْثُنًا، اِنْ اَسِيْنَا۔

تو کن، تبریل، مینٹن، اگر اسینا۔

تو کن، بہ معنی تمکن ہے

وَكَمَّةٌ اور وَكُنْ۔ پرندے کا گھوسلہ۔

أَفْتَرَاوَالطَّيْرَ عَطَا وَكَمَاتَهَا۔ پرندوں کو ان کے  
آشیانوں میں رہنے دو (ان کو وہاں سے نہ نکالو، ان کا گھوسلہ  
اٹھاؤ نہ پھینکو)۔

وَكِي سُرْبِدَمِنْ سَے باندھنا، ڈاٹ لگانا، بھینکی کرنا۔  
وَكَاؤُ۔ سر بندھن۔

أَعْرِفُ وَكَاؤَهَا وَعَوَاقِبَهَا۔ اس کا سر بندھن (روہ  
دھکا کا جس سے تسلی باندھتے ہیں) اور اس کا طرف لوگوں سے  
پھینچنا۔

الْعَيْنُ وَكَاؤُ الْمَتِّهِ۔ آنکھ سرین کی سر بندھن ہے۔  
(جب تک آدمی جاگتا رہتا ہے تو سرین کی خیر رہتی ہے، کیا چیز  
اس میں سے نکلی۔ جب سو گیا تو گویا ڈاٹ لٹھل گئی اب حدت  
ہو تو بھی خبر نہ ہوگی)۔

قَمِي عَيْنَ الدَّيْبَاءِ وَالْمَرْفَتِ وَعَلَيْكُمْ يَا لَهْمُ لِي  
کہ دکی تو نبی اور رالی لاکھی برتن میں بنید بھگولے سے منع فرما  
اور یہ کہا کہ سر بندھی ہوئی مشک میں بنید بھگولے لازم کرلو۔  
(کیونکہ سر بندھی مشک میں اگر بنید تیز ہو جائے تو وہ بھٹ  
جاتی ہے اس لئے اس کو دیکھتے رہنا پڑتا ہے)

أَوْ كَوَالَا سُدِّيَّةً۔ مشکوں کا منہ باندھنا یا کر دیا  
نہو اس میں کیڑا یا زہریلا جانور گھس جائے۔

وَلَكِنْ اِشْرَابٌ فِي سِقَايْنِ وَأَوْ كِي۔ اپنی مشک  
میں پی اور اس کا منہ باندھ دے۔

مِنْ سَمِيعٍ قَرَابٍ كَوَحْلٍ أَوْ كِيْدَمَنْ۔ سات  
مشکیں پانی کی جن کے سر بندھن نہ کھولے گئے ہوں (کیونکہ  
وہ پانی صاف اور مستحکم ہوگا، اس کو لوگوں کے ہاتھ نہیں لگے)  
أَخْطَى وَكَاؤُ كِي قِيُو كِي عَلِي كِي۔ اللہ کی راہ میں  
دیے چلی جا اور باندھ کر نہ رکھ، اور نہ تیری روزی بھی باندھ دی  
جائے گی (شار سے آئے گی اور جو بے شمار دی جائے گی تو اللہ  
تسبی بے شمار دے گا)۔

اُوْكَى عَلَیْهِ سَبْعٌ - بیسے شک کی تھیلی کا منہ باندھ دیا گیا  
تَحَانَ یُوْکِی بَیْنَ الْعَمَاءِ وَ النَّسَبِ وَ لَا سَبْعًا - صفا اور  
مروہ میں جب دوڑتے تو اپنا منہ باندھ لیتے زمین باتیں نہ کرتے یا  
نوب زور سے دوڑتے۔

لَا تَشْرَبُوا الْإِسْخَارَ مِنْ دَنِّیْ كَعَاءٍ - اسی شک سے پانی  
پو جس کا منہ باندھ دیا گیا ہو۔

تَوَكَّأْتُ لَا كَيْسَ لَكُمْ أَوْ كَيْفَ لَمْ تَدْنَتْ كُلَّ أَمْرٍ  
بِمَالَةٍ وَ عَلَیْكَ - اگر تمہاری زبانوں میں بندھن ہوتے (تم راز فاش  
نہ کرتے) تو میں ہر شخص کے نفع اور نقصان اُس کو بتلا دیتا۔

أَوَّلُ حَاقِقَاتِ خَامُوشِ رَهْمَتِهِ بِنَدَرِ كَوْنِهِ

إِسْتَوَى السَّعَاءُ - شک بھر گئی۔

إِسْتَوَى الْبَطْنُ - قبض ہو گیا۔

## باب الواو مع اللام

وَلْتِ لَّكُنَا، کم کرنا (جیسے اِیْلَآت ہے)۔

وَتَوَلَّوْا اَعْمَالَكُمْ - اپنے عملوں کا ثواب کم کر دو۔

لَا یَلْتَكُمُ مِنْ عَمَلِكُمْ شَيْئًا - وہ تمہارے کسی عمل کا ثواب  
کم نہیں کرے گا۔

وَلْتِ - مارنا، ضعیف وعدہ کرنا، ہمیشہ رہنا، بھاری کرنا۔

لَوْ لَا وَلْتِ عَقْدُكَ لَا مَرَّتْ بِعُقْبٍ عَقْدُكَ - اگر  
ایک ضعیف وعدہ (یا مضبوط وعدہ) نہ ہوتا تو میں تیری گردن  
ارے کا حکم دیتا۔

وَأَتِ السَّعَابِ - ابر کی تھوڑی تری۔

كَانَ یَكْرَهُ شَرَّاءَ سُبْحَى زَابِلٍ وَ قَالَ إِنْ عُمَانٌ  
وَلَتِ لَهُمْ وَلَتَا زَابِلٍ کے قیدیوں کو خریدنا ابن سیرین کہہ رہے  
ہائے تھے اور کہتے تھے کہ حضرت عثمانؓ نے ان سے کچھ عہد کیا تھا۔  
مُسْتَكْنَى نَاكِدُ مِیْنُ یَحْمَدُ وَلَتَا - خاموش رہنا

تک کہ ہم محمدؐ سے ایک عہد لے لیں (یہ ابوسفیان نے ابان بن سعید  
سے کہا)۔

وَكَيْفَ يَدْلِمُهُ بَيْتُ كُنْهِ وَالَا -

وَكَيْفَ اُدْلِمُهُ بَيْتُ كُنْهِ - گھٹنا، اندھا، داخل ہونا۔

إِيْلَاجٌ - اندر گھسنا۔

تَوَلَّيْتُ - اپنی زندگی میں مال و اسباب و اولاد کو بانٹ دینا

تاکہ لوگ اس سے سوال کرنے سے باز آجائیں۔

تَوَلَّيْتُ اُدْلِمُهُ اِلَیْلَاجٌ - داخل ہونا۔

لَا یُوْکِی الْكَلَفَ لِعَلْمَةِ الْبَيْتِ - اپنا ہاتھ اندھنیں ڈالنا

کہ عورت کا عیب معلوم کرے (یہ خاندان کی تعریف ہے۔ بعضوں نے

کہا، جو ہے کہ عورت کو ہاتھ لگا کر اس کی دُکھ بیماری نہیں پوچھتا

خبر نہیں لیتا)۔

عُرِضَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ تَوَلَّوْا كَوْنَهُ - میرے سامنے ہر ایک

مقام پیش کیا گیا جس میں تم (قیامت کے بعد) جاؤ گے (بہشت

اور دوزخ کے مقامات)۔

إِيَّاكَ وَ الْمُنَافِقَ ظَهَرَ الطَّرِيقُ فَإِنَّهُ مَنُورٌ

لِلْوَالِجَةِ - تو میں راستہ پرست اُتر (اپنے جانوروں کو

دہاں مت بٹھا) کیونکہ راستہ پر چھپنے والے جانور (دوسرے

اور سانپ وغیرہ) گزرتے ہیں۔

إِنَّ آتَسَاكَ أَنْ يَتَوَجَّهَ عَلَى السَّعَاءِ وَ هُنَّ مَكْنَفَاتُ

الْمَرْءِ وَ هُنَّ - اُن کے عورتوں میں چپلے جاتے، ان کے سر کھلے

ہوتے (کیونکہ وہ کم سن تھے دوسرے خادم خاص تھے آنحضرتؐ

کے ان کو ہر وقت آلے جانے کی ضرورت پڑتی)۔

حَبْرُ الْمُوَلَّجِ - داخل ہونے کی بھلائی یا جہاں داخل ہو

اس کی بھلائی۔

أَقْرَبَ بِالْبَيْعَةِ وَ أَدْعَى الْوَلِیْجَةِ - بیعت کا اقرار کیا

اور دلی دوستی کا دعویٰ کیا۔

وَلِیْجَةٍ - گہرا جگری دوست، خاص انخاص دوست

محرم راز۔

وَ اِضْمَحْ الْوَلَاةُ - اسلام کے دین کی اندر کی باتیں

سبکی ہوئی ہیں (عقل کے موافق ہیں لغویات اور خرافات





شرط تھری کہ وہ مولدہ ہو (یعنی عرب کی پیدائش) پھر وہ عجم کی پیدائش تھی۔

فَإِنْ آتَىٰ ذَا الدَّاءِ. میرے باپ ثابت اور ان کے باپ منذر اور ان کے باپ حرام یہ چاروں (یعنی بیٹا، باپ، دادا، سکر دادا) ہر ایک ان میں سے ایک سو میں برس تک زندہ رہا۔ یہ ایک نادر واقعہ ہے۔ مترجم کہتا ہے یونانی اور مسلمانی حکیموں نے لکھا ہے کہ انسان کی عمر طبعی ایک سو میں سال کی ہے مگر بعض آدمی ایسے گزرے ہیں کہ ان کی عمر اس سے بھی زیادہ ہوئی ہے جیسے حضرت سلمان فارسیؓ۔

مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ. ہر بچہ فطرت الہی کے موافق پیدا ہوتا ہے (وُلِدَ کو یُلِدَ کر لیا۔ ایک روایت میں یُولَدُ ہے)۔

اللَّهُمَّ اعْنِيْ ذِي الْوَالِدَتَيْنِ وَارْحَمْهُمَا وَالْمَوْلَدَيْنِ الْمَرْكُومَيْنِ. یا اللہ! مجھ کو اور میرے ماں باپ اور جو میرے ساتھ پیدا ہوئے (مجبائی بہن) سب کو بخش دے (بعضوں نے تو اَلَدَ سے جانے والی مراد لی ہے)۔

حَامِلُكَ عَلَىٰ ذَا نَقِيٍّ فَقَالَ مَا أَصْنَعُ بِوَلَدِي هَذَا. (ایک شخص نے آنحضرتؐ سے سواری کے لئے اونٹ مانگا، آپ نے فرمایا میں تجھ کو اونٹنی کا ایک بچہ دوں گا۔ اس نے کہا بچہ کو لے کر میں کیا کروں گا) اس پر سواری نہیں ہوسکتی، آپ نے فرمایا کیا ہر اونٹ اپنی ماں کا بچہ نہیں ہوتا یہ مزاح تھا وہ شخص نے سمجھا کہ آپ مجھ کو چھوٹا بچہ دیں گے جو سواری کے لائق نہ ہوگا۔ اَرْبَعَةٌ مِنْ وَلَدِ اسْمَاعِيلَ. چار اسماعیل کی اولاد میں سے۔

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَلَدٌ زَنِيٍّ. ولد الزنا بہشت میں نہیں جائے گا یہ تعلیم زانی کو ڈرانے کے لئے فرمایا اور نہ وَلَدُ الزَّانِي بے قصور ہے قصور اس کے باپ کا ہے۔ بعضوں نے بہشت سے وہ بہشت مراد لی ہے جہاں حلال زادے رہیں گے۔ یا یہ مطلب ہو کہ دوسرے بہشتیوں کے ساتھ نہیں جائے گا بلکہ ایک

وقت کے بعد)۔

إِنَّ ابْنَ زَيْنَبَ زَمْعَةَ مَيْمَنِي. (عنبہ بن ابی وقاص نے مرتے وقت اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص سے کہا، زعمہ کی لڑکی کا بیٹا میرا بیٹا ہے (میرے لطف سے پیدا ہوا ہے۔ عربوں کی مادہ متی لڑکیوں کو کسب کرتے اور مالک بھی ان سے محبت کرتے اولاد ہوتی تو جو کوئی اس کو اپنا بچہ قرار دیتا اس کا بچہ کر دیتے۔ اگر اختلاف ہوتا تو قبائذ شاس کو بلانے، اس کی شناخت پر عمل کرتے)۔ الطَّاهِرُ لَدُنَّ اَنَّهُ. اس کی پیدائش سب پاک ہیں۔ اَخْتَفَهَا فَأَتَاهَا مِنْ وَلَدِ اسْمَاعِيلَ. اس کو آزاد کر دے وہ اسماعیل کی اولاد ہے۔

كَيْفَ أَهْتَمُّ مَالِي فِي ذَاكَ. میں اپنے مال کو اپنی اولاد میں کیوں تقسیم کروں (ہر ایک کو کتنا دلوں)۔

هُمْ مِنْ خَدَمِ الْعَبْدِ عَلَى هَوْنٍ أُولَدَانِ بِشْرُوكِ. کے بچے بہشتیوں کے خادم نہیں گے بچوں کی شکل میں۔

إِذَا سَبَقَ مَاءُ السَّجْلِ مَاءُ الْمَرْأَةِ فَالْوَلَدُ يُشْبِهُ أَبَاهُ وَغُضُوْمَهُ وَلَا ذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَرْأَةِ عَلَى الْمَاءِ السَّجْلِ فَهِيَ تُشْبِهُ أُمَّهُ وَأَخَوَاتِهِ. جب مرد کی منی عورت کی منی پر غالب آتی ہے تو بچہ اپنے باپ اور چچاؤں کے مشابہ ہوتا ہے اور جب عورت کی منی مرد کی منی پر غالب ہوتی ہے تو بچہ اپنی ماں اور خالہ کے مشابہ ہوتا ہے۔

مَاءُ السَّجْلِ أَبْقَى وَمَاءُ الْمَرْأَةِ أَضْفَرُ فَإِذَا اجْتَمَعَا فَعَلَا مَنِ السَّجْلِ مَنِ الْمَرْأَةِ وَلَدَتْ ذَكَرًا يَأْذِنُ اللَّهُ وَإِذَا عَلَا مَنِ الْمَرْأَةِ مَنِ السَّجْلِ وَلَدَتْ أُنْثَى يَأْذِنُ اللَّهُ. مرد کا پانی (منی) سفید ہوتا ہے، عورت کا زرد، جب دونوں پانی ملے تو اگر مرد کا پانی عورت کے پانی کے اوپر آجائے تو بچہ چکر الہی نہ پیدا ہوتا ہے اور اگر عورت کا پانی مرد کے پانی کے اوپر آجائے تو بچہ چکر الہی مادہ پیدا ہوتی ہے۔ لَعْرَاجِدُ كَوَلَدِ اسْمَاعِيلَ عَلَى ذَاكَ اِسْمَاعِي



اِیْلَکُمْ۔ ولیمہ کرنا، جمع ہونا۔

وَلِمَّةٌ۔ جمع ہونا۔

وَلِیْمَةٌ۔ شادی کا کھانا، یا ہر کھانے کی دعوت۔

مَا أَوْلَمَ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ نِّسَائِهِمْ مَا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ

آں حضرت نے حضرت زینب کا ولیمہ جیسا (جتنا بڑا) کیا اتنا کسی بیوی کا نہیں کیا۔

أَوْلَمَ وَكُلُّ نِسَاءٍ۔ ولیمہ کو اگرچہ ایک ہی بکری کا ہو (یہ طاقت پر منحصر ہے اگر گوشت نہ ہو سکے تو اور کھانوں پر بھی ولیمہ ہو سکتا ہے۔ آں حضرت نے بعض بیویوں کا دو منہ پر کیا اور ایک بیوی کا ستواں کھجور پر اور ایک بیوی کا (میں پر)۔

أَوْلِیْمَةٌ مَّحْنٌ۔ ولیمہ سنت ہے یا واجب ہے (اگر کے نزدیک مستحب ہے اس کا وقت دخول کے بعد ہے یا عقد کے وقت)۔

شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِیْمَةِ یَدْعَى لَهَا الْأَعْنَاءُ وَیُزَوِّجُ لَهَا الْفُقَرَاءُ۔ سب کھانوں میں بڑا ولیمہ کا وہ کھانا ہے جس پر مال دار لوگ بلائے جائیں اور محتاج لوگ چھوڑ دیئے جائیں (یعنی ایسا ولیمہ بڑا ہے جس میں صرف مالدار لوگ شریک کئے جائیں اور محتاجوں کو نہ آنے دیا جائے اس کا یہ مطلب نہیں کہ ولیمہ کا کھانا مطلقاً بڑا ہے ورنہ دوسری حدیث میں آپ ولیمہ کا حکم کیوں دیتے۔ ولیمہ کی مثل ہرزخی کی دعوت ہے جیسے ختنہ کی)۔

وَلَوْلَہُ۔ چھینا، پے در پے آواز کرنا، رونا۔

فَدَمِیْعٌ تَوَلَّوْا لَهَا تَمَادِیْ یَا حَسَنَانِ یَا حُسَيْنَانِ آپ نے ان کا چھینا چلانا سنا، پکار رہی تھیں یا حسان (دو بیو) کو بہ طور تغلیب حسن کہہ دیا جیسے شمسان (قرآن) یا حسینان جَاءَتْ أُمُّ حَبِیْبٍ فِی یَدِهَا خَمْرٌ وَلَهَا وَلَوْلَہُ۔

(جب سورہ تبت اُتری تو) اُمّ حبیبہ نیل زاہل لب کی بیوی) ہاتھ میں ایک پتھر لئے ہوئے آئی چیخ پٹا رہی تھی (بڑے غصہ

میں تھی کہ آں حضرت نے میرے خاوند کی بیوی کی۔ میں اس پتھر سے ان کا سر کچل ڈالوں گی)۔

فَانْطَلَقْنَا تَوَلَّوْا لَہِ۔ دونوں جینتی چلاتی چلی گئیں۔

أَنَا ابْنُ عَتَّابٍ وَسَيِّفِیْ وَلَوْلَہُ۔ میں عتاب کا بیٹا ہوں میری تلوار چخوالے اور رولالے والی ہے (یعنی میں اس سے مردوں کو قتل کرتا ہوں، ان کی عورتیں بھی چلاتی ہیں) اِخْشَعُ لَیَّ بِالتَّضَرُّعِ وَاعْتَفُ لَیَّ بِوَلَوْلَہُ اَلْکِتَابِ (اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ سے فرمایا) میرے سامنے عاجزی کر اور توراۃ میں جب خوف کی آیتیں پڑھے تو پتھر

وَإِذَا أَوْزَعْتُ تَوَلَّوْا لَہِ۔ بیکار ایک ایک کر گئے کو دیکھا تو آواز کر رہا تھا۔

وَلَہُ۔ رنجیدہ ہونا، رنج سے عقل جاتی رہنا، حیران ہونا، ڈرنا، محبت اور عشق میں دیوانہ ہو جانا۔

لَوْلَہُ وَالِدَاہُ عَنَّا وَلَدِہَا۔ کوئی ماں اپنے بچے سے جدا نہ کی جائے (یعنی بیچ میں)

وَالِہُ۔ جو عورت اپنے بچے سے جدا ہو جائے اس کو وَالِہُ کہیں گے یعنی امنا کی ماری۔

عَمْرَآءُ تَوَلَّوْا ذَاتَ وَلَدٍ عَنَّا وَلَدِہَا۔ صرف یہ ہے کہ کوئی بچہ والی عورت اپنے بچے سے جدا نہ کی جائے تَكْفِیُّ اِنَاءِ لَیَّ وَ تَوَلَّوْا تَا قَتْلَہُ۔ تو اپنے دودھ کا برتن اوندھا دے اور اپنی اوتھی کو دیوانہ بنا دے۔

وَلَہُ قُلُوْبُهُمْ۔ ان کے دلوں کو دیوانہ کر دیا۔

تَوَلَّیْمَہُ۔ دیوانہ کر دینا، مال کو بچہ سے جدا کر دینا۔

یَقَالُ لَہُ اَلْوَلَّہَانِ۔ دھوپ پر ایک شیطان معین ہے اس کو وَلَّہَانِ کہتے ہیں (جو دوسرے ڈالنے کے لئے دیوانہ اور حریص ہو رہا ہے) لوگوں کو دیوانہ کر دیتا ہے وہو کرنے والے کے دل میں طرح طرح کے دوسرے ڈالنا ہے)۔

إِنَّهُ نَحْيَ عَنِ التَّوَلَّيَةِ وَالتَّيَرُجِ - دیوانہ بنانے سے اور سختی کرنے سے (مثلاً زندہ بھلی کو آگ پر رکھ دینے سے) آپ نے منع فرمایا۔

لَوْ حَسَنْتُمْ حَيْنَ الْوُلُوِّ الْعَجَائِلَ لَكُنَّ فِي جَنِّبِ اللَّهِ قَلِيلًا - اگر تم اللہ کے سامنے ایسا رو جیسے دیوانی عورتیں جن کا بچہ مر جاتا ہے روتی ہیں تو وہ بھی کم ہوگا (یعنی اللہ تمہارے کے سامنے اس سے بھی زیادہ رونا چاہئے)۔

تَوَلَّيْتُ دِيْوَانَهُ حِينَ إِتْلَاةٍ هِيَ -

اِسْتِثْلَاةً عَقْلٍ كَالْاضْطِرَابِ -

وَلِيٌّ - نزدیک ہونا، ایک کے بعد دوسرا آنا بغیر فصل کے۔

وَلَا يَهْدِي - الگ ہونا، منتظم اور متعرف ہونا۔

وَلَا يَهْدِي - ایک قطعہ ملک یا امارت یا بادشاہی، مدد کرنا، محبت کرنا، مسلط ہونا۔

تَوَلَّيْتُ - والی بنانا کوئی عہدہ یا خدمت دینا، پیٹھ پھیر کر بھاگنا۔

مَوْلَا لَا يَهْدِي - درپے ہونا (جیسے دیکھا ہے)۔ دوستی کرنا۔

اِنْ يَلَا - والی بنانا، قسم کھانا۔

تَوَلَّيْتُ - ایک کام کو لینا، اس کا اہتمام کرنا۔

تَوَلَّيْتُ - بے درپے ہونا۔

اِسْتِثْلَاةً - غالب ہونا۔

وَلِيٌّ - اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہے، یعنی مدد کرنے والا یا تمام مال کے کاموں کا متولی۔

وَالِيٌّ - اللہ تعالیٰ کا یہ بھی ایک نام ہے یعنی سب چیزوں کا مالک اور متصرف۔

نَحْيَ عَنِ بَيْعِ الْوَسَاوِ وَهَبْتِهِ - دلا کی بیع اور ہبہ سے منع فرمایا رولار ایک حق ہے جو آزاد کرنے والے کو اپنے آزاد کئے ہوئے غلام یا لونڈی پر حاصل ہوتا ہے یعنی اگر وہ مر جائے تو آزاد کرنے والا بھی اس کا ایک وارث ہوتا ہے۔ خوب لوگ اس

حق کو بیع ڈالتے اور ہبہ کرتے۔ آں حضرت نے اس سے منع فرمایا  
أَوْ لَا يَلَا لِكُلِّبِ - ولا آزاد کرنے والے کے قریب تر وارث کا حق ہوگی (یعنی اعلیٰ وارث کی مثلابیٹے کے ہوتے ہوئے جو اعلیٰ سے ہوتے کو نہ ملے گی)۔

مَنْ تَوَلَّى قَوْمًا يَغْيِرُ اَذْنِ مَوَالِيهِ - جو شخص اپنے مالکوں کی اجازت کے بغیر دوسروں کو اپنا دلی بنائے (حق و لاہ ان کو دلائے، حالانکہ حق و لاہ سوائے آزاد کرنے والے کے کسی کو حاصل ہی نہیں ہو سکتا۔ گو آزاد کرنے والا اجازت بھی دے تو یہ شرط نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا اگر مالک اجازت دے تو حق و لاہ دوسرے کو دلا سکتا ہے)۔

وَالِي قَوْمًا - دوسروں کو اپنا متولی بنائے۔  
مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ - کسی قوم کا متولی (آزاد کیا ہوا غلام انہی میں سے لگتا جائے گا) (تو بی اہتم اور بی مطلب کے متولی کو زکوٰۃ کا لینا درست نہ ہوگا)۔

مَوْلَى - کے بہت معنی آئے ہیں۔ رب اور مالک اور سربراہ اور منعم اور آزاد کرنے والا اور مدد کرنے والا اور عجب اور تاج اور ہم سایہ اور چچا کا بیٹا اور طلیف اور عقید اور داماد یا خسر اور غلام اور آزاد کیا ہوا اور جس پر احسان کیا جائے اور یہ لفظ بہت مدثوں میں وارد ہے تو ہر ایک مقام میں مناسب معنی پر معمول لگتا جائے گا۔

مَنْ كُنْتُ مَوْلَا فَعَلَيْ مَوْلَاہِ - جس کا میں دوست ہوں علی بھی اس کا دوست ہے (یعنی جو مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ علی سے بھی محبت رکھے۔ امام شافعی نے کہا اسلام کی محبت رکھنا ہے جیسے ذلک بان اللہ مولی الذین امنوا وان الکافرا لا مولی لهم)۔

اَمْصَبَحْتُ مَوْلَى حَكِيٍّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ - رحمت امیر المؤمنین عمرؓ نے حضرت علیؓ سے کہا، تم تو ہر مسلمان مرد اور ہر مسلمان عورت کے متولی بن گئے (حضرت عمرؓ نے علیؓ کو مبارک باد دی جب آنحضرتؐ نے یہ حدیث فرمائی میں

لَمَّا مَوَّلَا ۖ فَعَلَىٰ مَوَّلَا ۖ۔ کہتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن زیدؓ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا۔ تم میرے مولیٰ نہیں ہو، میرے مولیٰ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس وقت آپ نے یہ حدیث فرمائی۔ یعنی مجھ میں اور علی میں کوئی جدائی نہیں جو کوئی مجھ سے محبت رکھے وہ علی سے بھی محبت رکھے۔ مگر اسامہؓ کا قصہ اگر صحیح ہو تو محبت کے معنی یہاں نہیں بنتے بلکہ سردار اور اولیٰ بالتعرف کہتے ہیں اور شیعہ نے جو معنی لئے ہیں اس کی تائید ہوتی ہے۔

آئِسْمًا اِمْرًا ۖ لَّا تَحْتِ بِغَيْرِ اِذْنٍ مَّوَّلَا ۚ هَآئِنَا كُنَّا بَاطِلٌ (ایک روایت میں بِغَيْرِ اِذْنٍ وِیْلَہَا ہے، یعنی) جو عورت بغیر اپنے ولی کی اجازت کے (اپنا آپ) نکاح کر لے اس کا نکاح باطل ہے (اہل حدیث نے اسی حدیث کی رو سے کہا ہے کہ عورت بالغ ہو یا بالغہ ثیبہ جو یا باکرہ ہر حال میں دلی کا توسط ضروری ہے اور کوئی عورت کو بالغہ اور ثیبہ ہو، اپنا نکاح آپ نہیں کر سکتی، اگر اس کا رشتہ دار ولی کوئی نہ ہو تو قاضی یا حاکم یا اور کوئی دیندار عالم ولی ہو سکتا ہے)۔

مَزْنِيَّةٌ وَجْهِيَّةٌ ۖ وَاسْكَمُ وَغِفَارٌ مَّوَالِي اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ۔ مَزْنِيَّةٌ قبیلہ والے اور جْهِيَّةٌ قبیلہ والے اور اسْکَمُ قبیلہ والے اور غِفَارٌ قبیلہ والے یہ سب اللہ اور اس کے رسول کے چاہنے والے ہیں یا جیتے ہیں۔

اَسْأَلُكَ غِنَاً ۖ وَغِنَا مَوَّلَا ۖ۔ میں تجھ سے اپنی توکری اور اپنے مولیٰ کی توکری چاہتا ہوں۔

مَنْ اَسْكَمَ عَلٰی يَدِ رَجُلٍ فَهُوَ مَوَّلَا ۖ۔ جو شخص کسی شخص پر مسلمان ہو تو وہ (یعنی مسلمان کرنے والا) اُس کا مولیٰ ہوگا (اگر اُس کے دوسرے قریب کے وارث نہ ہوں تو وہ اس کا وارث ہوگا)۔

اِنَّهُ سَمِعَ عَنْ رَجُلٍ مِّثْلِكَ لَمْ يَكُنْ مَعِيَ اَيُّ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ هُوَ اَوْلٰى النَّاسِ بِمَحَبَّتِيْ وَغَمَاتِيْ۔ آپ سے پوچھا گیا کہ ایک مشرک شخص نے ایک مسلمان کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ آپ نے فرمایا اس کا حق اس پر سب لوگوں سے

زیادہ ہے، اس کے دو رشتہ دار ہیں اور میرے کے بعد بھی (اکثر علماء نے مسلمان کرنے والے کو اس کا وارث قرار نہیں دیا ہے، وہ کہتے ہیں اَوْلٰى النَّاسِ ہے یہ مراد ہے کہ احسان اور سلوک میں اس کا حق دوسروں پر مقدم ہوگا)۔

اَلْعَتَاۤءُ الْمَالُ بِالْفَقْرِ اَيْضًا فَمَا اَبْقَيْتُ التَّيْمَانَ فَاِلٰى اَوْلٰى رَجُلٍ ذَكَرْنِيْ۔ پہلے ذوی الغرض کو ان کے حصے تقسیم کر دو، اب جو حصے بچ رہیں وہ اُس مرد وارث (حصہ بگوئیں گے جو میت کے زیادہ قریب ہو مثلاً بیٹا، پھر باپ اور قریب کے ہوتے ہوئے بعد کو کچھ نہ ملے گا مثلاً بیٹے کے ہوتے ہوئے پوتے کو کچھ نہ ملے گا)۔

هٰذَا دَالِيَانِ ۚ اِلٰى تَيْمِثٍ ۚ رَّبُّهُ قَرْنٌ مِّنْ قُرَىٰ ۚ فَارْزُقُوْهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۚ یہ دو دالیوں سے متعلق ہے ایک وہ دالی جو میت کے مال کا وارث ہوتا ہے (وہ دُور کے ناطہ والوں اور تیموں اور مسکینوں کو اپنے حصہ میں سے کچھ دے، دوسرے وہ دالی جس کو ترکہ میں کوئی حق نہیں ہے جیسے وصی یا یتیم کا ولی، وہ ان لوگوں کو دستور کے موافق نرمی سے جواب دے)۔

اَنَا اَوْلٰى النَّاسِ بِاَبْنِیْ مَرْثِمٌ لِّمَنْ بَنِيَّ وَبَنَاتِیْ ۚ۔ میں سب لوگوں سے زیادہ حضرت عیسیٰؑ کے قریب ہو میرے اور ان کے درمیان کوئی پیغمبر نہیں ہے (اب یہ جو بعض لوگ کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰؑ کے بعد ایک اور پیغمبر خاتم النبیین بن سنان ہوئے تھے وہ صحیح نہیں ہے۔ حضرت عیسیٰؑ نے ذاتی قرب کی وجہ یہ ہے کہ انھوں نے آں حضرت صلم کی بشارت دی اور آنحضرتؐ نے یہودیوں کا بہتان ان پر سے رفع کیا، اور اُن کی نبوت اور وجاہت اور عزت دنیا میں پھیلانی)۔

بَابُ التَّوَضُّعِ مِنَ الْمَوَالِي ۚ۔ اس باب میں یہ بیان ہے کہ عرب کے سوا دوسری علاقوں کو دُورہ چلانے پر روک سکتے ہیں۔

لَا يَكُنْ مِنْكُمْ اُولُوۤا حِلٍّ اِلَّا الْغُلَامُ ۚ وَالنَّهْيُ۔ نماز میں پہلی صف میں (میرے نزدیک وہ لوگ نہیں جو عقل دشور

والے ہیں (اور دوسلے ہیں تاکہ وہ نماز کی صفت خوب یاد کر لیں اور دوسروں کی تعلیم کریں، تو صفت بندی اس طرح ہو کہ پہلے بڑے بڑے عاقل اور شعور والے ہوں۔ پھر جوان لوگ پھر جو بچوں کے قریب ہوں پھر جو تیز والے بچے ہیں پھر عورتیں)۔  
يَعْبُدُونَ فِي حَيْكِهِمْ وَآهْلِهِمْ وَمَا وَكَلَهُمْ دِينَ مِنْ  
انصاف کرتے ہیں (جب وہ مساکم ہوں) اور اپنے گھر والوں  
میں اور جن جن لوگوں پر ان کا بس چلتا ہے۔

لَا إِكْرَاهَ فِي دِينِكُمْ وَلَا مَسْئَلًا ۚ  
دنیا ملعون ہے اور جو اس میں ہے وہ بھی ملعون ہے (مگر اللہ کی یاد  
اللہ جس کو اللہ پسند کرتا ہے اور عالم اور طالب علم (بعضوں نے  
وَمَا وَكَلَهُمْ دِينَ كَمَا يَكُونُ دِينُكُمْ دِينَكُمْ دِينَكُمْ دِينَكُمْ  
فرانقن کا بجالانا، محرمات سے باز رہنا یا جو اللہ تم کے ذکر کے سامان  
میں مثلاً مسہر میں دین کی کتابیں دین کے در سے)۔

أُولَى النَّاسِ نِي. سب سے زیادہ میری شفاعت کا مستحق۔  
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ. رمضان کے روزے رکھ  
اور (پھر روزے) اس کے بعد والے چینی (شوال) میں  
(بعضوں نے کہا) "وَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ" سے شعبان کا مہینہ (مراوی)  
وَقَدْ وَكَلَهُمْ دِينَ. پکانے والے نے پکانے کی گرمی برداشت  
کی (تو اس کو کھانے میں سے تھوڑا دینا ضروری ہے، یہ حکم  
استحباب ہے)۔

إِنْ لَعَلَّ نَبِيٍّ وَلَا عَمَلٍ مِنَ النَّبِيِّينَ وَلَا نَبِيٍّ  
خلیل رقی۔ ہر پیغمبر کے پیغمبروں میں سے ایک ایک رفیق اور ولی  
ہیں اور میرے ولی میرے پروردگار کے خلیل (حضرت ابراہیم)  
ہیں۔

عَنْ أَبِي الْحَبَابِ النَّبِيِّ تَلِي الرَّسُولِ. یہاں تک  
کہ آنحضرت اس حجاب تک پہنچ گئے جو پروردگار کے قریب ہو۔  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هَذَا أَهْلُ عَقَالٍ مَنْ أَمِنَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هَذَا أَهْلُ عَقَالٍ مَنْ أَمِنَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هَذَا أَهْلُ عَقَالٍ مَنْ أَمِنَ

وَالَّذِي تَقْسِي بَيْنَهُ. عبد اللہ بن حذافہ کھڑے ہوئے کہنے  
لے یا رسول اللہ! میرا باپ کون تھا (لوگ شہرہ کرتے تھے کہ  
اُن کا باپ حذافہ ہے یا کوئی اور) آنحضرت مسلم نے فرمایا: تیرا  
باپ حذافہ تھا۔ پھر آپ خاموش ہو رہے۔ اس کے بعد فرمایا وہ  
چیز نزدیک آئینی جس کو تم بڑا مانتے ہو۔ (آؤ لی کلمہ تاسف  
ہے جیسے آؤ لی لکھ تم آؤ لی۔ تجھ پر افسوس پھر افسوس۔  
أَنْتَ دَلِيلِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. دنیا اور آخرت  
دونوں جگہ میرا مالک میرا کام چلانے والا تیری ہے۔

كَانَ إِذَا مَاتَ بَعْضُ وَلَدِهِ قَالَ أُولَى لِي كَذَا  
اَنْ أَكُونَ السَّوَادَ الْمُغْتَرَمَ. محمد بن حنفیہ کا جب کوئی  
بچہ مر جاتا تو وہ کہتے: افسوس وہ زائر قریب ہو جب میں بھی  
ان لوگوں میں ہوں گا جو گزر گئے۔

لَا يُعْطَى مِنَ الْمَغَارِمِ شَيْءٌ حَتَّى تُقَسِّمَ إِلَّا لِوَالِدِ  
أَوْ دَلِيلٍ غَيْرِ مَوْلِيهِ قُلْتُ مَا مَوْلِيهِ قَالَ مَحَابِيهِ۔  
لوٹ کے ال میں سے تقسیم سے پہلے کچھ نہ دیا جائے گا کہ مرد  
کو اس کی اُجرت دے سکتے ہیں یا جو راستہ بتاتا ہے مگر اس کے  
حق کے موافق نہ کہ حق سے زیادہ (یعنی معمولی اُجرت سے زیادہ  
دینا درست نہیں)۔

كَعَلَا وَاللَّهِ لَأَتُوْلِيَنَّكَ مَا تَوَلَّيْتُ. ہرگز نہیں  
خدا کی قسم تم نے جو حدیث بیان کی اس کی ذمہ داری ہم تم ہی  
پر رکھیں گے (تم جانو تمہارا کام جانے یہ حضرت عمرؓ نے  
عمارؓ سے کہا جب انھوں نے جنب کے تیمم کی حدیث بیان  
کی)۔

أَقْبَلْتُ عَنْ أَبِي بَلٍ فَقَالَ أَعْنَانُ  
لَا تُقْبَلُ إِلَّا مَوْلِيَةً وَلَا تَنْدُبُ إِلَّا مَوْلِيَةً وَلَا  
يَأْتِي تَقْعُمَهَا إِلَّا مِنْ جَانِبِهَا إِلَّا شَأْنًا۔ اونٹوں کو  
آپ سے پر سجا۔ آپ نے فرمایا: شیطان کے اطراف میں سامنے  
سے آتے ہیں تو پیٹھ پھرائے ہوئے یا پیٹھ پھرائیں گے اور جب  
پیٹھ موڑتے ہیں تب تو چل ہی دیتے ہیں دیکھا جا رہے ہیں

پھر ہاتھ نہیں آتے) اور ان سے فائدہ اسی جانب سے ہوتا ہے جو منحوس ہے (یعنی بائیں طرف سے ان پر سوار ہوتے ہیں) اور بائیں طرف رہ کر دودھ دیتے ہیں)۔

کَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ ذُكُوا أَمْزَهِمْ أَمْراً؟ وہ قوم کس طرح کامیاب ہوگی جس نے اپنے (ملکی) کام ایک عورت کے اختیار میں دیئے ہوں (عورت کو بادشاہ بنایا ہو)۔

إِذَا أُوضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى وَذَهَبَ أَصْحَابُهُ۔ جب مُردے کو قبر میں رکھ دیتے ہیں اور اس کے ساتھی پیٹھ موڑ کر چلے دیتے ہیں۔

لَا تَوَلَّيْ عَلَى هَذَا لَعَمْرِي أَحَدًا اسألہ جو شخص کام اور عہدے (خدمت) کی درخواست دیتا ہے اس کو ہم نہیں کرتے (کیونکہ درخواست دینے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کو دنیا کی طمع ہے اور چھٹے اور پچیسے کمانے کی نیت ہے دوسرے اللہ کی مدد اس کے ساتھ نہ ہوگی)

قَدْ وَكَلْتُمْ أَمْرَيْنِ۔ تم کو بھی دونوں کام ملے ہیں، لان میں تمہارا اختیار ہے یعنی باپ اور قول)۔

مِنْكُمْ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُ بَعْدَ أَنْ تَوَلَّى۔ باپ کے مرجانے کے بعد اس کے دوستوں سے اچھا سلوک کرنا صلہ رحمی ہے۔

كَمَا تَكُونُوا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ۔ تم جیسے ہو گے دیے ہی تم پر حاکم مقرر ہوں گے اگر تم ایمان دار اور عادل اور منصف ہو تو تمہارے بادشاہ اور حکام بھی ایمان دار اور عادل مقرر ہوں گے۔ اگر تم جور و رشوت خوار ظالم، بے ایمان ہو تو تم پر ایسے ہی لوگ حاکم بنائے جائیں گے۔ زشتی اعمال مامور ناورد گرفت)۔

تَحْيَ أَنْ تَمُوتَ عَلَى الْوَلَايَا۔ آنحضرتؐ نے منع کیا ان مردوں پر بیٹھنے سے جو جائزہ کی پیٹھ پر رکھے جاتے ہیں (کیونکہ اگر وہ زمین پر بیٹھائے جائیں گے تو ان میں کانٹے ٹکڑے پتھر وغیرہ چپک جائیں گے۔ پھر جب ان کو جانور کی پیٹھ پر رکھا

جائے گا تو اس کو سخت تکلیف ہوگی)۔

لَئِنَّ بَابَ بَقْعٍ فَلَمَّا قَامَ لِيَرْجُلَ وَجَدَ رَجُلًا مَحْلُولُهُ شِمْرَانِ عَظِيمُ الدَّخِيلَةِ عَلَى الْوَلِيَّةِ فَفَضَّهَا فَوَقَّعَ۔ حضرت عبداللہ بن زبیر ایک ویران زمین میں رات کو رہے جب صبح کو اٹھے کوچ کرتے کو تو کھیل پر جس کی بچھایا تھا ایک آدمی دیکھا جس کا قد دو باشت کا تھا بڑھی ڈارٹی عبداللہ بن زبیر نے کھیل کو جھاڑا تو وہ نیچے گر پڑا (شیطان ہو گیا)۔

تَسْقِيهِ الْأَقْلِيَّةِ۔ وہ بانی جو موسم بہار کے پہلے پانی کے بعد آتے ہیں اس کو میراب کہیں گے۔

حُمَّ مَوَالِي كَيْسٍ لَهْمُ مَوَالِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔ وہ میرے موالی ہیں (یعنی میرے مددگار اور مخلص غیر خواہ) اگر اللہ کے سوا کوئی مالک نہیں ہے (وہ غلام نہیں ہو سکتے کیونکہ اپنی خوشی سے مسلمان ہو گئے ان کو جنگ میں قید نہیں کیا گیا) عَبْدًا أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ۔ جس بندے نے اللہ تم کا حق ادا کیا اور اپنے مالکوں کا بھی حق ادا کیا (یعنی جن کا غلام تھا)۔

يَتَوَدَّ الْوَلَاةُ مَنْ يَتَوَدَّ الْهَمَالِ۔ جو عرصے ال کے وارث ہوتے ہیں وہ ولایت کے بھی وارث ہوں گے۔

أَنْتَ وَلِيَّتُهَا وَمَوْلَا هَا۔ تو اس کا نگہبان اور مالک ہے۔

يَتَمَعَّةٌ مِنْ تِلْكَ۔ نزدیک والے تبرک عذاب سے ہیں وَلَاذُ وَلِيَّتِكَ الْيَوْمَ قَسَتْنِي صَنِيعِي۔ آج تو میرے قابو میں آیا ہے تو دیکھے گا میں کیا کرتی ہوں (بہ زمین میت سے کہیں)۔

أَمَّا رَأَيْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَدَّيْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْتَمَ آنحضرتؐ کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے؟ انہوں نے کہا نہیں خدا کی قسم آل حضرتؐ نے پیٹھ نہیں موڑی آپ



دشمن کے مقابل بے رہے البتہ جسے صحابہ بھاگ نکلتے تھے)۔  
 وَتَوَلَّوْنَا فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ۔ اور جن لوگوں کی تو نگہبانی  
 اور پرداخت کرتا ہے ان میں ہماری بھی نگہبانی اور پرداخت  
 کر (امام الحرمین نے کہا۔ اگر بادشاہ ظلم شروع کرے اور  
 لوگوں سے بے جبر و سپرد وصول کرے (اور بیت المال میں  
 خیانت کرے) اور سمجھائے اور جھڑکنے سے باز نہ آئے تو ملک  
 کے عامل اور اشراف بل کر اس کو سلطنت سے اتار سکتے ہیں  
 خواہ ہتھیار اٹھائے پڑیں۔ مجمع البحار میں ہے کہ یہ قول  
 غریب ہے اور اس صورت پر معمول ہے جب کسی بڑے فتنے  
 کے اٹھنے کا ڈر ہو)

إِنَّمَا وَلَّيْكُمْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا  
 نَزَلَتْ فِي حَقِّ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَسَائِلُ وَهَوْرَاجٍ  
 فَأَذَى إِلَى خِصْمِيهِ الْيَمَنِيِّ فَأَخَذَ السَّائِلُ الْخَاتَمَ  
 مِنْ خِصْمِيهِ۔ یہ آیت انما ولّیکم اللہ ورسولہ  
 حضرت علیؑ کے حق میں اتری جب ایک سائل نے آپ سے  
 سوال کیا اور آپ رکوع میں تھے تو آپ نے دامنے ہاتھ کی  
 جھنگلیا اس کی طرف کر دی اس نے انگوٹھی اتار لی (شیعہ  
 اس حدیث کو خلافت کی قطعی دلیل سمجھتے ہیں حالانکہ اس حدیث  
 کی اسناد صحیح نہیں ہے اور دوسرے ولی کے بہت سے معنی  
 آئے ہیں۔ تیسرے خلافت بلا فصل کیونکہ اس سے ثابت ہوگی  
 اور مطلق خلافت میں تو نزاع ہی نہیں۔ چوتھے الذین صیغہ جمع  
 ہے جو وہ ایک شخص واحد سے کیونکہ خاص ہوگا بلکہ قیامت تک  
 تمام متشرع خلفاء اس میں داخل ہو سکتے ہیں جو زکوٰۃ دیا کرتے  
 میں اور نماز پڑھا کرتے ہیں۔ پھر ان سب احتمالات کے ساتھ یہ  
 استدلال کیوں کر تمام ہوگا۔

الْبَقِيَّةُ أَدُلِّي بِحُكْمِ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ بِغَيْرِ  
 مَوْنٍ بِرُغْوَةِ اس کے نفس سے زیادہ تعریف کا حق رکھتا ہے  
 یا اپنے نفس سے زیادہ اس کو محبوب ہے۔

فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاكَ وَجَنَّتِ بِرَيْلٍ وَمَهَالِخٍ

الْمُؤْمِنِينَ۔ مہالخ المؤمنین علی بن ابی طالب  
 یعنی قرآن کی اس آیت میں صالح المؤمنین سے مراد صحابہ  
 علیؑ ہیں یہاں بھی وہی گفتگو ہے جو گذشتہ آیت میں بیان  
 ہوئی۔

الزَّكَاةُ لِأَهْلِ الْوَلَايَةِ۔ زکوٰۃ ان کو دینا چاہئے  
 جو بارہ اصول سے محبت رکھتے ہیں (ان کو امام جانتے ہیں یہ  
 شیعہ روایت ہے)۔

بُنِيَ إِلَّا سَلَامٌ عَلَى خَمْسٍ مِّنْهَا الْوَلَايَةُ۔  
 اسلام کی بنا پانچ چیزوں پر ہے، ان میں سے ایک ولایت  
 ہے (یعنی اثنا عشریہ کو امام برحق جاننا۔ تو امامت کا حقیقہ  
 شیعہ کے نزدیک اصول اسلام میں داخل ہے)۔

## باب الواو مع المیم

وَمَدَّ۔ وہ تری جو سمندر سے سخت گرمی میں اٹھ کر لوگوں  
 پر آتی ہے۔ یعنی آبی بخارات یا گھس جب ہوا بند ہوتی ہے،  
 اور گرمی سخت ہوتی ہے۔

وَمَدَّ عَلَيَّهِ۔ اس پر غصہ ہوا۔

إِنَّهُ لَقِيَ الْمَشْرِكِينَ فِي يَوْمٍ وَمَدَّ وَعَكَالٍ  
 وہ مشرکوں سے اُس دن مقابل ہوئے جب سخت گرمی کی  
 وجہ سے سمندر کی تری آ رہی تھی، ہوا بند تھی اور گھس ہو رہا  
 تھا۔

وَمُتَّسٌ۔ ایک چیز کو دوسری چیز پر گرانا تاکہ اُس کا پوست  
 نکل آئے۔

إِيْتَمَاسٌ۔ عورت کا گرہنے پر راضی ہونا (یعنی  
 جماع کرنے پر)۔

لَا يَمُوتُ حَتَّى يَنْظُرَ فِي دُجُوعِ الْمُؤْمِنَاتِ  
 وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک رندوں کچنیوں کا  
 منہ نہ دیکھے گا۔

مُؤْمِسَةٌ۔ چھال بدکار عورت، رندہ۔

خَفِيَ لِمُؤْمِسَةٍ مَمْرُوتٌ بِكِتَابَةٍ: ایک بدکار عورت کی گھنٹن ہو گئی جو ایک کنویں پر سے گزری (اس نے ایک پیاسے کتے کو پانی پلایا تھا۔ یہ حدیث پہلے گزر چکی ہے)

مَدِيدٌ يَخْرُجُ مِنْ شَرِّ دُجْرِ الْمُؤْمِسَاتِ: غلیظہ الخبال ایک پیپ ہے جو بدکار عورتوں کی شرم گاہ سے دوزخ میں سے نکلتا ہے۔

وَمُضْنٌ: یا وَمِضْنٌ یا وَمِضْنَانٌ: ہلکی چمک بجلی کی جو سب طرف پھیلی نہ ہو (ورنہ اس کو خَفَقٌ کہیں گے، اور اگر اس کے بیچ میں چمکے اور ابر کو چیر دے لیکن کناروں میں نہ پھیلے تو اس کو عقیقہ کہیں گے)۔

إِنْبَاضٌ: چمکنا، غفی اشارہ کرنا۔  
هَلَّا أَدْمَضْتَ إِلَى يَارَسُولَ اللَّهِ: آپ نے یارسول اللہ کی طرف سے مجھ کو اشارہ کیوں نہ کر دیا۔

لَئِنْ سَأَلَ عَنِ الذَّبَرِ أَخْفَوُا أَمْرًا وَمِضْنًا: آپ نے پوچھا بجلی کیسی ہے خوب ہے یا ومیض ہے (دونوں کے معنی بیان ہو چکے)۔

وَمِنْ بَامَقَةٍ: محبت کرنا۔

تَوْمِنْ: کے بھی یہی معنی ہیں۔

لَئِنْ أَطْلَعَ مِنْ قَوْمٍ عَلَى كَذِبَةٍ فَقَالَ: كَوَلَا سَخَائِفِيكَ وَمِيقَاتِكَ اللَّهُ عَلَيْهِ لَشَرُّ دُثْرِكَ: ایک قوم کی طرف سے ایک شخص پیام لے کر آیا تھا۔ آنحضرتؐ کو معلوم ہوا کہ اس نے ایک جھوٹ بات کہہ دی۔ تو فرمایا اگر تجھ میں سخاوت نہ ہوتی جس کی وجہ سے اللہ تمہارے دوست رکھتا ہے، تو میں تجھ کو نکال دیتا (تیرا عیب دوسروں کو سنا دیتا) جدا کر ڈالتا۔

كَوْلَا: اَنْ جَبْرِئِلُ اخْبَرَ نِي عَنِ اللَّهِ اَنَّكَ سَخِيٌّ لَشَرُّ دُثْرِكَ وَجَعَلْتُكَ حَدِيثًا عَلَى مَنْ خَلْفَكَ: اگر جبرئیلؑ نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھ کو خبر نہ دی ہوتی کہ تو سخی ہے تو میں تیرا عیب مشہور کر دیتا اور تجھ کو تیری قوم والوں

پر زبان زد کر دیتا (تجھے ایک کہانی بنا دیتا، جو تیرے لوگ تیرے پیچھے ہیں وہ سب تجھ پر حریف رکھتے اور تجھ کو جھوٹا کہا کرتے)۔  
بَابُ الْمُقَدِّمَةِ مِنَ اللَّهِ: باب اللہ کی محبت کے بیان میں وَمَا يَا وَيْلَى: اشارہ کرنا۔

تَوْمِسَةٌ: اور إِنْبَاضٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

مَوْمَاءٌ: پُردہ ویران غیر آباد جنگل (مَوَارِجُ: جمع ہے)

وَإِمْنَةٌ: آفت اور مصیبت۔

وَأَوْمَى إِلَيْهِ الشَّكْرُ: اُدھا قرض معاف کر دینے کے لئے اشارہ کیا (یعنی اُس سے اشارہ کر کے سفارش کی)۔

يُؤْمِي بِمَا أَسِيَهُ: سر سے اشارہ کرتے (یعنی رکوع اور سجدہ کے لئے)۔

فَأَدَمَّتْ إِمْرَأَةً مِنْ ذُرِّيَّتِهِ بِرَأْسِهِ: ایک عورت نے پیچھے سے سر سے اشارہ کیا۔

عَلَامَرُ تَوْمُتُونَ: تم کس بات کا اشارہ کرتے ہو۔

## باب الواو مع النون

تَوْنِيْبٌ: جھڑکنا، تنبیہ کرنا۔

مَا زِلْنَا يَا تَوْنِيْبِي: مجھ کو برابر غلامت اور زجر کرتے رہے۔

وَيْلَى يَا دُونِي يَا دُونِي يَا دُونِي: یا دنیٰ یست ہونا ناواق ہونا، تھک جانا۔

تَوْنِيْبِي: کام میں کوشش نہ کرنا۔

سَبَقَ إِذْ دَنَيْتُمْ: جب تم نے سستی کی تو وہ آگے بڑھ گئے انھوں نے جستی دکھائی (یہ حضرت عائشہؓ نے اپنے والد کی تعریف میں کہا)۔

الْكَيْسِيُّ الْوَانِي: سست اور ذہیمی ہوا۔

لَا تَنْقَطِعُ أَسْبَابُ الشَّفَقَةِ عَنْهُمْ فَيَنْوِيْنِي: بجا دہم۔ ان پر شفقت اور مہربانی کے سلوک موقوف نہ

کے جائیں، نہیں تو وہ کوشش میں سستی کریں گے اُن کا دل اُتر جائے گا۔

تَوَانِي فِي أَمْرٍ ۱۰ اپنے کام میں سستی کی۔

أَنَالَ ۱۱ تامل اور دیرینہ چیدگی۔

دُرُ آ نَا ۱۲ دیر کرنے والا سلیم، بردبار۔

فَنَاقَهُ ۱۳ دیر کر۔ (اخیر میں) اُسے سکتے ہے

## باب الواو مع الہاء

وَهَبْ يَا وَهَبُ يَا هَبَةَ ۱۴ بغیر عوض کے کوئی چیز دینا جس کو بخشش کہتے ہیں۔

وَهَبَنِي اللَّهُ فِدَا عَزَى ۱۵ اللہ مجھ کو تجھ پر فدا کرے۔

مَوَاهِبَةٍ ۱۶ ہبہ میں غالب ہونا۔

إِيْهَابٌ ۱۷ تیار کرنا۔

تَوَاهَبٌ ۱۸ ایک دوسرے کو ہبہ کرنا۔

إِيْتَابٌ ۱۹ ہبہ قبول کرنا۔

إِسْتِيْهَابٌ ۲۰ ہبہ کی درخواست کرنا۔

دَهَابٌ ۲۱ اللہ تعالیٰ کا ایک نام و آب بھی ہے یعنی بلا

عوض دینے والا اور بلا غرض۔

لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا آتِيَهُبَ إِلَّا مِنْ شَيْءٍ ۲۲

اَوْ اَنْهَارِيْ اَذْنَقِيْ ۲۳ میں نے قسم کیا کہ کسی کا حصہ نہ لوں

مگر قرشی یا نصاریٰ یا تغنی کا کیونکہ یہ لوگ شہر والے ہیں

اخلاق اور مروت رکھتے ہیں برخلاف کنواروں کے وہ جو

حصہ لاتے ہیں تو اس سے زیادہ مانگنے کو اور احسان رکھنے کو

وَلَا التَّوَاهِبُ فِيمَا بَيْنَهُمْ مَّعَهُ ۲۴ وہ زبردستی اور

ناراضی سے ہبہ نہیں کرتے۔

إِنْ سَوْدَةٌ وَهَبْتُ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ ۲۵ حضرت سودہؓ

نے اپنی باری حضرت عائشہؓ کو بخش دی تھی۔

هَبَةُ لِمَنْ دُونَهُ ۲۶ اُس امر و ہبہ کے علاوہ

يَقْتَضِي التَّوَابَ ۲۷ اپنے سے کم درجہ والے کو ہبہ کرنا کہ ہبہ

اور اعلیٰ درجہ والے کو ہبہ کرنا عوض کے لئے ہوتا ہے۔

أَنْبَأْتُ فِي هَبَتِهِ كَأَنْبَأْتُ فِي قَيْئِهِ ۲۸ ہبہ کر کے بھیر

لوٹانے والا ایسا ہے جیسا تے کر کے چاٹنے والا (یعنی کتے

کی طرح)۔

وَهَابِيَّةٌ ۲۹ ایک فرقہ ہے مسلمانوں کا جو محمد بن عبد الوہاب

کے پیرو ہیں ان کی کتاب التوحید کے موافق اعتقاد رکھتے ہیں

هَبَةُ اللَّهِ ۳۰ لقب ہے حضرت شیث کا۔

لَمَّا اسْتَوْهَبْتُمْ ذُرِّيَّتِي ۳۱ جب تم نے اللہ تعالیٰ

سے میرے گناہوں کی معافی چاہی۔

وَجْهٌ سَلْنَا ۳۲

إِيْهَابٌ سَلْنَا ۳۳

تَوَجُّهٌ سَلْنَا ۳۴

يُطْفِئُ عَنَّا وَجْهَ الْمَوْلَاةِ مَعْدَى ۳۵ کی حرارت کو بجھا دیتا

ہے۔

وَهْزٌ ۳۶ روزِ نماز دھکیلنا، مارنا، برانگیختہ کرنا، ابھارنا۔

تَوْهْزٌ ۳۷ کودنا۔

إِذَا النَّاسُ يَرْمِزُونَ الْإِسْلَامَ عَدُوًّا ۳۸ لوگ اونٹوں کو

دھکیل رہے تھے (جلدی چلا رہے تھے)۔

إِنْ سَلِمَةُ بْنُ قَيْسٍ الْأَشْجَعِيُّ بَعَثَ إِلَى

عَمْرِاءَ بْنِ قَارِبٍ بِسَفْطَيْنِ مَمْلُوءَتَيْنِ جَوْهَرًا ۳۹

قَالَ فَانْطَلَقْنَا بِالسَّفْطَيْنِ نَهْزُهُمَا حَتَّى قَدِمْنَا

الْمَدِيْنَةَ ۴۰ سلمہ بن قیس اشجعی نے حضرت عمرؓ کے پاس

ایران کی فتوحات میں سے دو گئے جو امرات سے بھرے ہوئے

تھے، ہم ان گھٹوں کو لے کر چلے اُن کو دھکیلے جاتے تھے یہاں

تک کہ مدینہ میں آئے (ایک روایت میں نَهْزُ بھما ہے یعنی

اس اونٹ کو جس پر وہ چھٹے لڑے تھے دھکیل رہے تھے،

جلدی چلا رہے تھے)۔

حُمَا دَيَاتُ التَّيْسَاءِ عَمَّشُ الْإِسْلَامِ ۴۱ وِقْصَا

الْكُوْهَا ذَرَاةٌ ۴۲ عمدہ قابلِ تعریف عورتیں وہ ہیں جن کی کٹا

نجی ہو اور پھوٹے پھوٹے قدم رکھیں۔

وَهْفٌ تَوَزُّنًا، خُوبٌ رَوْنَدًا، زور سے پھینکنا۔

إِنَّ أَدَمَ حَيْثُ أُهْبِطَ مِنَ الْجَنَّةِ وَهَصَهُ اللَّهُ إِلَى الْأَرْضِ. آدم جب بہشت سے اُتارے گئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو زور سے پھینک دیا۔

لَمَّا الْعَبْدُ إِذَا أَنْكَرَ رَدَّ عَنْ أَطْوَرَا وَهَصَهُ اللَّهُ إِلَى الْأَرْضِ. بندہ جب غرور کرتا ہے اور اپنے جانے سے باہر ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو زمین پر پھینک دیتا ہے (یا دوسرے روند ڈالتا ہے۔ یعنی ذلیل اور غوار کر دیتا ہے) وَهْطٌ. تَوَزُّنًا، رَوْنَدًا۔

تَوْهِيْطٌ ضَعِيفٌ كَرْنًا، پچھاڑنا ایسا کہ پھر نہ اٹھ سکے، مار ڈالنا۔

تَوْهِيْطٌ پچھاڑنا۔

أَدْحَاظٌ خُصُومَاتٌ اُدْرَجْجَلْجَلْ۔

عَلَى أَنْ تَهْمُ وَهَاطَهَا وَعِزَّازَهَا۔ نرم اور ہموار زمین دہ رکھیں، اسی طرح سخت زمین۔

وَهْطٌ. ایک باغ تھامر و بن عاصر کا طائف میں وج سے تین میل پر جس کے منڈوسے میں دس لاکھ لکڑیاں تھیں ہر لکڑی کی قیمت ایک درم تھی۔

وَهْفٌ. بے تخننا، مجھوٹنا، نزدیک ہونا، سامنے آنا، ظاہر ہونا۔

وَهَافَةٌ۔ گرباکی خدمت۔

لَا يُمْنَعُ وَاهِفٌ عَنْ وَهْفِيَّتِهِ۔ (ایک روایت میں عَنْ وَهَافَتِهِ ہے) کوئی گربا کا خادم اور ہتمم گربا کی خدمت سے نروکا جائے۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَفَ الَّذِينَ آمَنُوا خُفَّتْ دِينُ كِي خُاطَلَتْ اُنْ كِي كِي فِي ذَا لِي رِيْنِي مَرِيْ مَوْتٍ مِيْنِ اُنْ كُوْنَا رِيْطَحَانِيْ كَا كَم دِيَا۔ ایک روایت میں ہے قَلْدَكَ وَهَفَ الْاَمَانَةِ اَمَانَتِ كَا بُو جَد اُنْ كِي

گے ڈال دیا)۔

كُلَّمَا وَهَفَ لَهُمْ شَيْءٌ مِّنَ الدُّنْيَا أَخَذُوا وَجِبَ اُنْ كِي سَا سِيْ دُنْيَا كِي كُوْنِيْ خِيْرَا كِي كِي اِسْ كُوْلِيْ لِيَا۔

وَهَفَ الشَّيْءُ. اُرْ كِي۔

وَهْفٌ. رَوْنَدًا، گے میوڑی ڈالنا، لٹکانا۔

تَوْهَقٌ. سخت گرم ہونا۔

تَوَاهَقٌ. کاموں میں برابر ہونا۔

وَأَعْلَقَتِ الْمَرْءُ أَوْهَاقُ الْمُنِيَّةِ. موت کی سیڑی آدمی کو لٹکا لیا۔

فَا نَطَلَنِيْ اَجَلٌ يُّوَاهِقُ نَاقَتَهُ مَوَاهِقَهُ. اونٹ چلا اور اس کی اونٹنی سے مقابلہ کر رہا تھا اس کے ساتھ چل رہا تھا مَوَاهِقَهُ اُجَلِيْلٍ. اونٹوں کا چلنے میں گردن دراز کرنا۔

وَهْلٌ. ضَعِيفٌ ہونا، گھبرا جانا، غلطی کرنا، مجھول جانا۔

وَهْلٌ. ایک طرف دھم جانا، اور قصد دوسرا ہو۔

تَوْهِيْلٌ. گھبرا دینا۔

تَوْهْلٌ. غلطی کے لئے پیش کرنا۔

اِسْتِيْهَالٌ. ضَعِيفٌ ہونا، گھبرا جانا، ڈرنا۔

وَاهِلَةٌ شُرُوعٌ، ابتدا

وَهْلَةٌ. اور وَهْلَةٌ. ایک بار۔

رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ آتِيْ اُهَا حِرْمٍ مِّنْ مَّكَّةَ فَذَهَبَ وَهْلِيْ اِلَى اَنْتَ اَلْيَمَامَةِ اَوْ هَجَرٍ مِيْنِ بِيْ خَوَابِيْ

کیا کرتے ہجرت کر رہا ہوں، تو میرا خیال اس طرف گیا کہ شاید یہاں کو جاؤں گا جو نجد کی طرف ہے، یا ہجر کو (جو شام کے ملک میں ہے)

وَهْلٌ اَسْسٌ. اُس نے غلطی کی۔

وَهْلٌ اِبْنُ عُمَرَ. عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی یا بھو

وَهْلٌ اِبْنُ عُمَرَ. واللہ مَا قَالَ صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ

وَسَلَّمَ اِنَّ اَلْهَمِيَّتَ يَعْذَبُ بِمُكَاةٍ اَهْلِيْہِ عَلَیْہِ. ابن عمر

نے غلطی خدا کی قسم آل حضرت نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ گھروالوں کے  
روئے سے میت پر عذاب ہوتا ہے (بلکہ آنحضرت نے یہ فرمایا تھا  
کہ اس کے گھروالے تو درہے ہیں اور اس پر عذاب ہو رہا ہے)  
فَوَيْلٌ لِلنَّاسِ - لوگوں نے غلطی کی (وہ یہ سمجھے کہ سو  
برس میں کوئی باقی نہ رہے گا اور قیامت قائم ہو جائے گی حالانکہ  
آنحضرت کا مطلب یہ تھا کہ اس رات کو جو لوگ موجود ہیں، ان  
میں سے کوئی سو برس کے بعد نہیں رہے گا اور یہ درست نکلا۔  
سب سے آخر میں عامر بن طفیل صحابی سلمہ میں مرے۔ تو اس  
شب سو برس میں وہ بھی گزر گئے)۔

فَقَمْنَا وَهْلَيْنَ - ہم گھبرائے ہوئے اُٹھے۔

كَيْفَ أَنْتَ إِذَا آتَاكَ مَكَانٌ فَتَوَهَّلَا فِي قَبْرِكَ  
تیرا اس وقت کیا ہوگا جب دو فرشتے قریں تیرے  
پاس آئیں گے اور تجھ سے غلطی کرنا چاہیں گے (کہ تو ہم کو برابر  
جواب دے اور وہ عذاب شروع کریں)۔

فَلَقِيتُهُ أَوَّلَ دَهْلَةٍ - میں شروع بار میں ان سے  
ملاقات پہلی گھبراہٹ انہی کی ملاقات سے ہوئی)۔

أَجِئُوا الْكَلَامَ فَإِنَّهُ أَطْرَدُ لِلْفَشْلِ وَأَذْهَبُ  
لِلْوَحْلِ - باتیں کہم کیا کہو اس سے نامردی دور ہوتی ہے اور غم  
جاتی رہتی ہے۔

وَهُمْ خيال ایک طرف جانا اور قصد دوسرا ہونا، دل میں  
آنا غلطی کرنا، اگر ادینا۔

وَهُمْ غلطی کرنا۔

تَوَحَّيْتُ دہم میں ڈالنا

إِيَّاهُمْ دہم میں ڈالنا (اور بمعنی وہم ہے) اور  
گرا دینا۔

إِيَّاهُمْ کے بھی وہی معنی ہیں اور چھوڑ دینا۔

تَوَحَّيْتُ گمان کرنا، شک کرنا کہ سچا ہے یا جھوٹا۔

إِنَّهُ صَلَّى بِرَأْسِهِ فَأَوْهَمَ فِي صَلَوتِهِ - آنحضرت نے  
نماز پڑھائی اور کوئی حصہ اس کا چھوڑ دیا، ساکت کر دیا۔

إِنَّهُ وَهَمٌ فِي تَرْكِهِمْ مَيُونَةً - ابن عباس کا آم المنین  
میسورہ کے نکاح کے مقدمہ میں دہم اور طن کیا کہ آنحضرت  
اس وقت احرام باندھے تھے)۔

إِنَّهُ سَجَدَ لِلْوَهْمِ وَهُوَ جَالِسٌ - آل حضرت نے نماز  
میں غلطی کی وجہ سے سجدہ ہو کیا بیٹھ کر۔

قِيلَ لَهُ كَأَنَّكَ وَهَمْتَ قَالَ وَكَيْفَ لَكَ بِهِمْ -  
آپ سے کہا گیا کہ آپ بھول گئے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: میں کیوں کر  
بھولوں گا (آخر میں بھی آدمی ہوں اور آدمی کے لئے بھول  
چوک لازم ہے) لَيْقَمَ ایک لغت ہے بے عروبوں کی جو عطا  
مضارع کو زیر دیا کرتے ہیں اَعْلَمُوا اور يَعْلَمُوا اور  
يَعْلَمُوا کہا کرتے ہیں اصل میں آدھم تھا۔ جب ہمزہ کو کسر  
دیا تو داویا سے بدل گئی)۔

إِنَّ ابْنَ عَمَرَ آدْهَمَ رَمَحَ وَهْمٌ - ابن عمر کو دہم ہو گیا  
لَا آدِرِي وَهْمَ عَظْمَةٍ - میں نہیں جانتا عظمہ کو  
اس حدیث میں دہم ہوا۔

أَيْهَمُ فِي صَدِّ لَوْحِي - مجھ کو نماز میں سو ہوتا ہے مگر  
میں دوسوہ کو دفع کرنے کے لئے شیطان سے کہتا ہوں تو سچا  
ہے میری نماز پوری نہیں ہوتی۔ لیکن میں اس کو پورا نہیں  
کرتے کہ تیری بات تو ہرگز نہیں سننے کا۔ یہ عمدہ طریق ہے  
دوسوہ دفع کرنے کا)۔

قَامَ حَتَّى نَقُولَ آدْهَمَ - آنحضرت رکوع کے بعد  
اتنی دیر تک کھڑے رہے کہ ہم سمجھتے آپ نے رکوع چھوڑ دیا  
اور دوبارہ قیام اختیار کیا یا آپ غلطی میں ڈالے گئے۔

حَبَسَ رَجُلًا فِي دَهْمَةٍ - ایک شخص کو تہمت کی وجہ  
سے قید میں رکھا (مزید ثبوت کے انتظار میں، یعنی پورا ثبوت  
اس کے قصور کا نہیں ملا تھا اس کو احتیاطاً قید رکھا۔ جب  
ثبوت پورا نہ ہو سکا تو چھوڑ دیا، غرض سزا بنیر کامل ثبوت  
کے نہیں دی جاسکتی)۔

هَمَّكَ وَنَا وَهَمْنَا - وہ تو ہمارے دشمن ہیں اور

ہم پر تہمت لگانے والے ہیں۔  
 لَمْ يَسْتَحْلِفْكُمْ مُبْتَدِئَةً تَحْكُمُ فِي لَيْلَةٍ تَمَّ لَكُمْ فِي قَوْمٍ  
 نہیں دی کہ میں تم کو جوہما سمجھنا تھا۔

وَهُمْ عَمَّا عَزَمُوا كَوْنَهُمْ هُوَ (جو انہوں نے یہ زور  
 کی کہ عصر کے بعد نماز پڑھنا مطلقاً منع ہے بلکہ ممانعت اس سے ہے  
 کہ خواہ مخواہ قصد کر کے عصر کے بعد کوئی نفل پڑھے یہ خبر  
 عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا چونکہ انہوں نے آل حضرت سے روایت کی کہ  
 آپ نے عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھیں۔)

إِذْ هُمْ أَنْفُسُكُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ كَوْنَهُمْ هُوَ (جیسے حدیثیں  
 صلح کو برا نہ جانو، تو تم جنگ کو پسند کرتے ہو۔ جیسے حدیثیں  
 صحابہ جنگ کو بہتر سمجھتے تھے لیکن اللہ نے صلح میں وہ فائدہ  
 رکھے تھے جو بعد کو ظاہر ہوئے۔)

إِنَّ رَجُلًا كَانَ يَبْتَغِي بِلَعْنَةِ لَدَى صَلَّيَ اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ عَلَيْهِ أَنْ يَضْرِبَ عُنُقَهُ. ایک شخص کی  
 نسبت لوگ کہتے تھے کہ وہ آنحضرت کی اُم ولد لونڈی (اریہ  
 قبیلہ) سے آشتی رکھتا ہے۔ آنحضرت نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو  
 اس کی گردن مارنے کا حکم دیا جب حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کو مارنے  
 لگے دیکھا تو اس کا عضو خضو صکتا ہوا ہے اس نے اس کو چھوڑ  
 دیا۔ آپ حضرت نے جو قتل کا حکم دیا یہ صرف لوگوں کی تہمت  
 کی وجہ سے نہ ہو گا بلکہ کسی اور سبب سے ہو گا۔ مثلاً  
 منافق ہو گا یا واجب القتل اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جو اس کو  
 چھوڑ دیا وہ اس وجہ سے کہ انہوں نے یہ خیال کیا کہ آنحضرت  
 نے صرف لوگوں کی تہمت کی وجہ سے اس کے قتل کا حکم دیا ہے  
 إِذَا دَخَلْتَ عَلَى مُسْلِمٍ لَيْسَ بِكَ عَلَيْهِمْ قَوْلٌ. جب  
 تو ایسے مسلمان کے پاس جائے جن پر تہمت نہ ہو (کہ اس کا مال  
 حرام ہے) تو اس کے ساتھ کھا۔

وَيَجَارِدُونَ أَذْيَانَهُمُ الْوَهْمُ. اس کے نزدیک والوں  
 تک وہ نہیں پہنچ سکتا۔

صَلَوَاتُ الْآخِرِينَ مِثْلُ لِسَانِهِ يَتَوَهَّمُ تَوَهَّمًا

جو شخص گونگا ہو وہ نماز میں اپنی زبان پلاتا ہے جیسے  
 پڑھ رہا ہے اس کا دہم کافی ہے۔

إِذَا مَا آيَتُكُمْ مُعَيَّا لَدُنَّا فَاحْمَدُ عَلَى دِينِكُمْ  
 جب تم کسی کو دنیا سے محبت رکھنے والا پاؤ تو اس پر اپنے دین کی  
 تہمت کر دو (یعنی اس کا دین بگڑا ہوا ہے اس کے ساتھ یہ گناہ  
 کر دو۔)

فَرَمَنَ اللَّهُ عَلَى أَنْبِيَائِهِ عَشْرَ رُكْعَاتٍ فِيهِمُ الْبَرَاءَةُ وَلَيْسَ فِيهِمْ  
 وَهُمْ. اللہ تعالیٰ نے بندوں پر پانچ نمازوں میں دس  
 رکعتوں میں قرأت فرض کی ہے اور ان میں سہو نہیں ہوتا۔  
 الْإِمَامُ يُجْهِلُ أَدْوَامَهُ مِنْ خَلْفِهِ. مقتدیوں  
 کے سہوا ام اُٹھالے گا (مقتدیوں پر سجدہ سہو نہ آئے گا)۔  
 وَهَيْئَتُ فِي الْحِسَابِ. میں نے حساب میں غلطی کی۔

وَعَلَى. رات کے اخیر آدمے حصہ میں داخل ہونا، ضعیف  
 کرنا، ضعیف ہونا۔

تَوَهَّيْنِ اُور اِسْمَانُ. ضعیف اور ناتوان کرنا۔  
 مَوْهُونُ. ضعیف کم طاقت۔

قَدْ وَهَّهْتُمْ وَهْمِي يَتَرَبَّ. دینہ کے بھارے اُن کو  
 کم طاقت گرد یا ریہ شرکین مکہ نے صحابہ کی نسبت گمان کیا اس  
 لئے آپ حضرت نے طواف میں رمل کا حکم دیا۔ یعنی مونڈے  
 ہلاتے ہوئے دوڑ کر چلنا اور یہ حکم صرف پہلے تین پھروں  
 میں دیا تاکہ آخر تک ان کی قوت باقی رہے اور صفا و مرقہ  
 کی سعی و شواہ نہ ہو جائے۔

وَلَا وَاهْنًا فِي عِزِّهِ. اور نہ رائے میں ضعیف۔  
 إِنَّ فَلَانًا دَخَلَ عَلَيْهِ وَفِي عَصِيدٍ خَلَقَهُ  
 مِنْ صَفِيٍّ وَفِي رِوَايَةٍ خَاصَّةٍ مِنْ صَفِيٍّ فَقَالَ  
 مَا هَذَا قَالَ هَذَا مِنْ آلِ الْوَاهِنَةِ قَالَ أَمَا إِنَّمَا  
 لَا تَرِيدُ لَهَا إِلَّا وَهْنًا. ایک شخص آنحضرت کے پاس  
 آیا اس کے بازو پر تانبہ کا ٹکڑا تھا ایک روایت میں یوں ہے  
 کہ تانبے کی انگوٹھی پہنے تھا۔ آپ نے پوچھا کیا ہے؟ کہنے لگا

## باب الوارد مع الیاء

وئی کہ تعجب و افسوس ہے اس کے بعد اَن آتا ہے۔  
وَيَكَاذِبُ مَا أَخْلَا السَّكِيَّةَ افسوس اس نے کنواں  
نہ دیکھا رکھائی لے کہا دَيْتُک اور اَن سے مرکب ہو اس کے  
معنی کیا تو نے نہیں دیکھا تیری خرابی ہو یا تو جان رکھ۔  
وَيْبُک بمعنی وِیل کہتے ہیں وَيَبُکُک وَيَبُکُکُ بھی  
وَيْبُک کہتے ہیں۔

أَلَا أَتِيْلَا عَنِّي بِجُحْرِ رَسَالَةٍ عَلَى آتِي تَنِي وَيَبُکُ  
عَنْكَ دَلَّک۔ میری طرف سے بحر (میرے بھائی) کو پیغام پہنچا  
تیری خرابی ہو، محمد نے تجھ کو کیا بتلادیا۔  
وَيْحُک۔ رحم اور شفقت کا کلمہ ہے۔ بعضوں نے کہا بمعنی دِل ہو  
بعضوں نے کہا مدح اور تعجب کے لئے آتا ہے۔

وَيْحُکُ ابْنُ سَمِيَّةٍ تَقْتُلُهُ الْفِتْنَةُ الْبَاغِيَّةُ۔ اسے سمیہ کا  
بیٹا عمر دیکھی اس کا نام سمیہ تھا اس کو باغی گروہ مار ڈالے گا اور  
مساویہ کا گروہ ہے۔ پیشین گوئی آں حضرت کی پوری ہوئی  
وَيْحُکُ ابْنُ أُمِّ عَيَّاسٍ تعجب ہو ابن ام عباس سے۔  
وَيْحُکُک يَا أَجْنَحَةَ۔ ایک روایت میں وَيْلُکُک يَا أَجْنَحَةَ  
ہے (یعنی تیری خرابی ہو اے نجمہ) جو گا کا کر خدوئوں کے اوٹ  
تیز چلا رہا تھا۔ جمع البحار میں ہے کہ وَيْحُکُک وہاں کہتے ہیں  
جہاں شفقت اور رحم کے ساتھ کسی فعل پر انکار کیا جاتا ہے  
اور وَيْلُکُک جہاں غصہ اور ناراضی کے ساتھ انکار کیا جاتا ہے  
وَيْحُکُ بمعنی وَيْحُکُ ہے۔

وَيْسُکُ فقیری محتاجی، مقصود اور کمر توجہ اور رحم زہیہ  
وَيْحُکُ ہے۔ محبت میں ہے کہ وئی کے ساتھ کہیں یا کو لگاتے سمی  
ما کو کہیں یا کو کہیں ستم کو کہیں لام کو کہیں آ کو۔  
وَيْسُکُ ابْنُ سَمِيَّةٍ۔ اسے سمیہ کا بیٹا۔  
مَا وَيْسُکُ ابْنُ سَمِيَّةٍ۔ وہی معنی میں۔  
إِنَّمَا تَبِعْتَهُ وَفَنَ عَرَجَ مِنْ مَجْرَتِهِ الْبَلَدُ فَوَجَدَ لَهَا

یہ داہنہ کی دوا ہے (داہنہ ایک ریاحی دروہ ہے جو مونڈھے سے  
لے کر بازو تک آتا ہے۔ خصوصاً بڑھاپے میں) آپ نے فرمایا اس  
سے تو اور ضعف ہو گا (جب ضعف زیادہ ہو تو درد بڑھے گا)  
مَنْ اسْتَكَلَى الْوَاهِنَةَ۔ جس کو داہنہ کی شکایت ہو۔  
وَيْحُکُ۔ چٹ جانا، لٹک جانا، ڈھیلا ہو جانا یعنی پھٹنے کے  
قریب ہونا، ضعیف ہونا اگر نے کے قریب ہونا۔  
إِهْلَاءُ۔ ضعیف کرنا، توڑ ڈالنا۔  
وَاهِي۔ ضعیف، ناتوان۔

الْمُؤْمِنِ دَايِلًا تَرَجُّعُ۔ دامن پھٹنے والا ہے اور پوند  
لگانے والا ہے (یعنی گناہ میں مبتلا ہو کر پھٹ جاتا ہے پھر توبہ  
کا پوند لگا کر اپنے تئیں جوڑ لیتا ہے)۔

إِنَّهُ مَرَّ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍا وَهُوَ يُصَلِّيهِمْ خَصَمًا  
لَهُ قَدْ دَخَا۔ آنحضرت صلعم عبداللہ بن عمر بن العاصؓ سے  
گزرے وہ اپنے چھوٹے کی مرمت کر رہے تھے جو بولد ہو گیا  
تھا یعنی پُرانا ہو کر کمزور ہو گیا تھا۔  
وَلَا وَاهِيًا فِي عَزْمٍ۔ نہ رائے میں ضعیف یا  
ادعزم میں ناتوان۔

جَعَلْتَهُ مِنَ الْوَاهِيَةِ۔ میں نے اس کو نقصان میں  
کر دیا۔

الْفَارَسَةُ تَوْحِي السَّقَاءِ۔ چوہا مشک کو بھار ڈالتا  
ہے۔

تَفْتُ الْإِلَهِ يُوْحِي وَيُضْعِفُ الْبَصَرَ بَغْلُ الْبَالِ  
اُکھیرنا مونڈھوں کو ناتوان اور بینائی کو ضعیف کر دیتا ہے۔  
(مگر متعبد حدیثوں میں بغل کے بال اُکھیرنا سنت رکھا گیا ہے)  
یہ حدیث امامیہ نے روایت کی ہے۔ وَاللَّهُ اعْلَمُ بِصِحَّتِهَا۔

وَأَهَا لَهَا فَقَدْ نَبَذَ الْكِتَابَ۔ افسوس ہے اُن  
دونوں پر انہوں نے اللہ تم کی کتاب کو ڈال دیا (چھوڑ دیا)  
إِنْ يَكُنْ خَيْرًا فَوَاهَا وَإِنْ يَكُنْ شَرًّا فَاَهَا  
اگر بہتر ہو تو واہ واہ اگر بُری ہو تو آہ آہ۔



نَفْسًا عَالِيًا فَقَالَ وَيَسَهَا مَا لَقِيتَ اللَّيْلَةَ. ایک بار ایسا ہوا آنحضرت حضرت عائشہؓ کے حجرے سے رات کو نکل کر یقین کو تشریف لے گئے (وہ سمجھیں کہ آپ میری باری میں کسی اور بیوی کے پاس تشریف لے جاتے ہیں) تو (چپکے چپکے) آپ کے پیچھے روانہ ہوئیں (اور جب آنحضرت کو لے کر توجہ دی سے بھاگ کر اپنے حجرے میں آگئیں کہ آنحضرت کو خبر نہ ہو۔ آپ جب تشریف لائے) دیکھا تو حضرت عائشہؓ کا دم چڑھ رہا ہے (سانس پھول رہی ہے) پوچھا میں آج رات کو کچھ کیا ہو گیا۔

وَقَالَ: اے خرابی افسوس، یہ کلمہ اس وقت کہا جاتا ہے جب کوئی سردار بڑائی پیش آئے۔

تَوَيْسٌ: دین کا لفظ بہت کہنا۔

تَوَيْلٌ: دین کا لفظ پکارنا۔

تَوَائِلٌ: ایک دوسرے کو دین کہنا۔

وَيْلٌ: ایک وادی کا بھی نام ہے و درخ میں اگر اس میں پہاڑ ڈال دیئے جائیں تو گرمی سے گل جاتیں۔

إِذَا خَرَا أَبْنُ أَدَمَ السَّجْدَةَ فَجَعَلَ اعْتَذَلَ الشَّيْطَانُ يَقُولُ يَا وَيْلَهُ جَبَّ أَدَمُ سَجْدَةَ كِي آيَتِ طَرْدُ سَجْدَةِ كَرَا ہے تو شیطان ایک طرف جا کر روتا ہے اور کہتا ہے۔ اے خرابی میری (اگر میں آدم کو سجدہ کر لیتا تو مردود نہ ہوتا)۔

وَيَلَقَىٰ رَاكِبُهُمَا اس پر سوار ہو جا رہی تھی (کے اونٹ پر)۔

وَيَلِيهِ مَسْعَىٰ حَرْبٍ: تعجب ہو یہ تو (ابو بصیر) جنگ کی آگ سلا گیا پاتا ہے (عجب بہادر اور جری آدمی ہے)۔

وَيَلِيهِ كَيْلًا بِغَيْرِ شَيْءٍ لَّوْ أَنَّ لَهُ وَعَاءً عَجِيبًا ہر میں بلا قیمت اس کو آپ دیتا ہوں اگر رکھنے کے لئے اس کے پاس

کوئی برتن ہو (یعنی میں علوم اور اسرار کی باتیں بتائے گا بلا معاوضہ حاضر ہوں بشرطیکہ یاد رکھیں)۔

إِذَا وَضَعَتِ الْجَنَازَةَ قَالَتْ يَا وَيْلَهَا آيُنَ تَذْهَبُونَ بَقَا: جب جنازہ کندھوں سے اتار کر زمین پر رکھا جاتا ہے تو اس کی روح کہتی ہے اے خرابی تم اس کو کہاں لے جاتے ہو۔

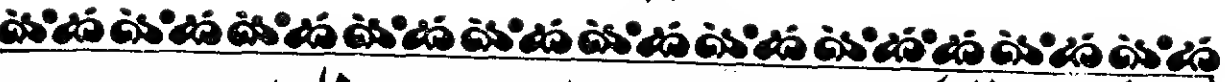
وَشَيَابَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السُّبَيْرِ دَمْرَ حَجَامَتِهِ فَقَالَ وَيْلٌ لَّكَ مِنَ النَّاسِ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِنْكَ: آنحضرت نے بچنے لگائے اور جو خون نکلا وہ عبد اللہ بن زبیرؓ نے لے گئے (برکت کے لئے) تب آنحضرت نے فرمایا: اے تجھ سے لوگوں کو خرابی ہوگی اور تجھ کو ان سے خرابی ہوگی (یہ پیشین گوئی تھی ان کو امارت اور حکومت ملنے کی۔ مطلب یہ ہے کہ جو لوگ تیری اطاعت نہ کریں گے تجھ کو قتل کریں گے وہ خراب ہوں گے اور تو ان کے ہاتھ سے خرابی اٹھائے گا قتل ہوگا)۔

وَكَمِنَ ابْنُ مَرْثَدَةَ قَوَاهَا جَوْشَنُ أَرْمَنَ اور مصیبت میں ڈال گیا اور اس نے صبر کیا تو اس کو واہ واسہ۔

وَأَهْلُ الْبَيْتِ الْجَنَّةِ أَجَدُكَ دُونَ أَحَدٍ: واہ واہ بہشت کی خوشبوئیں اُمہ ہار کے پاس پار (ہوں) یہ حضرت انس بن النضرؓ صحابی نے کہا جنگ احد میں اور کافروں پر حملہ کیا اور شہید ہوئے)۔

وَيَلُ الْآخِرَ مَا ذَاكَ: دوسرے کی خرابی یہ کیا ہے (عربوں کا قاعدہ ہے کہ جب مخاطب کی تعظیم کا ارادہ کرتے ہیں تو "وَيْل" کو اس کی طرف مضاف نہیں کرتے۔ یعنی وَيْلُكَ نہیں کہتے بلکہ وَيْلُ الْآخِرِ کہتے ہیں)۔

میر محمد کتر خانہ آرام باغ، کراچی



# میر محمد کتب خانہ کی چند قابل قدر مطبوعات مع نادرا اضافات مفیدہ

فقہ الحدیث (اردو)	مالا بدمنہ (فارسی بہ حاشیہ اردو) عمدہ کاغذ رنگین ٹائٹل
قوائد جامعہ بر عجالتہ نافعہ (فارسی - اردو)	مختصر خصائل نبوی (اردو) عمدہ کاغذ رنگین ٹائٹل
تالیف شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی - مجلد -	مشارق الانوار فقہی ترتیب والا ایڈیشن (عربی مع اردو) گلزار کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈبل ڈائی -
فیوض عثمانی شرح اردو فصول اکبری	مصباح العوائل (شرح اردو شرح مائے عامل) مع شرح و ترکیب
اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائٹل	بہ زبان اردو کامل مع اضافہ مقدمہ و حل مطالب وغیرہ -
معجز نما متوسط قرآن مجید بدو ترجمہ مع کامل تفسیر	گلزار کاغذ رنگین ٹائٹل
اردو (۵۳ خوبی والا درمیانہ سائز) عمدہ کاغذ -	مصباح اللغات (مکمل عربی اردو ڈکشنری)
قرآن مجید عکسی مترجم شیخ الہند (کلاں سائز)	اعلیٰ کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈبل ڈائی
قصص الانبیاء (ترجمہ اردو) خلاصۃ الانبیاء	معدن الحقائق (شرح اردو) کنز الدقائق
گلزار کاغذ مجلد پشتم سنہری ڈائی	اعلیٰ کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈبل ڈائی -
قصص القرآن مولانا محمد حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی	مفتاح عربی (عربی صرف و نحو) از مولوی نعیم الرحمن ایم اے
کامل ۴ حصہ - اعلیٰ کاغذ (عمدہ سائز پر) مجلد ریگزین	گلزار کاغذ رنگین ٹائٹل
سنہری ڈبل ڈائی	مقدمہ تاریخ ابن خلدون (اردو) عکسی ایڈیشن -
کتاب التوحید مترجم - گلزار کاغذ مجلد پشتم سنہری ڈائی مجلد	مجلد ریگزین سنہری ڈائی - اعلیٰ کاغذ -
ریگزین سنہری ڈائی	مینتہ الراجی فی حل السراجی گلزار کاغذ رنگین ٹائٹل -
کتاب الوسیلہ تالیف شیخ الاسلام محمد بن عبد الوہاب	موطا امام مالک مترجم کامل در دو جلد -
گلزار کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈائی مجلد پشتم سنہری ڈائی	اعلیٰ کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈائی -
کفایۃ النحوی (شرح اردو ہدایۃ النحوی) از مولانا مولوی محمد حیات	میزان العلوم (شرح اردو) سلم العلوم - گلزار کاغذ رنگین ٹائٹل
صاحب سنہلی - گلزار کاغذ رنگین ٹائٹل -	نادر مجموعہ فن خوشنویسی (اردو) مع نادر قطعات اصلاعی و
گلستان سعدی (مترجم) گلزار کاغذ رنگین ٹائٹل	مشقیں - اعلیٰ گلزار کاغذ مجلد پشتم سنہری ڈائی -
لغات الحدیث (عربی - اردو)	نصیحۃ المسامحین (اردو) گلزار کاغذ رنگین ٹائٹل
مجلد پارچہ جداول (۱-۲)	نبیل الامانی (شرح اردو مختصر المعانی) گلزار کاغذ مجلد ریگزین
" " جلد دوم (۲-۳)	(معہ اضافات) نقشہ وغیرہ سنہری ڈبل ڈائی
" " جلد سوم (۳-۴)	

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

